

تحفۃ الحاجت

تصنیف

مولانا سید محمد تقی ابن سید صادق علی

ناشر

نور ہدایت فاؤنڈیشن

حسینیہ حضرت غفران مآب، مولانا کلب حسین روڈ، چوک،

لکھنؤ-۲۲۶۰۰۳ (یو۔ پی)۔ انڈیا

Noor-e-Hidayat Foundation

Imambara Ghufraanmaab, Maulana Kalbe Husain Road,

Chowk, Lucknow-3 INDIA

Website: www.noorehidayatfoundation.org

www.naqeeblucknow.com

E-mail: noorehidayat@gmail.com, noorehidayat@yahoo.com

Ph:0522-2252230 Mob :08736009814,09335996808

بسم الله تعالى ناد عوني يا سيدي

شهادت الله که درین زبان درستی آید آن خیر و برکت رساله سلسله



در رساله ششمه العارفین و جهاد و جادوی اشالی شهادت ابروی

در طبع انشاء عتیقه ای که از امام سید علی

فہرست مطالب کتاب محفوظات

صفحہ	مطالب	صفحہ	مطالب
۴۱	باب اول فی تفسیر پہلی تقدیر میں	۵۶	۱ ادبیہ اور اسے قریض
۶۳	۳ فصل دوم در سبب جابت و عاین	۶۸	۵ ادبیہ و دفع ظالم
۸۴	۸ فصل تیسری فی عظمت عاین	۸۴	۸ ادبیہ و حکم جابر
۱۰۸	۱۰ فصل چہارمی در جابت و عاین	۱۰۸	۱۰ ادبیہ و خلاصہ زندان
۱۵۶	۱۵ فصل پانچویں صفات دایمین	۱۶۹	۹ دعا سے دفع ہم و غم
۱۳۹	۱۳ فصل شیشی اوقات اجابت و عاین	۱۶۹	۱۱ دعا سے حفاظت از شر جن و انس
۱۰۳	۳ فصل ہاتھین تاریخ و سبب جابت و عاین	۱۵۹	۷ دعا سے دفع بار و غروب
۱۱۱	۱۱ فصل شہون سبب جابت و عاین	۱۳۴	۱۳ دعا سے سنگ گزیدہ
۶۱	۶ فصل نوین سبب جابت و عاین	۱۶۹	۱۱ دعا سے حفاظت سفر
۱۵۰	۱۵ فصل دسویں آشیہ و سبب جابت و عاین	۱۶۱	۱ دعا سے محفوظی کشتی
۸۱۲	۸ باب دوم دعا سے جابت و عاین	۶۱	۶ دعا سے محفوظی از غرق شدن
۶۲۹	۶ باب سوم نماز سے جابت و عاین	۱۳۴	۱۳ دعا سے گرم کردن راه
۳۹۵	۵ باب چہارم مین و نصیحت سے جابت و عاین	۱۶۹	۱۱ دعا سے نکوست دور بخودن کے واسطے سفر
۴۲۵	۸ باب پنجم فصل پہلی اسم اعظم میں	۹۲	۸ دعا سے سلامتی سفر
۴۲۸	۳ فصل دوسری خواص نامی جنسی انصاف سے جابت و عاین	۱۶۹	۱۱ دعا سے نماز و عین پلا و اعدا سے
۱۳۴	۱۳ فصل تیسری تاریخ و سبب جابت و عاین	۶۲	۲ دعا سے صحت تلخ بادام
۱۲۵	۱۲ فصل چوتھی تاریخ و سبب جابت و عاین	۶۸	۵ ادبیہ و طلب فرزند
۲۵۲	۲ فصل پانچویں سعد و شوم نام نہاد	۶۵	۹ دعا سے طلب پسر
۸۵۲	۸ دعا سے طلب روزی	۶۶	۱ ادبیہ و حفاظت محل
۱۳۵۵	۱۳ دعا سے طلب روزی و کاندھار	۶۸	۱ دعا سے زیادتی قتل و جانی فرزند

صفحہ	ردیف	صفحہ	ردیف
ادعیہ دفع حمل	۱۳	۶۵	۱۱
ادعیہ وقت ولادت فرزند پر اسے محفوظی	۱۴	۶۶	۱۲
ادعیہ ہر اسے شیر	۱۵	۶۷	۱۳
ادعیہ گزینہ فضل	۱۶	۶۸	۱۴
ادعیہ خاک تھو درون فضل	۱۷	۶۹	۱۵
علن واسطے بچنے و انت کے	۱۸	۷۰	۱۶
ادعیہ ہاگ جائے چیرگی	۱۹	۷۱	۱۷
ادعیہ ہونے چیرگی	۲۰	۷۲	۱۸
ادعیہ جانے و فن چیرگی	۲۱	۷۳	۱۹
ادعیہ پر آنے آدمی گم یا مفردگی	۲۲	۷۴	۲۰
ادعیہ واسطے دفع نسیان	۲۳	۷۵	۲۱
ادعیہ زیادتی حافظہ	۲۴	۷۶	۲۲
ادعیہ کفایت البلاء	۲۵	۷۷	۲۳
ادعیہ واسطے محفوظی شوہن و من و مینو	۲۶	۷۸	۲۴
ادعیہ محفوظی نظرہ	۲۷	۷۹	۲۵
ادعیہ محفوظی سحر	۲۸	۸۰	۲۶
ادعیہ ربیع	۲۹	۸۱	۲۷
ادعیہ اسہال	۳۰	۸۲	۲۸
ادعیہ شک نہانہ	۳۱	۸۳	۲۹
ادعیہ جھک	۳۲	۸۴	۳۰
ادعیہ برص	۳۳	۸۵	۳۱
ادعیہ جذام	۳۴	۸۶	۳۲
ادعیہ لکچک	۳۵	۸۷	۳۳
ادعیہ و لہا و جوشنشا	۳۶	۸۸	۳۴

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

انجیسیه طویل المرتبہ در فوج المنزلت مؤمن و نیدارہ محبایل بیتا طهارت
 عظیم صلوة اللہ الملک الحبار بنیب حبیب، حبیب لبیب سید محمد تقی خلف سید
 صادق علی، حرر اللہ للتعال، ووقفہ وایانا الصالح الاعمال، و دین رسالہ
 حاویہ ادعیر نچ مقاصد و تارب، و نیدر اوراق تالیہ این کہ کشتل اند بر
 تعویذ با و ادعیہ واقعه ہوم و آفات و محصلہ دیگر طالب تحریر نموده اند
 نقل کنندہ از کتاب مصباح کفعمی و بلد الامین و سفینۃ النجاة و موج الکریم
 و مانند اینها از کتب علمای شاہیر امامیہ از نظر قاصر احقر گذشتہ مجتہد
 بعنوان شائستہ و اسلوب بالستہ بحیر جمع و تالیف در آورده اند
 نفعہ اللہ بہا و سائر المؤمنین و وقفہ وایانا لما ینفع فی الدنیا و
 یوم الدین و حال و ثنات و عدم و ثنات مضامین کتاب مفتاح الجنان
 و جنات الخلود و منهاج المؤمنین و امثال اینها معلوم نیست فلا تغفل
 و کن من المستیقظین و اخرد عوانا ان المحمد اللہ رب العالمین
 کتب بیمناہ الاثر الناطلی المصطفی المدعو ببیر آغا ولد عبد العزیز
 السید محمد ہادی سبط العلامة المبرور السید الدار علی رضی اللہ
 عنہم و کان ذلک یوم الاربعاء لاربع خلعت من فی المحجۃ الحرام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

أَحْمَدُ لِلَّهِ رَبِّ الْمَشْرِقَيْنِ وَالْمَغْرِبَيْنِ وَالصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى أَجْبَدِهِ وَنَبِيِّهِ مُحَمَّدٍ سَيِّدِ الثَّقَلَيْنِ
وَالِهِ الْمُصْطَفَيْنِ إِلَى خَلْقِ النَّبِيِّينِ وَسُطُوهِ الْفَرَقْدَيْنِ أَمَّا بَعْدُ أَحَقُّ الْعَامِي سَيِّدِ
مُحَمَّدِ تَقِي بْنِ السَّيِّدِ صَادِقِ عَلِيِّ دَامَ ظِلُّهُ مِنَ الرَّحْمِ الْمَغْفُورِ السَّيِّدِ حَبِيبِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ جَالِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ
أَمَامِ عَلِيِّ بْنِ السَّيِّدِ غُلَامِ حُسَيْنِ بْنِ السَّيِّدِ مُحَمَّدِ وَاجِدِ بْنِ السَّيِّدِ جَالِ عَلِيِّ حَشَرِهَا اللَّهُ أَحْسَنُ رَبَّنِي وَالنَّاسِ
سَتَرِي بِرُكْنِهِ سَنِبِلِ ضَلَعِ مَرَادِ أَبَا دَاوُدَ كَاغْرَضِ كَرَامِي كَقَبِيرِ لَيْكَةِ وَزَمِعِ جَنَابِ مِيرِ عَسْكَرِي حَسَنِ سَلَمَةِ اللَّهِ
تَعَالَى بْنِ الرَّحْمِ الْمَغْفُورِ السَّيِّدِ بَاقِرِ عَلِيِّ وَجَنَابِ بَهَائِي مِيرِ سَيِّدِ حُسَيْنِ بْنِ السَّيِّدِ مَوْلَايَ مِيرِ شَرِيفِ عَلِيٍّ
سَلَامَةُ اللَّهِ تَعَالَى كَمَا يَهْدِيهِ قُدَّاسِي أَوْسَى قَصْبِي رَتْنِي وَالِي مِينَ بِمِثْلِهَا تَحَا كَمَا أَسَى عَصَمِي كَمَا تَدْرُكُ عَصَمِي
مَاتَا وَغَيْرُهُ كَمَا أَيَا انْهَوْنِ فَرَمَايَا كَمَا كَوْنِي كِتَابِ بَرَبَانِ أَيْ تَالِيْفِ كَيْبَادِي كَمَا أَوْسَمِي سَوَادِ عَمَانَا
بِعَرِضَةِ مَائِي وَنَمَازِ مَائِي حَاجَتِ كِي أَوْ كُچِرِ ذَكَرْ نَهْوَ جَانِجِهْ بِمَوْجِبِ رِشَادِ كُتْرِي نِي دَعْمَانَا
بِنَمَازِ مَائِي وَنَمَازِ مَائِي حَاجَتِ كِتَبِ سَابِقَةِ سِي لَقْلِ كَرَكِي وَطَلْعِ فَوَائِدِ مُؤْمِنِينَ كِي آس

این تحریر کین اور نام ہیں سالہ کا تحفہ الی احسن رکبا اور جو جو دعائی
 طول تین و نکو خوف تطویل ہونی اس سالک نہیں لکھا اور بعد اختتام اس سال
 فی بحضور جناب ہدایت مآب قدوہ لا برار ناصر طریقہ امہ الاطہار سید العلماء الہی
 بمقدمات الاعلام منجبتہ الشکلیں الکرام مروج شرفیہ جیدہ سید الانام قاصع بنیان بنیان
 للیام جناب مجتہد العصر والزمان مادی دوران مولانا و سیدنا جناب سید مصطفی
 سیر آغا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی بمقام مکہ منو و اسطی ملا خطہ و اصلاح
 لیا کہ جناب مجتہد العصر سلمہ اللہ تعالیٰ فی اس سالہ کو فرماں بدستخط فرمایا خدا بخت
 بنین کی حاجت کو بر لاوی جو کہ اس سالہ میں دعائی مختصرہ کثیرہ الاسماء و کثیرہ
 ہین اور بعض بعض لوگ کثیرہ الاسماء دعا کو دیکر تعجب فی لگتی ہین اور پھر دعا کو بطریق
 استحسان سطر جسے غلط سلط بدون صحت الفاظ پڑھتی ہین کہ دل تو مشغول طرف
 عائدہ کہ ہوتا ہی اور دعا کو بقدر جلدی سی پڑھتی ہین کہ لفظ سجدہ میں نہ آوین اور حال
 اعتقادی کا اوکی یہ ہوتا ہی کہ یقین و نکو سہل سی قبول ہو دعا و تاثیر کا ہوتا ہی دعا
 نزو اسطی غرض فائدہ دنیا کی کرتی ہین پس خوش اعتقادی کا یہ حال اور صحت الفاظ
 ل کہ جو بیان ہوا اور او سپر امید یہ کہ دعا تمام نہونی پاوی کہ اثر فوراً ظاہر ہوا اور اگر
 رٹا ہوا تو کلمات بیہودہ کفر آمیز حدیث و کلام الہامی کا پائین جگر کرتی ہین و انتہام لغو ہونی دعا کا اگر
 ہین کہ دعا کی پڑھتی اور طلبہ فی اسی کچھ فائدہ نہیں جو تقدیر میں ہے وہ ہوگا بھلا تو بخیر
 کہ اگر اس طرح دعا کی پڑھنے میں تاثیر دعا کی ظاہر نہ ہو تو اس میں دعا کا کیا قصور ہے لہذا
 لچر حالات و اسطی لون لوگوں کی کتب طبعی رشاد و اعمال تصالحین وغیرہ ہی تحریر کرتا
 کہ وہ اس کو دیکر اپنی انکاری باز رہیں اور راہ تقیم کو اختیار کریں اور ظلم سی طرف نہ

اوین جو صاحب عالم کو با ترکیب پرہنگی یقینی فوراً اثر ہوگا اس سہالہ کو اوپر پہنچا کر باب
 منقسم کیا باب اول میں دس فصل حالات تقدیر و فضیلت دعا وغیرہ میں باب
 میں دعا کی حاجت باب سوم میں نماز کی حاجت باب چہارم میں عریضہ یا
 حاجت باب پنجم میں کئی فضیلتیں ہیں دربارہ اسم اعظم و خواص سماوی حسی و ہر طلب
 حاجت وغیرہ کی باب اول میں دس فضیلتیں ہیں فصل پہلی تقدیر میں پوشیدہ نہری الفاظ
 کثیرہ سی ثابت ہی کہ خدا تعالیٰ نے دو لوحین پیدا کی ہیں اور او میں جمیع کائنات و مخلوقات
 کو لکھا ہی ایک کا نام لوح محفوظ ہی پس اس لوح میں جو کچھ حکم خدا لکھا جاتا ہی وہیں کسی طرح کا
 تغیر واقع نہیں ہوتا اور مطابق علم الہی کی ہوتا ہی دوسری لوح کا نام لوح محو و اثبات
 ہی کہ او میں موافق مصلحت کی حکم خدا بعض چیزیں لکھی جاتی ہیں اور بعض محو کی جاتی ہیں
 جیسا کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہی یَحْوِی اللہُ مَا یَشَاءُ وَ یُنَبِّئُکُمْ بِمَا کُنتُمْ تَعْمَلُونَ اِنَّ لَکُمْ لَکِتَابًا تَوْضِیْحًا لِّیَہِ
 کہ پہلی مثلاً اوس جہن کہ عمر زید کی پچاس برس کی ہوگی یعنی مقتضاً حکمت یہ کہ عمر اوسکی ہفتاد
 جب تک کہ کوئی سبب یا دتی و نقصان کا اوس سے عمل میں نہ آویس جس وقت کہ کوئی عمل نیک
 مثل صلہ رحم یا صلہ عترت ظاہر اور ذریت اختیار رسول مختار یا تصدق او پر مساکین و یتیمین
 ابراہیم علیہ السلام میں آیا تو عمر ۷۰ برس کی اوسکی محو ہو جاتی ہی اور اوسکی جگہ عمر ساٹھ برس کی لکھی
 جاتی ہی اور اگر اوس خلاف امور کوئی عمل بد مثل قطع رحم یا ترک صلہ سادات مومنین ظہور میں آیا
 تو بجای ۷۰ برس کے چالیس برس لکھی جاتی ہیں اور دس برس اوسکی عمر سی کم ہو جاتی ہیں اور
 لوح محفوظ میں اول مری لکھا جاتا کہ زید صلہ رحم بلا لایگا اور عمر اوسکی اس سبب سے ساٹھ
 برس کی جانباً زید متعال سے معین ہوئی یا عمر اوسکی کہ وہ قطع رحم یا مانند اوسکی کوئی امر بد
 تو چالیس برس کی مقرر ہوئی ہی غرض لوح محو و اثبات سے یہی ہے کہ لوگ جان لیں کہ اعمال

اولی اصلاح امور میں اسقدر تاثیر رکھتی ہیں اور اعمال بد انکی فساد امور میں اسقدر تاثیر رکھتی ہیں تاکہ راعب ہوں طرف اعمال نیک کی اور باز میں اعمال بد اور سنقول ہی کہ وعاقضای ہرم کو دور کرتی ہی اور بلائی نازل کو دفع کرتی ہی پوشیدہ نری کہ بطرح وعاقضای ہرم کو دور کرتی ہی آی طرح صدقہ ہی قضای ہرم کو دور کرتا ہی جیسا حدیث میں وارد ہی کہ ایک دن حضرت عیسیٰ علیہ السلام نی دیکھا کہ ایک گروہ عروس کو اوکو شوہر کی گھر لیجانی ہیں آپنی فرمایا کہ آج یہ لوگ اسکو خوشی خوشی لیجانی ہیں اور شکو یہہ دختر جائیگی صبح کو اسکی جنازہ پر روتی جائیگی یہہ سنگرمونین کو تصدیق اہل مری کو اور منافقین نی کہما کہ صبح ہی قریب ہی عرض وہ دختر شک نہ مری و صبح کو سب اوکو زندہ پایا لوگ اوکو زندہ دیکھ کر حضرت عیسیٰ کی پاس دوڑی آئی اور اوکے زندہ رہو کہ خبر دی آپ نی فرمایا کہ یَقْعَلُ مَا یَتَنَاءَوُ اور سب تین ہزارہ اپنی لیکر اوس عروس کی گھر پر تشریف لائی اور اوکی شوہر سی کہما کہ تو اپنی زوجہ سی اجازت لی کہ میں اوس سی ملاقات کرنا چاہتا ہوں جب شوہر نی اوس سی جا کر کہما کہ حضرت عیسیٰ تیری پاس آیا چاہتی ہیں اوس عورت نی نقاب موندہ پر ڈال لیا حضرت عیسیٰ و سکی پاس تشریف لائی اور فرما پوچھا کہ شب کو تجھے کیا مل نیکہ مزد ہوا اوسنی عرض کی کہ بجز اسکی او کچھ نہیں کیا کہ ہر شب جمعہ کو ایک فقیر میری دروازہ پر آیا کرتا تھا اور میں اوس کچھ دیا کرتی تھی اس شب جمعہ کو کہ میری شب عروسی تھی اور میں اپنی امور میں مشغول تھی وہ فقیر حسب معمول اپنی آیا اور سوال کیا کیسی جواب نہ دیا جب اوسنی کئی مرتبہ وار بلند سی سوال کیا اور میری کانوں میں آواز پہونچی تو میں پوشیدہ سب آئی اور صاف معمول کی کہ یہی مینی اوکو دیا حضرت عیسیٰ نی فرمایا کہ تو اپنی جگہ سی اوٹھ کہڑی ہو جو ہیں وہ اپنی

جگہ سے اوٹھ کر ہی ہو جو میں وہ اپنی جگہ سے اوٹھی تو دیکھا کہ ایک سانپ بیٹھا
 مونہ میں لی بیٹھا ہی حضرت عیسیٰؑ نے کہا کہ یہ برکت اوس صدق کی کہ تونی شبکو
 یہ بلا تجھ سے دفع ہوئی فصل دوسری اسباب اجابت دعائیں
 نہ ہی کہ بہتر کی لی کچھ شرائط ہوتی ہیں اس طرح دعا کی لی ہی کچھ شرائط ہیں
 انسان دعا کو باوقات و شرائط پڑھے گا تو یقینی اثر اوسکا ظاہر ہو گا چنانچہ
 عقائد و عاسی اعتقاد و صدق دلی ہی اور احادیث میں بتا کہ مذکور ہی کہ
 وقت دعا کی اعتقاد کامل و یقین وائق اجابت کا رکھتا ہو اور اگر تاخیر اجا
 تو دل تنگ و عاسی و نا امید مطلب سے نہو بلکہ مکرر دعا کو پڑھی اور اعتقاد و
 کہ مصلحت تاخیر اجابت میں ہوگی اور جو کچھ خدا نسبت بندہ کی کرتا ہی عین مصلحت
 پس جبکہ عوام ضعیف الاذعان بطریق تجربہ و امتحان بدون لحاظ اوقات و شرائط
 پڑھی اور یقین پہلی سی اسکا ہو کہ دعا اثر نہ کرے گی یہ بد اعتقادی اور عدم تہ
 استبعاد م اجابت دعائیں سی ہی اگر اس قبول نہ ہو تو اوس میں دعا کا اور
 کیا قصور چنانچہ منقول ہی کہ کسی شخص نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے عرض
 ایتین قرآن میں کہ او کا کچھ اثر عجیب ظاہر نہیں ہوتا حضرت نے فرمایا کہ وہ کونسا
 اوسنی عرض کی کہ ایک دفع میں سی قول خدا تعالیٰ کا ہی یہ کہ اذْعُوْنِی اسْتَجِبْ
 ظاہر ہی اس آیت کی میں کہ دعا کرو تم مجھے قبول کرو گائیں و سطلی تمہاری ف
 کہ میں دعا کرتا ہوں اور حق تعالیٰ اجابت نہیں کرتا یہ سبب کی حضرت نے فرمایا
 ہی تو اس میں کہ چند اختلاف عدہ کرتا ہی اوس شخص نے عرض کی کہ یہ نہیں کہ
 فرمایا کہ یہ کچھ اختلاف و عدہ کی نہیں کرتا ہی پس موجب عدم اجابت کا کیا

عرض کی کہ میں نہیں جانتا حضرت نے فرمایا کہ میں خبر دیتا ہوں اور بتلاتا ہوں جس وقت
 کہ آدمی طاعت اور فرمانبرداری حق تعالیٰ کی کری اور باتو نہیں کہ سہیں! دینی حکم کیا
 بعد اسکی جو کچھ کہ طریق دعا کا ہی اوسکا خیال در لحاظ رکھی البتہ حق سبحا تعالیٰ کو
 دعا کو مستجاب فرمایگا اوس شخص نے عرض کی کہ طریق دعا کا کیا ہی حضرت نے فرمایا کہ
 پہلی حمد خدا اور ستائش اسکی کری بعد اسکی نعمتہای خدا کو یاد کری اور اوسکا شکر
 کری بعد اسکی درود اور پر محمدؐ اور آل محمدؐ کی سبھی بعد اسکی اپنی گناہوں کو یاد کری
 اور اسکی طلب آمرزش خدا سے کری یہی طریق دعا کا ہی اس شخص پر یہی کہ دعا
 وقت دعا کی اعتقاد کامل رکھی بیشک دعا مستجاب ہوگی **فصل تیسرے**
فضیلت دعا میں آیات متکاثرہ و روایات متطافرہ اصحاب عصمت سی بکثر
 سچ فضیلت دعا کی وارد ہوئی کہ جیسے قول حق تعالیٰ کا ہی اِذَا سَأَلَكَ عِبَادِي
 عَنِّي فَإِنِّي قَرِيبٌ اِجِيبْ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَا فَاَنصُرْهُ فَاِذَا دَعَاكَ فَاَنصُرْهُ
 یَرْشِدُ فَاَنصُرْهُ یعنی وقتیکہ سوال کریں مجھ سے ای محمد بندہ میری پس بدرستیکہ نزدیک ہو
 میں اور قبول کرتا ہوں نہیں دعا کو طلب کرنیوالیکے وقتیکہ مجھے دعا کریں پس چاہیے کہ
 استجاب دعوت میری کریں اور ایمان ساتھ میری لاوین شاید کہ راہ رست کو
 پہونچیں اور ہی قول خدا تعالیٰ کا اِذْ دَعَاكَ فَاَنصُرْهُ اَسْتَجِبْ لَكُمْ یعنی دعا کرو مجھے تا جا
 کروں میں دعا تمہاری اور ہی فرماتا ہی قُلْ مَا يَعْبادُوا بِيَوْمِ رَبِّي فَاَنصُرْهُ فَاَنصُرْهُ
 یعنی کہ ای محمد کہ کچھ قدر نہیں ہی تمہاری نزدیک پروردگار میری کی اگر دعا اور
 عبادت تمہاری نہ ہو ایک روایت میں ہی کہ دعا نجات دیتی ہی و تمنون سی اور جاکر
 کہتی ہی روز کیا اور سچ کتاب فی کی حضرت امام محمد باقرؑ سے منقول ہی کہ جو کوئی دعا کرے

فضل خدا سی فقیر بنواوسی جناب سی منقول ہی کہ حضرت فی سیر فرمایا کہ اوسے
 کر اور یہ نہ کہہ کہ جو کچھ مقدر میں ہی وہ ہوگا بدستیکہ نزدیک خدا کی ایک منزلت ہی کہ
 کہ اوس منزلت کو نہیں پہونچتا مگر سوال کرنی سی اور بدستیکہ جو کوئی و مان کو بند کری
 اور خدا ہی کسی چیز کو طلب نہ کری خدا اوسکو کوئی چیز نہیں دیتا اوس جناب سی کسی شخص نے
 سوال کیا کہ کونسی عبادت افضل ہی حضرت فی فرمایا کہ کوئی چیز خدا کی نزدیک سوال کرنے
 اور حاجت طلب کرنے سی بہتر نہیں ہی اسلی کہ خدا حاجت طلب کرنے والی کو بہت دوست
 رکھتا ہی اور کوئی دشمن خدا کی نزدیک اوس شخص سی زیادہ نہیں ہی کہ کسرتی کری عبادت
 خدا سی اور سوال نہ کری اوس چیز کا کہ نزدیک اوس خدا کی ہی و حضرت رسول فی فرمایا
 کہ سلاح مؤمن و عمار و ستون دین و نور آسمانها و زمینها و عمار اوس ہی منقول ہی کہ جب
 کوئی مکر و دعا کرے مستجاب ہوگی فصل چوتھی اوس جماعت کی بیان میں
 کہ جسکی دعا اکثر مستجاب ہوتی ہی اور محبوب نہیں ہوتی وہ پانچ میں ایک
 دعا حاکم عادل کی اور دعا مظلوم کی اور دعا غریب و محتاج کی و دعا سلی پدر و مادر کی اور دعا
 پدر و مادر کی و دعا سلی فرزند اپنی کی اور دعا برادر مؤمن کی و دعا سلی برادر مؤمن غائب کی
 پس خدا تعالیٰ اوس مؤمن سی فرماتا ہی کہ و دعا سلی تیری و و چند ہی اوس چیز کا کہ جو
 برادر مؤمن غائب کی لئی طلب کیا فصل پانچویں صفات داعی میں پس دعا
 کرنے والی کو چاہیے کہ سچ وقت دعا کی بازگشت اپنی خدا سی رکھتا ہو اور تو بگناہونی
 کی ہو اور دعا اوسکی بابت قطع رحم خویشان کی نہ ہو اور دعا کرنے والی پاک ہو و مظلوم بندگان
 خدا سی یعنی حقوق خلاق کی اوسکی ذمہ نہ ہو و جبار و ظالم نہ ہو اور دعا کرنے والی کی غذا
 و پوشاک مال حرام سی نہ ہو اور ہنگام دعا کی پرہیز رکھی غذا سی حرام سی اور نیت صاف

قبل دعا کی اور تمامی گناہان ہی تو بہ و اجتناب کری اور بعد دعا کی ہی تباہ آمدن حاجت
 پر ہنر رکھی تاجلہ حاجت برآوی اور دعا و اسطی بوضع ایسی ظلم کی کہ جو خوش دل و سن ظلم کی
 کسی پر کرتا ہو بعید مدح قبول ہی ہی اور دعا از روی اخلاص کی کری کہ دل و سکا
 گداز اور بدی ہی پاک ہو اور سید خاص پروردگار سی رکھتا ہو اور ماتمہ بین انگشت
 فیروزہ اور حقیق ہو او پیش از دعا قدری تصدق دیوی اور دعائیں توجہ تمام ہو
 کہ دل و زبان دونوں متوجہ رہیں اور دعا کرنیوالا باطہارت اور معطر ہو اور دعا کرنیوالا
 چاہیے کہ اعتقاد کامل رکھتا ہو اور عقائد ہل مرکار کی کہ بزودی حاجت روا ہوگی
 بشہ ط مصلحت اور مومنین غائبین کو دعائیں شریک کری کہ خدا و چنداں سکون عطا
 کرتا ہی و قبل دعا کی حمد و ثنائی لہی بجا لاوی اور دعا پہنان بہتر ہی آشکارا ہی اور اگر
 قضای حاجت میں تاخیر ہو تو دعا کو ترک نہ کری اور نا امید نہ ہو بلکہ اعتقاد اسکا رکھی کہ
 خدا تاخیر اجابت میں ہی اور باسما و اوصاف شریفہ خدا کو یاد کری اور اول وقت تمام
 درود او پر محمد و آل محمد کی تسبیح و استغفار کری اور چاہیے کہ وقت دعا کی حاجت کو
 ذکر کری اور بچشم گریان دعا کری کیونکہ بعض روایات سی ثابت ہی کہ گریہ علامت
 اجابت ہی فصل چہٹی اوقات اجابت و دعائیں حضرت امیر المومنین سی
 منقول ہی کہ چار وقت دعا کو غنیمت جانو اول بعد از نماز ویکل از نماز ویکل از نماز ویکل از نماز
 کی اور نزدیک درستی صفوف کی کرد و نون صغیر اسطی جہاد کی کھڑی ہون اور ہی
 منقول ہی کہ چار وقت دعا مستجاب ہوتی ہی پنج نماز وتر کی اور بعد نماز فجر کے
 اور بعد نماز ظہر اور بعد نماز مغرب کی اور بعض روایات میں ہی کہ سحر ہی تا طلوع آفتاب
 وقت اجابت دعا ہی کہ اس وقت درمائی آسمان کھل جاتی ہو اور روز ہی مستجاب ہوتا

اور حاجات روا ہوتی ہیں اور بعض روایات میں ہی کہ نزدیک کرنی قطر خون ہونے سے قتل
کی کہ اس وقت درمائی آسمان گنجائی ہیں ہوا انکی اور بھی وقت اجابت دعا کی ہیں جینی
بسبب لکی نہ لکی جسکا جی چاہی کتب سابقہ میں دیکھنی فصل سائون تاریخ و
دن نیک اسطی اجابت دعا کی روز جمعہ و شنبہ و پنجشنبہ واسطی طلبہ حاجات
کی خوب ہیں اور پہلی و دوسری و چٹی و بائیسویں و تیسویں عموماً ہر ماہ کی واسطی برائی
حاجتوں کی خوب ہیں مگر بعض بعض مہینہ کی پہلی و دوسری و چٹی تاریخیں نجس ہیں جن
مہینہ میں جو جو تاریخیں نجس ہوں انکا خیال رکھی سو اسی انکی اور جو تاریخ و دن نیک
ہیں انہیں طلبہ حاجات کرنا بہتر ہی مگر وقت شروع دعا کی قدر عقرب نہواور اگر کوئی نماز
اشد ہو کہ اسکا طلبہ نافور ضرور ہو تو کچھ تاریخ و دن کا خیال نگری جس تاریخ و دن چکا
طلبہ کی تاریخ و دن نیک بد احتیاطا اخیر رسالہ پر عبارت مختصرہ لکھی ہیں اسکی یکسر
عمل کری فصل آٹھویں سبب تاخیر اجابت دعا میں بیشتر جو دعا کا اثر
ظاہر نہیں ہوتا یا ہر دو حال سی سبب اسکا خالی نہیں ایک تو یہ کہ دعا کر نیوالا گناہگار
و مرد و بارگاہ پروردگار ہو اس صورت میں احتمال قبول ہونی دعا اور نہ قبول ہونی دعا کا دونوں
ہو سکتا ہی ایسی صورتیں اثر دعا کا ظاہر نہواور اگر ظاہر ہو تو بعد مدت کی ظاہر ہواور دوسرے
سبب یہ بھی کہ دعا کر نیوالا مقبول بارگاہ کبریا ہو پر ہیزگار ہو اس صورت میں اجابت میں
تاخیر نہیں ہوتی مگر ظہور اثر میں کبھی تاخیر ہوتی ہی چنانچہ اکثر علما اسباب اجابت میں ہر
فرمائی ہیں کہ منجملہ اسباب تاخیر اجابت دعا زیادتی صلاح و پرہیزگاری ہی یعنی جسوقت
حق سبحانہ تعالیٰ بندہ اپنی کی تئیں دوست رکھتا ہی تو کبھی میا ہوتا ہی کہ خدا تعالیٰ چاہتا
کہ آواز مناجات بندہ اپنی کی سنا کر ہی تو وقت مناجات موکلین اجابت سی خدا تعالیٰ فرماتا ہی

کہ عاقل و اسکی حاجت کو مگر تاخیر کرنا بندہ بزرگ مکر مناجات کری کہ آواز بندہ اپنی کی
 سنو میں اور کچھ ایسا ہوتا ہی کہ گناہگار دعا کرتا ہی اور حق تعالیٰ فرماتا ہی کہ حاجت کو
 اسکی رو کر دو کہ مرہ رکعتا ہو میں آواز اوکی کو اسکی ایک مثال مجبی تحریر کرتا ہی کہ مثال
 بنیامین ہی ہی مگر مثال سبب تلویل کی حاشیہ پر لکھی پس خوشحال دن و منون کا
 کہ جنگی آواز و مناجات پسند خوش بارگاہ کبریا ہوا و رومی دن کو گوئی کہ جنگی آواز مگر
 و مردود و نگاہ کبریا ہو فصل نوین اسباب عدم اجابت میں پوشیدہ نہی کہ
 اسباب عدم اجابت کی بہت ہیں چونکہ نظر تحقیر کی اخفاد پر بہت ہی اس سبب مختصر بیان کرنا
 ہوں کہ کبھی سبب عدم اجابت دعا عدم علم اور جہالت بندہ کا ساتھ عاقبت کا منوکی
 ہوتا ہی جیسے کہ بندہ غنی ہو نیکیا اور حکومت کو دوست رکھتا ہی اور طلب کرتا ہی اور ذکر
 ہونہیں کوئی بڑائی و فساد نہیں جانتا اسلئے خدا سی تمنا اور حکومت کو طلب کرتا ہی اور حق
 سبحانہ تعالیٰ جانتا ہی کہ اگر اس بندہ کو امیری اور حکومت حاصل ہوگی تو یہیہ ترک صوم
 و صلوة و قتل و ظلم کرے گا اور یہیہ سبب اسکی و دخل ہونی نار و عذاب کا ہوگا پس حقیقی اسباب
 علم و حکومت کی اسکی سوال کو پورا نہیں کرتا کہ وہ بندہ بلیہ عذاب سی محفوظ رہی پس
 اس سوال کو پورا نہیں کرتا کہ جسمین باعث فساد کا ہوا و اکثر گناہی ہیں کہ وہ باعث
 جسمین عا اور موجب دل ہلاکی ہونی میں اور باعث قطع امید جیسے کہ جناب امیر و عا
 کمال میں فرماتی ہیں اللہم اغفر لہ الذنوب الی الذنوب الی تحسب الدعاء اللہم اغفر لہ الذنوب
 تن الذنوب اللہم اغفر لہ الذنوب الی الذنوب الی تقطع الرجاء و فصل سوین شخاص عدم
 اجابت و عا میں مخفی نہی کہ اول وہ شخص کہ جو گہر میں پیٹا ہی اور سعی و کوشش
 روزی کی نگیری اور کسی کہ بار خدا یا روزی عطا کر مجی پس حقیقی فرماتا ہی کہ آیا میں

کیسری سبیل طلب و زبکی وسطی تری نہیں عقوبت یعنی باتو پاؤں تلاش و نیکی کو نہیں عطا کی اللہ
 روزی کیون نہیں کرنا دوسرے وہ شخص کہ جسے خدا تعالیٰ نے روزی عطا کی ہو اور وہ اوسکے
 مخالف حکم خدا صرف کر ڈالی اور کسی اللہ عز و جل نے پس جس تعالیٰ اوسکی جواب میں فرمایا ہے
 کہ آیا میں تجھے روزی نہیں دی ہے؟ وہ شخص کہ اپنی عورت پر ظلم کری اور دعای بدو
 اوسکی کری تو حق سبحانہ تعالیٰ فرماتا کہ آیا میں نے ہی فرمایا طلاق دینی کو تو طلاق کیون نہیں دیتا
 چوتھی وہ شخص کہ سیکو مال قرض دی اور قرض دینی پر گواہ مکرری اور قرض دینی والا انکار
 کری اور مالک یعنی قرض دہندہ اوسکی واسطے بددعا کری تو خداوند کریم فرماتا ہے کہ آیا تو
 حکم نہیں کیا کہ گواہ کرو باب و ہم دعا نامی حاجت میں مع الدعوات میں نقل
 ہی کہ روایت کی حضرت امام حسنؑ انی حضرت فاطمہ علیہا السلام سی کہ وہ فرماتی ہیں کہ پیغمبر خداؐ
 مجھے ارشاد کیا کہ اسی فاطمہ تھائی تئیں ایک دعا ایسی سکھاؤں کہ جو کوئی اس میں عاکو پڑھے
 حق تعالیٰ اوس شخص کی دعا کو قبول کرے و کہیں و سپر جاؤں ہر کام مکرری اور شوم ک سپر
 ظفر بیاں ہوا و رشیطان اوس سی مقروض نہوا و حضرت عزت اوس سی روی عنایت نہ
 پیری و راوسکی دعا کو رد مکرری اور اوسکی حاجات کو بر لاوی حضرت فاطمہؑ فی عرض کی کہ
 یا رسول اللہؐ یہ دعا میری نزدیک دنیا اور جو کچھ کہ دنیا میں ہی اوس سب سی بہتری
 پیغمبر خداؐ فرمایا کہ پڑھو اس دعا کو یا اعز مذکور و اذقمہ قد ما فی العز و الجبروت
 یا ارحم کل مشترحم و مفتوح کل ملہوف الیہ یا ارحم کل حزین یشکو بنبہ و خزفہ
 الیہ یا ارحم من سئل المعروف منہ و اسرعه اعطاء یا من تخاف المسوق قدہ یا الیہ
 منہ اسئلک بلا سماء الہی تدعوک بہا کلمہ عرشک و من حول عرشک بنو نراک
 یسبحون شفقتہ من خوف عیالک و بلا سماء الہی تدعوک بہا جبرئیل و میکائیل و

وَسَرَّاهُ فِي الْأَمَّا أَجَبْتَنِي وَكَشَفْتَ يَا إِلَهِي كَرِيمٍ وَسَرَّتْ دُبُونِي يَا مَنْ لَمْ يَرَأَ صُفْحَةً
 فِي خَلْقِهِ فَإِذَا هُمْ بِالشَّاهِدَةِ يَجْشَرُونَ وَفِي ذَلِكَ الْأَسْمِ الَّذِي لَحِيتُ بِهِ الْعِظَامَ وَهُوَ
 سَمِيحٌ أَحَبُّ قَلْبِي وَأَشْرَحُ صَدْرِي وَأَكْبَحُ شَأْنِي يَا مَنْ خَصَّ نَفْسَهُ بِالْبَقَاءِ وَ
 خَلَقَ لِي فِيهِ الْمَوْتَ وَالْحَيَوَةَ وَالْفَنَاءَ يَا مَنْ فَعَلَهُ قَوْلٌ وَفَعَلَهُ أَمْرٌ وَأَمْرٌ مَعَهُ
 عَلَى مَا يَشَاءُ أَسْأَلُكَ بِالْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ بِهِ خَلْقُكَ جِئْتَ أَلْقَى فِي النَّارِ فِدَاكَ
 بِهِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَقُلْتَ يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي دَعَاكَ
 بِهِ مُوسَىٰ مِنْ جَانِبِ الطُّورِ الْأَيْمَنِ فَاسْتَجَبْتَ لَهُ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ عِيسَىٰ
 كَرِيمًا مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي نَبَتْ بِهِ عَلَىٰ دَاوُدَ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي
 يَدُ الْخَدِيدِ عَلَىٰ دَاوُدَ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي وَهَبْتَ بِهِ لِي زَكَرِيَّا وَيَحْيَىٰ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي
 كَشَفْتَ بِهِ عَنْ أَيُّوبَ الْبَصَرَ وَنَبَتْ بِهِ عَلِيُّ دَاوُدَ وَتَحَنَّنْتَ بِهِ لِي سُلَيْمَانَ الرَّسُولَ الْحَكِيمَ
 بِأَمْرِهِ وَكَانَسِيَّا طِينًا وَعَلَّمْتَهُ مَنْطِقَ الطَّيْرِ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ إِبْرَاهِيمَ
 وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ الْكُرْسِيَّ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ الرُّوحَانَيْنِ
 وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ الْإِنْسَ وَالْإِنْسَ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ جَمِيعَ
 الْخَلْقِ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي خَلَقْتَ بِهِ جَمِيعَ مَا ارْتَدَّتْ مِنْ شَيْءٍ وَيَا الْأَسْمِ الَّذِي قَدَرْتَ
 بِهِ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَذِهِ الْأَسْمَاءِ إِلَّا مَا اعْطَيْتَنِي سُئُولِي وَتَقْصِيتِ
 حَوَائِجِي يَا كَرِيمُ أَرَأَيْتَ وَهَذَا عَمَلِي كَيْفَ مَصْبَاحُ كَفَعِي كَيْ حَضْرَتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
 عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ رَوَيْتَ كَيْ كَيْ حَضْرَتِ جِبْرِئِيلَ عَنِّي بِغَيْرِ خَدِّكَ أَوْ تَعْلِيمِ فَرَأَيْتَ أَوْ رَأَيْتَ
 رَوَايَ حَاجَتِ أَوْ قَضَايَ حَوَائِجِي كَيْ حَضْرَتِ أَبِي أَوْ صَاحِبِ مَجْدِ الْعَوَاتِ لِي كَيْهَا بِي كَيْهَا
 هُنَّ عَاكِفَاتُ بَيْتِي أَوْ ضُرُوبِيَاتُ كَيْ حَاضِرِي كَيْ حَضْرَتِي أَوْ رُوحِي أَوْ نَوَافِلِ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ وَيَا قُيُومَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا عِمَادَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا
 زِينَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا جَمَالَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَيَا بَدِيعَ السَّمَاوَاتِ
 وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا عَوْتَ السُّتَغِيثَيْنِ وَمُنْتَهَى رَغْبَةِ الْعَالَمِينَ
 وَمُقَسِّرَ الْمَكْرُوبِينَ وَمُفَرِّجَ الْغَمُومِينَ وَصَرِيحَ الْمُسْتَضَرِّحِينَ مَجِيبَ
 دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّينَ كَاشِفَ كُلِّ سُوءٍ إِلَهَ الْعَالَمِينَ اِزْجَلْهُ وَه دُعَائِي كَيْتَجْ كَمَا
 كَيْ شَيْخِ كَلْبِي فِي أَمْرِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ سِي رَوَايَتِ كَلْبِي كَيْه دُعَائِي سِي رَوَايَتِ رَبِّكَ السَّمَاوَاتِ
 السَّابِغِ وَمَا بَيْنَهُنَّ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ جِبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ
 وَرَبِّ الْقُرْآنِ الْعَظِيمِ وَرَبِّ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّينَ اِنِّي اَسْأَلُكَ بِالَّذِي تَقُومُ
 بِهِ السَّمَاوَةُ وَبِهِ تَقُومُ الْأَرْضُ وَبِهِ تَفْرُقُ بَيْنَ الْجَمْعِ وَبِهِ تَجْمَعُ بَيْنَ الْمُنْفَرِقِ
 وَبِهِ تَرْزُقُ الْأَحْيَاءَ وَبِهِ أَحْصَيْتَ عَدَدَ الرِّمَالِ وَوَزَنَ الْجِبَالَ وَكَيْلَ الْجُودِ
 بَعْدَ اِزَانِ دُرُودِ اَوَّلِ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ كَيْتَجْ اَوْ يَطْلُبْ كَرِئْتَهُ تَعَالَى سِي حَاجَتِ اِنِّي كَوَا اَوَّلِ
 كَرِئْتِهِ اَكْمَلُوهُنَّ سِي اَنْسُو تَكْلِينَ بَايْنِ طَرِيقِ كَيْه سِيلَهُ دِي مُحَمَّدٍ وَنَسِي وَفَاطِمَةَ وَحَسَنَ وَحُسَيْنَ
 عَلَيْهِمُ السَّلَامُ كَوَا اَنْشَاءَ اللّهِ حَاجَتِ رَوَاهُ كِي اِزْجَلْهُ وَه دُعَائِي كَيْتَجْ مَصْبَاحِ كَيْتَجْ
 اِمَامِ رَضَا عَلَيْهِ السَّلَامُ سِي رَوَايَتِ كَلْبِي كَيْه كَوَا كِي اِسْنِ عَا كَوَا كِي رَوَاهُ حَاجَتِ اِنِّي يَطْلُبُ
 كَرِي كَوَا دُعَا اَوْ كِي سَتَابِ رَوَاهُ وَه دُعَائِي سِي بِسْمِ اللّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اَللّهُمَّ جَلِّدْ
 مَنْ اَمَرْتَهُ بِاللّهِ عَلَيْهِ اَنْ يَدْعُوكَ وَمَنْ وَعَدْتَهُ بِالْاِجَابَةِ اَنْ يَرْجُوكَ وَلِي
 اَللّهُمَّ حَاجَةٌ قَدْ عَجَزْتُ عَنْهَا جَلَّتْ وَكَلَّتْ فِيهَا طَائِفَتِي وَضَعُفَتْ عَنْ مَكْرَمَتِهَا
 قَدْ رَفَتْ وَسَوَّلَتْ لِي نَفْسِي الْاِمَارَةَ بِالسُّوءِ وَعَدُوِّي الْغُرُورَ الَّذِي نَافَتْهُ
 مَبْتَلَا اَنْ اَرْغَبَ فِيهَا اِلَى مُنْعِيْفٍ مُنْتَلَى وَمَنْ هُوَ فِي التَّلَوُّلِ شَيْخٌ حَتَّى تَدْرَأْتَهُ

سَمِّكَ وَبَادِرْتَنِي بِالتَّوْفِيقِ سَرَفَتْكَ رَدَّتْ عَلَيَّ عَقْلِي بِطُغْيَانِكَ وَالطَّمَعِ
 مُشْهِدِي بِتَفَضُّلِكَ وَاحْيَيْتَ بِالرَّجَاءِ لَكَ قَلْبِي وَأَذَلَّتْ خُدْعَةَ عَدُوِّي
 عَنِ لِيٍّ وَصَحَّحْتَ بِالنَّاصِلِ فِكْرِي وَشَرَحْتَ بِالرَّجَاءِ لِسَعَايِكَ صَدْرِي
 وَصَوَّرْتَ لِي الْفَوْزَ بِبُلُوغِ مَآرِجُوتهِ وَالْوُصُولَ إِلَى مَا أَمَلْتُهُ فَوَقَّعْتُ
 اللَّهُمَّ رَبِّ يَدَيَّ بِكَ سَائِلًا لَكَ صَارِعًا إِلَيْكَ وَاتِّقَايَكَ مُتَوَكِّلًا عَلَيْكَ
 فِي قَضَائِ حَاجَتِي وَتَحْقِيقِ أُمْنِيَّتِي وَتَقْصِدِي رَغْبَتِي فَأَنْجِ اللَّهُمَّ حَاجَتِي يَا
 نَجَّاحِ وَاهْدِهَا سَبِيلَ الْفَلَاحِ وَاعْزِزْنِي اللَّهُمَّ بِكَرَمِكَ مِنَ الْخِيبَةِ وَالْقُحْطِ
 وَالْأَلَانَةِ وَالتَّشْبِيطِ بِهَيْبَتِي لِجَابِتِكَ وَسَاغِ مَوْهِبَتِكَ إِنَّكَ مَلِكٌ وَلِيٌّ
 وَعَلَى عِبَادِكَ بِالْمَنَاحِ الْجَزِيلَةِ وَفِيَّ وَأَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَيَكْثُرُ
 حَيْطُ وَعِبَادِكَ خَيْرٌ بِصِيرٍ أَرَاخْمَلُهُ وَدَعَايِي كَنِيجٍ مُصْبِحٍ كُنْفِي كِي حَضْرَتِ
 زَيْنِ الْعَابِدِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَاسْطِ طَلَبِ حَاجَتِ رَوَايَتِ كِي لَمِي هِي اَوْرُوهِ بِهِ هِي
 يَا مَنْ جَارُ كُلِّ شَيْءٍ مَلَكُوتًا وَقَهْرُ كُلِّ شَيْءٍ جَبَرُوتًا أَلْجِ قَلْبِي فَرَجَ الْأَقْبَالِ عَلَيْكَ
 وَالْحَقْقِي بِمِيدَانِ الصَّالِحِينَ لَكَ يَا مَنْ قَصْدُهُ الطَّالِبُونَ فَوْجِدُوهُ
 مُتَفَضِّلًا وَلِجَاءِ الْعَائِدُونَ فَوْجِدُوهُ نَوَّالًا وَأَمَّةُ الْخَائِفُونَ فَوْجِدُوهُ
 قَرِيبًا صِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاعْطِنِي كَذَا وَكَذَا بَعْدَ اسْمِي حَاجَتِ اسْمِي كَوَلِّبْ
 أَرَاخْمَلُهُ وَدَعَايِي كَدُعِيهِ سَرَفَتِ سِيَمِي هِي كَنِيجِ مُصْبِحٍ كُنْفِي كِي نَدُ كُورِ سَوِي هِي
 مَضْمُونِ جَوْ كَنِيجِ اَوْسُكِي نَقْلِ هُوَايِهِ هِي كَدُعِيهِ جَسْ كِي تَيْنِ كُوِي حَاجَتِ هُوَايِهِ
 رَاتِ كِي خَلُوتِ مِينِ بَاوَضُواسِنِ عَاكُورِ سِي حَاجَتِ اَوْسُكِي رُوَاكِرِ نَغِينِ الْبَتَّةِ دَعَايِهِ
 يَا اللَّهُ مَا أَحَدٌ أَحَدًا إِلَّا وَأَنْتَ رَجَاءُهُ وَمِنْ أَسْرَجِي خَلْقَكَ لَكَ أَنَا وَيَا اللَّهُ

وَلَيْسَ شَيْءٌ مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا وَهُوَ بِكَ وَارْتِقْ وَمِنْ أَوْثَقِ خَلْقِكَ بِكَ أَنَا
وَيَا اللَّهَ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنْ خَلْقِكَ إِلَّا وَهُوَ لَكَ فِي حَاجَتِهِ مُعْتَدٌ فِي طَلِبَتِهِ
سَائِلٌ مِنْ أَنْحِفِهِمْ سُؤلاً لَكَ أَنَا وَمِنْ أَشَدِّهِمْ إِعْتِمَاداً لَكَ أَنَا لِأَنِّي
شَدِيدُ نَيْدِ نَفْسِي فِي طَلِبَتِي إِلَيْكَ وَهِيَ كَذَا وَكَذَا اسجلمه نام حاجت اپنی کا لے
فَإِنَّكَ إِنْ قَضَيْتَهَا قَضَيْتَ وَإِنْ لَمْ تَقْضِهَا لَمْ تَقْضِ أَبَدًا وَقَدْ كَرِهْتُ مِنْ كَرِهٍ
مَا لَا بَدَلِي مِنْهُ فَلِذَلِكَ طَلَبْتُ إِلَيْكَ يَا مُنْفَذَ أَحْكَامِ يَوْمِ مُضَاءِهَا
أَمْضِ قَضَاءَ حَاجَتِي هَذِهِ بِإِشْبَاتِكُمْ فِي غِيُوبِ لَدِجَابَةِ حَتَّى تَقْلِبَنِي بِهَا
مُجْتَبِئًا حَيْثُ كَانَتْ تَقْلِبُ لِي فِيهَا أَهْوَاءُ جَمِيعِ عِبَادِكَ وَأَمُنْ عَلَى يَوْمِ مُضَاءِهَا
وَتَسِيرُهَا وَجَاحِهَا فَتَسِيرُهَا لِي فَإِنِّي مُضْطَرٌّ إِلَى قَضَائِهَا وَقَدْ عَلِمْتُ
ذَلِكَ فَاكْشِفْ مَا بِي مِنَ الضَّرِّ بِجَهْدِكَ الَّذِي تَقْضِي بِهِ مَا تُرِيدُ أَرَاخْجَلَهُ
وہ دعائی کہ یہ سچ حواشی مصباح کفعمی کی ائمہ علیہم السلام سی روایت کی گئی ہے کہ جب
کیسے تین کوئی حاجت ہو بد رگاہ الہی اس کو کوڑھی اللہ تم اپنی اسئلك بحق
مُحَمَّدٍ وَعَلَيْهِ فَإِنَّ لَهَا عِنْدَكَ شَأْنًا مِنَ الشَّيْءِ وَقَدْ سَأَلَ مِنَ الْقَدْرِ فَاسْأَلْكَ
بِحَقِّ ذَلِكَ الشَّيْءِ وَبِحَقِّ ذَلِكَ الْقَدْرِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَلَنْ تَفْعَلَ
بِي كَذَا وَكَذَا اسجلمه اپنی مطلب کو طلب کی جائے اذ اکان یوم القيمة لم یبق
مَلَکٌ مُقَرَّبٌ وَلَا نَبِیٌّ مُرْسَلٌ وَلَا عَبْدٌ مُؤْمِنٌ امْتَحَنَ اللَّهَ قَلْبُهُ بِالْأَمَانِ
إِلَّا وَهُوَ مُحْتَاجٌ إِلَيَّ مَا فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَرَاخْجَلَهُ وہ دعائی کہ یہ سچ کافی کی شیخ
کلینی فی حضرت امام جعفر صادق سی روایت کی ہے کہ ایک شخص نے شکوہ کیا
حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی اس بات کا کہ دعا میری دیر میں مستجاب ہوتی ہے

حضرت فی فرمایا که کسان ہی تو اور دور ہی تو دعا ہی سرخ الاجابت سی او میں فی کما
 کہ وہ کوشی دعا ہی حضرت فی فرمایا کہ وہ دعا میں اللہم اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ
 الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ الْاَجَلِ الْاَکْبَرِ الْخَزُونِ الْمَلَكُوتِ النُّوْرِ الْحَقِّ الْبَرِّ هَیْ اَنْتَ
 الَّذِیْ هُوَ نُوْرٌ مَعَ نُوْرِ وَنُوْرٌ مِنْ نُوْرِ وَنُوْرٌ فِیْ نُوْرِ وَنُوْرٌ عَلٰی نُوْرِ
 وَنُوْرٌ فَوْقَ کُلِّ نُوْرِ وَنُوْرٌ یُّضِیْ بِهٖ کُلُّ ظُلْمَةٍ وَیُکْسِرُ بِهٖ کُلُّ شِدَّةٍ
 وَکُلُّ شَیْطَانٍ مَّرِیدٍ وَکُلُّ جَبَّارٍ عَنِیدٍ لَا تَقْرُبُ بِهٖ اَرْضٌ وَلَا یَقُوْمُ بِهٖ سَمَاءٌ
 وَیَا مَنْ بِهٖ کُلُّ خَافٍ وَیَخَافُ بِهٖ سَیْحَرُ کُلُّ سَاحِرٍ وَیَغْی بِکُلِّ بَاغٍ وَحَسِیدٍ
 کُلِّ حَاسِدٍ وَیَصْدَحُ لِعَظَمَتِہٖ الْبَرُّ وَالْبَحْرُ وَیَسْتَقِرُّ بِهٖ الْفَلَکُ حِیْنَ یُکَلِّمُ
 بِهٖ الْمَلٰٓئِکَ فَلَا یَکُوْنُ لَلْوَجْ عَلَیْکَ سَبِیْلٌ وَهُوَ اَسْمُکَ الْاَعْظَمُ الْاَعْظَمُ
 الْاَجَلِ الْاَجَلِ النُّوْرِ الْاَکْبَرِ الَّذِیْ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ وَاسْتَوٰی بِہٖ
 عَلٰی عَرْشِکَ وَاتَّوَجَّہَ اِلَیْکَ مُحَمَّدٍ وَاهْلِ بَیْتِہٖ اَسْئَلُکَ بِکَ وَبِهِمْ اَنْ
 تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَفْعَلَ بِنِیْ کَذَا وَکَذَا بِسُورَةِ حَاجَتِیْ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ
 طَلَبْتُ اَزْ اَتَجِدُہٗ وَہٗ دَعَاہِیْ کہ واسطی حاجت کی بیچ مجموعہ الزاکی کی ائمہ ہدی علیہم السلام
 سی روایت کی گئی ہی وہ یہ ہے سُبْحَانَ اللّٰهِ الْوَاحِدِ الَّذِیْ لَیْسَ غَیْبُہٗ
 سُبْحَانَ اللّٰهِ الْدَّالِیْمِ الَّذِیْ لَا تَفَادِلُہٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَدِیْمِ الَّذِیْ لَا یَدُہٗ
 لَہٗ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ هُوَ کُلُّ یَوْمٍ فِی
 شَانَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ خَلَقَ مَا یَرٰی وَمَا لَا یَرٰی سُبْحَانَ اللّٰهِ الَّذِیْ
 اَنْتَ کُنْتَ بِلَا تَعْلَمُ اللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ ہٰذِہٖ الْکَلِمَاتِ وَحُرْمَتِہٖ
 اِنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضَ حَوَاجَّتِیْ جَانَ تُوکَ صَاسِبِیْ

اپنی کتاب میں نقل کی ہے کہ روایت کی ہے ابن عباسؓ نے کہ وہ کہتی ہیں کہ ایک روز گیا
 میں خدمت باپ رکت رسول خداؐ میں پس دیکھا میں نے کہ وہ جناب شاد و خندان ہرگز
 کی مینی یا رسول اللہؐ کیا خبر ہی حضرتؐ نے فرمایا کہ اسی پیر عباسؓ آئی میری پاس جبریل
 اور اونکی ہاتھ میں ایک صحیفہ تھا کہ او میں کر است سجد میری امت کی لئی خاصہ
 لکھی تھی کہ دوسری کی واسطے نہ تھی پس جبریلؑ نے کہا یا محمدؐ کو اس صحیفہ کو اور
 پڑھو جو کچھ کہ میں ہی اور تعظیم کرو اسکی کہ یہ گنج ہی گنجائی آخرت سی اور سبب
 اس علیٰ خدائی تمکو اور تمہاری امت کو گرامی کیا ہی پس میں نے کہا کہ وہ کونسا
 صحیفہ ہے جبریلؑ نے کہا سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۝ اور یہ دعا ہی کہ مقدم
 چاہیے ذکر اوستا سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ پس پیغمبرؐ خدائی فرمایا کہ اسی جبریل
 اس دعا کی پڑھنی والیکو کس قدر ثواب ہے جبریلؑ نے کہا یا محمدؐ سوال کیا تم نے اس
 دعا کی ثواب سے کہ سوای خدای عزوجل کی کوئی اور اسکی ثواب کو نہیں جانتا یہ کہ
 جبریلؑ نے کہا کہ اگر تمام دریا دوسیا ہی ہوں اور رخت جہان کی قلم ہوں اور
 ملائکہ کا تب ہوں اور صفحہ دنیا کا غدہ ہوں اور ہزار بار سیاہی لکھتی لکھتی تمام ہو جا
 اور قلم شکستہ ہو جاوین پھر ہی ہزار کا ایک حصہ نہ لکھ سکین ای محمدؐ بحق اوس
 خدا کی کہ جس نے تمکو بحق ساتھ پیغمبری کی بھیجا ہے کہ کوئی مرد و عورت ایسی نہیں ہے کہ
 جو اس دعا کو پڑھے یا لکھی مگر یہ کہ خدا کر است کرے و سکون ثواب چار پیغمبروں کا
 ایک اون میں سے تم ہو اور عیسیٰ اور موسیٰ اور ابراہیم علیہ السلام میں اور ثواب چار
 ملائکہ کا کہ ایک اون میں سے میں ہوں اور ایک اسرافیل و میکائیل و عزرائیل میں
 اور جو کہ اس دعا کو پڑھے اپنی تمام عمر میں پیش دفعہ خدا تعالیٰ اوسکو عذاب

دوزخ میں کسی گرفتار نہ کرے گا اگرچہ اس شخص گناہوں کا کف دیا اور قطرہ مائے برائے
 و شمار ستارگان و ریگ بیابان و سونا و پشم کی و برابر وزن عرش و کرسی لوح و
 قلم اور بنسبت دوزخ کی ہوں پس خداوند کریم بخشید گا اوست کی تین اور لکھی کا عوض
 میں ہر گناہ کی ہزار نیکیاں اور اگر کسی تین کوئی غم یا بیماری یا تشنگی یا کسی پر کا
 اضطراب ہوئی پس تین مرتبہ اس دعا کو پڑھی حق تعالیٰ اس کی حاجت کو بر لاو
 اگر ایسے مقام میں کہ جہان شیر و گرگ یعنی بہیر یا ہوسن عا کو پڑھی حق تعالیٰ اس
 سبکی شری محفوظ رکھتا ہی یا بادشاہ ظالم کا خوف و رد ہو خدا تعالیٰ برکت
 اس دعا کی جمیع بدیوں ہی اور جن سی کہ در رکھتا ہی اوست محفوظ رکھتا
 اگر بوقت جنگ اس دعا کو ایک مرتبہ پڑھی حق تعالیٰ ستر و شجاع جنگی کی طاعت
 اور اگر واسطی در دس اور در دسقیقہ یا در شکم یا در قہم کی پڑھی حق تعالیٰ اس کی تین
 عوارض سی محفوظ رکھتا اور اگر واسطی گزیدن مار یعنی سانپ و بچو کی واسطی پڑ
 حقتاً اس کی شری نگہبانی کرے گا اور جو کوئی اس دعا کو باور نہ کری وہ شخص بھی
 بری ہی اور جو کوئی انکار اس دعا کا کری تو اس دعا کی برکت اوست سی جاتی رہتی
 ہو اور جو کوئی اس دعا کو پڑھی تو یاد داشت و ذہن و دانش و عمر اس کی بڑھتی ہو
 اوست کو زیادہ ہوتی ہی اور دفع ہوتی ہیں پڑھنی والی سی ستر بلائیں دنیا کی اور
 سات سو بلائیں آخرت کی اور حسن بصری کہتا ہی کہ نہ ہی بعد پیغمبر خدا کی اور ان کی
 اولاد کی بعد واسطی امت کی بعد قرآن کی کوئی چیز بزرگتر اس دعا سی اور جبریل نے
 کہا کہ ای خاص پیغمبر جو کوئی پانچ مرتبہ اس دعا کو پڑھی تو جیتک کہ اس کی حشر کریں
 میں اس کی تین اسکی انتظار میں براق لی کھڑا رہو گا اور سوار ہو گا جب تک اس

اوس شخص کو براق پر سوار کر لون اور بہشت میں نہ پہلا لون میں صاف ہوں
خوانندہ اس دعا کا کہ خدا اوپر عذاب کر گیا اور یا محمد جو کوئی باطہارت محل خوا
یعنی بستر پر ہوں عا کو پانچ مرتبہ پڑھی تو کو خواب میں دیکھی گا کہ تم او سکون بہشت
بہشت کی دیتی ہوگی اور اگر بندہ مومن و مخلص اس دعا کو کوہ یعنی پہاڑ پر پڑھی
پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جاویں اور اگر بہ نیت خالص آب روان پر پڑھی پانی چھو
اور کچھ ٹھیک کر اس دعا کا کہ اس دعا میں ہم عظم خدا ہی جو کہن کہ سائنہ خدا کی عبد
رسول کی اور ساتمہ اس دعا کی ایمان رکھتا ہی چاہیے کہ اپنی دلو شک میں ڈالی
اس دعا کی فضیلتوں پر سناد اس دعا کی بہت ہی کہ یہ رسالہ او کی گنجائش
نہیں رکھتا مگر حقیر فی بہت اختصار کیا وہ دعایہ ہی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَہُ مِنْ اِلٰہٍ مَا اَفْتَدٰہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ قَدَرٰہُ
مَا اَعْظَمَہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ عَظِیْمٌ مَا اَجَلَّہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ جَلِیْلٌ مَا اَجَدَّہُ
وَسُبْحَانَہُ مَنْ مَلِجٌ مَا اَرْمَقَّہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ رُؤُوفٌ مَا اَعَزَّہُ وَسُبْحَانَہُ
مَنْ عَزِیْزٌ مَا اَکْبَرَّہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ کَبِیْرٍ مَا اَقْدَمَہُ وَسُبْحَانَہُ
مَنْ قَدِیْمٌ مَا اَعْلَاہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ عَلِیٌّ مَا اَسْنَاہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ سَبَّحَہُ الْمَلَائِکَةُ
وَسُبْحَانَہُ مَنْ عَلَیْہِ مَا اَنْوَرُہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ مُنَدِّرٍ مَا اَظْہَرُہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ ظَاہِرٌ
مَا اَخْفَاہُ وَسُبْحَانَہُ مَنْ خَفِیَّ مَا اَعْلَمَہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ عَلِیْمٍ مَا اَنْجَبَہُ وَسُبْحَانَہُ
مِنْ خَبِیْرٍ مَا اَکْرَمَہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ کَرِیْمٍ مَا اَطْفَلَہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ لَطِیْفٍ مَا
اَبْصَرُہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ بَصِیْرٍ مَا اَسْمَعُہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ سَمِیْعٍ مَا اَحْفَظُہُ وَسُبْحَانَہُ
مِنْ حَفِیْظٍ مَا اَمْلَاہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ مَلِیٍّ مَا اَوْفَاہُ وَسُبْحَانَہُ مِنْ ذَلِیْلِ مَا اَغْنَاہُ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ غِيٍّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُعْطٍ مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَاسِعٍ
مَا أَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادٍ مَا أَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُفْضِلٍ مَا أَتَمَّهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَمِّمٍ مَا أَسَيَّدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدٍ مَا أَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ رَحِيمٍ مَا أَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدٍ مَا أَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
قَوِيٍّ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا
أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاطِشٍ مَا أَقْوَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَيُّومٍ مَا أَكْفَى حَمِيماً
وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِمٍ مَا أَبْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَا أَفْرَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
وَاحِدٍ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيدٍ مَا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَدِيقٍ مَا أَمْلَكَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَوْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَلِيٍّ مَا أَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
عَظِيمٍ مَا أَكَمَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَا أَتَمَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَامٍ مَا أَجْمَعَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَائِزٍ مَا أَبْعَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ
مَا أَقْرَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَ
سُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْقَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَا أَحْسَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
فَعْسِنٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُجَلِّلٍ مَا أَقْبَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَا أَشَدَّهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَلُوبٍ مَا أَعْفَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ غَفُورٍ مَا أَصْبَحَ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
صَبُورٍ مَا أَجْبَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَا أَدْبَنَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ وَمَا
أَقْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَا أَمْضَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَاضٍ مَا أَنْفَذَهُ وَسُبْحَانَهُ
مِنْ نَافِذٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَخْلَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَا أَرَزَقَهُ
وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَا أَفْهَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاهِمٍ مَا أَلْهَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُنْشِئِهِ

مَا أَمَلَكُهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَا أَلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَالٍ مَا أَرَفَعَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَا أَسْرَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَا أَسْطَلَّهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ بَاسِطٍ مَا أَقْبَضَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَا أَبْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَازٍ
 مَا أَفْذَسَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قُدُّوسٍ مَا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ ظَاهِرٍ مَا
 أَزْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَكِيٍّ مَا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ هَادٍ مَا أَصْدَقَهُ وَ
 سُبْحَانَهُ مِنْ صَادِقٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَوَادٍ مَا أَفْطَحَ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ فَاطِرٍ مَا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَاجٍ مَا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَعِينٍ مَا
 أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ وَهَّابٍ مَا أَتَوَّبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَوَّابٍ مَا أُنْجَاهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَجِيٍِّّ مَا أَلْصَقَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ سَلَامٍ مَا أَشْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَافٍ مَا أُنْجَاهُ وَسُبْحَانَهُ
 مِنْ مُنْجٍ مَا أَبْرَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِرٍ مَا أَطْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَا
 أَدْرَكَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَا أَرَشَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَا
 أَعْطَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَا أَعْدَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلٍ مَا أَلْقَنَهُ
 وَسُبْحَانَهُ مِنْ مُثَقِّنٍ مَا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا أَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ
 أَكْبَلٍ مَا أَسْهَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيدٍ مَا أَحْمَدَهُ وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْعَظِيمُ
 وَيُحْمَدُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَالْإِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلِلَّهِ الْحَمْدُ وَلِأَحْوَلِ وَلَا
 أَقْوَى إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ دَافِعِ كُلِّ بَلَاءٍ وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ أَرَاخُلَهُ
 وَهَدَايَ كَذَكَرِ كَيْسِي أَوْ سَكُو صَاحِبِ مَجْدِ الدَّعَوَاتِ لِي كَرَوَايَتِي كِي هِيَ تَحْدِ حَنِيفَةَ
 عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ لِي كِي يَغْفِرَ خُدَايَ فَرِيَا كِي جُودِي خَدَا كِي بَايَنِ نَامِهَا يَا دُكْرِي

یعنی اسد عاکو پڑھی یعنی خداوند حکیم اوسکی دعا کو سنبھال کر تباہی اور اگر تھکے آہن پر
 اسد عاکو پڑھی آہن نرم ہو جاوی باذن اللہ اور پھر پیغمبر خدا فی فرمایا کہ قسم اوس دعا کی
 کہ جسے مجھ کو بحق ساتھ پیغمبری کی بھیجا ہی کہ اگر کسی مرد کی تین بیہوک اور پیاس سخت
 ہو اور اس دعا کو پڑھی بیہوک و پیاس جاتی ہی اور اگر اس دعا کو پہاڑ پر پڑھی تو وہ پہاڑ
 پہاڑ کی حسب اہل و سکی رہتہ ہو جاوی کہ اگر چاہی تو او میں سی چلا جاوی اور اگر
 اس دعا کو دیوانہ پر پڑھی دیوانہ ہوش میں آ جاوی اور اگر اس دعا کو عورت پر پڑھی
 جتنا دشوار ہو پڑھی جتنا اوسی آسان ہو جائی اور اگر تمام شہر میں آگ لگی ہو اور
 کوئی اس دعا کو پڑھی پس پڑھنی والیکہ آگ تیش زدگی سی محفوظ رہیگا اور کبھی نہ جلے گا
 برکت سی اس دعا کی اور اگر چالیس شب جمعہ اس دعا کو پڑھی خدا تعالیٰ جسے گناہ
 بخشے گا اور اگر اوسکی تین کی طرح کا غم ہو تو اوس کا غم دنیا و آخرت کا ہر طرف ہوگا
 اگر بادشاہ ظالم پر قبل و سکی ملاقات کی اور سنا کر نیکی پڑھی حق تعالیٰ اوس بادشاہ
 کی تین مطیع اوس شخص کا کرے گا اور روایت کی ہے سلمان فارسی رضی اللہ عنہ نے
 عرض کی کہ یا رسول اللہ آیا ہو سکتا ہی کہ اس دعا کو میں لوگوں کی تین تعلیم کروں تو ان
 فرمایا کہ ہر ایک کو تعلیم کرو کہ شاید وہ لوگ نماز کو ترک کریں اور مرکب گناہ کی ہوں اور
 اسد عاکو پڑھنی سی بخشی جائیں مگر اہلیت اور اپنے ہمسایہ کی لوگوں کو اور اہل
 شہر کی لوگوں کو تعلیم کرو جبکہ وہ مٹی درخواست کریں صاحب حج الدعوات فرماتی ہیں
 کہ ایک دفعہ میں بلای عظیم میں پڑا تھا اور گرفتار تھا اسد عاکو میں نے پڑھا برکت سی
 دعا کی اوس بلا سی خلاص ہوا اور اپنی مراد و مقصود کو پہنچا اور حق تعالیٰ فی شجاعت
 سی حفاظت و رنگبانی میری کی اور وہ دعا یہی اللہ تعالیٰ اسئلک یا مہربان

بُشْعَاعُ نَعْمَةٍ عَنْ نَوَاطِرِ خَلْقِهِ يَا مَنْ تُسْرِبُ بِالْجَلَالِ وَالْعَظَمَةِ وَاسْمُهُ
 بِالْجَبْرِ فَقَدْ سَبَّهَ يَا مَنْ تَعَالَى بِالْجَلَالِ وَالْكِبَرِ يَا مَنْ تَقْدِرُ بِمَجْدِهِ يَا مَنْ نَقَادُ
 الْأُمُورِ بِأَرْقَمِهَا طَوْعًا لَا مَرَةً يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُونَ مُجِيبَاتٍ
 لِدَعْوَتِهِ يَا مَنْ دَرَسَ السَّمَاءُ بِالْجَوْمِ الطَّالِعَةِ وَجَعَلَهَا هَادِيَةً لِحُلُومِهَا يَا مَنْ
 أَنْارَ الْقَمَرِ الْمُبِيرَ فِي سَوَادِ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ أَنْارَ الشَّمْسَ السَّابِقَةَ
 وَجَعَلَهَا مَعَاشًا لِحَلْقِهِ وَجَعَلَهَا مُفَرِّقَةً بَيْنَ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ بِعَظَمَتِهِ يَا مَنْ
 اسْتَوْجَبَ الشُّكْرَ بِشَرِّ سَعَائِبِ نَعْمِهِ اسْأَلْكَ بِمَعَاذِ الْعِزِّ مِنْ عَرْشِكَ وَمُنْتَهَى
 الرَّحْمَةِ مِنْ كِتَابِكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ وَإِسْمًا ثَرَتْ بِهِ فِي
 عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ وَبِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ أَنْشَأْتَهُ فِي قُلُوبِ
 الصَّافِينَ حَوْلَ عَرْشِكَ فَتَرَجَعْتَ الْقُلُوبُ إِلَى الصُّدُورِ عَنِ الْبَيَانِ بِإِخْلَاصِ
 الْوَحْدَانِيَّةِ وَتَحْقِيقِ الْفَرْدَانِيَّةِ مُقَرَّةً لَكَ بِالْعُبُودِيَّةِ وَأَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ
 أَنْتَ اللَّهُ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلْكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي جَعَلْتَ بِهَا الْأَكْبَامَ
 عَلَى الْجَبَلِ الْعَظِيمِ فَلَمَّا بَدَأَ اشْعَاعُ نُورِ الْحُجُبِ مِنْ بَهَاءِ الْعَظَمَةِ خَسِرَ الْجَبَلُ
 مَشْدُودًا لِدَكَّةِ لِعَظَمَتِكَ وَجَدَّ لِكَ وَهَيْبَتِكَ وَخَوْفًا مِنْ سَطْوَتِكَ رَاهِبَةً
 مِنْكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَاسْأَلْكَ بِالْأَسْمَاءِ الَّتِي
 فَتَقْتَ بِهِ رُتُقَ عَظِيمٍ جُفُونُ عِيُونِ النَّاطِرِينَ الدَّخِي بِه تَدْبُرُ حِكْمَتِكَ
 وَسَوَاهِدُ حُجْجِ أَنْبِيَائِكَ يَعْرِفُونَكَ بِفُطْنِ قُلُوبٍ وَأَنْتَ فِي عَوَامِيضِ مَسَرَاتِ
 سِرِّيَاتِ الْعِيُونِ اسْأَلْكَ بِعِزَّةِ ذَلِكَ الْأَسْمِ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 وَتَعْرِفَ عَنِّي وَعَنْ وَالِدَتِي وَوَالِدِ وَالِدَتِي وَعَنْ أَهْلِ خِرَاتِي وَجَمِيعِ الْمَوَدِّ

مستقول ہی کہ اگر کسی شاعر جو بعضی سبجات اللہ و تعالیٰ کے لئے کہے کہ لا الہ الا اللہ
 اکبر و بعد نماز و اچھی کی پڑھی و دعا لیکر بیٹھا ہو اور سیر کسی کہ تشریف لے گیا ہو
 جو حاجت طلب کی وہ انشاء اللہ عطا ہوگی وہ دعا یہی کہ جو کتاب و المعادہ طبعہ
 شد اہلک حاشیہ پر ملا محمد باقر مجلسی علیہ الرحمہ فی الام علی النبی علیہ السلام سے نقل
 کی ہے و اسطی سب مطالب مجرب یہی وہ دعا یہی ہے یا عبدی عینک اورد و یا عباد
 و معتمدی و یا کفنی و یا سیدی و یا واحد و یا احد و یا قل هو اللہ احد و
 و اسئلک اللہم بحق من خلقته من خلوق و لم احد امثالہم صل علی محمد
 و آقہ و علی و کذا و کذا پس حاجت اپنی طلب کی دعا یہی معراج ہی مصباح کفشی
 جناب میر علیہ السلام سے نقل ہے کہ او حضرت فی پیغمبر خدا سے نقل کی ہے ساتھ فضیلت
 بہت کی و سین ہی یہی کہ پڑھنا اس عاکا باعث بر طرف ہونی ہم و ہم کا ہی اور عبت
 او اہوئی قرض کا اور بخشش گناہ کا اور عطا کر گیا اللہ تعالیٰ او سکو جو کچھ کہ پیغمبر و ن اور
 صدیقون کو عطا کیا اور کوئی جائی ملی دروازی آسمان کی و اسطی و اسکی نظر کر گیا اللہ
 تعالیٰ او پیرن بہرین تین سو ساٹھ مرتبہ اور ندا کر گیا فرشتہ کہ تل تیری کی میں قبول
 کیا کہ اللہ تعالیٰ فی بخشا تجی اور تیری مان باپ کو اور ہمسایوں کو تیری اور تبدیل کنی گناہ
 تیری نیکیوں اور عطا کیا تجھی ثواب عبادت شتر نزار بریں کا اور جو کوئی لکھی ہر دعا کو
 ساتھ مشکل و رخصتان کی اور بیمار کو دہو کہ پلاوی بیمار شفا پادوی اور جو کوئی لکھر
 اپنی پاس رکھی محفوظ رہی شر حاکم ظالم و شیطان و چوری اور راہ چلنی ہی عاجز نہ ہو
 اور حاجات اسکی بر آویں اور جو کوئی اسکے لکھر طفل کی گلی میں لٹکاوی محفوظ رہی
 و عقب و جمع بدیون سے نقل طولانی ہتی نہ ہوڑا بیان ہوا دعا یہی ہے اللہ تعالیٰ اسئلک

یَا مَنْ اَمَرَ لَهٗ بِالْمَعْبُودِ كُلِّ مَعْبُودٍ یَا مَنْ یَجْعَلُ مَجْزُودٍ یَا مَنْ یُعِزُّ الْیَسَّارَ
 كُلَّ مَجْزُودٍ یَا مَنْ یُطْلِقُ عِدَّةَ كُلِّ مَقْصُودٍ یَا مَنْ یَسَّأَلُ عَنْ مَرْزُوقٍ
 یَا مَنْ بَارِعٌ عَنْ سُؤَالِهِ عَلَی مَسْدُودٍ یَا مَنْ هُوَ غَیْرُ مَوْصُوفٍ وَلَا یُحَدَّدُ
 یَا مَنْ عَطَاؤُهُ غَیْرُ مَمْنُونٍ وَلَا مَنْلُودٍ یَا مَنْ هُوَ لَمِنْ دَعَاہُ لَیْسَ بِعَبْدٍ
 نَعْمُ الْفَقْرُودُ یَا مَنْ رَجَاءُ عِبَادِهِ یَحْبِلُهُ مَشْدُودٌ یَا مَنْ شِبْهُهُ وَمِثْلُهُ مُكْرَمٌ
 مَوْجُودٌ یَا مَنْ لَیْسَ بِوَالِدٍ وَلَا مَوْلُودٍ یَا مَنْ كَرَمُهُ وَفَضْلُهُ لَیْسَ بِعَدَدٍ یَا
 حُضْرُهُ لَا اَنَامَ مَكْرُودٌ یَا مَنْ لَا یُوصَفُ بِقِیَامٍ وَلَا تَعُودٍ یَا مَنْ لَا یُجْرَبُ
 عَلَیْهِ حَرَكَةٌ وَلَا جُودٌ یَا اَللّٰہُ یَا رَحْمٰنُ یَا رَحِیْمُ یَا وَدُودُ یَا رَاحِمُ الشَّیْخِ الْكَبِیْرِ
 یَعْقُوبَ یَا غَاثَ رَذِیْبٍ دَاوُدَ یَا مَنْ لَا یُخْلِفُ الْوَعْدَ وَیَعْفُو عَنِ الْوَعْدِ
 یَا مَنْ رِزْقُهُ وَسِیْرُهُ لِعَاصِدِیْنَ مَمْدُودٌ یَا مَنْ هُوَ مَلْجَأُ كُلِّ مُقْصِدٍ
 مَطْرُودٍ یَا مَنْ دَانَ لَهٗ جَمِیْعُ خَلْقِهِ بِالسُّجُودِ یَا مَنْ لَیْسَ عَنْ نَبْلِهِ وَجُودٌ
 اَحَدٌ مَصْدُودٌ یَا مَنْ لَا یُخِیْفُ فِی حُكْمِهِ وَیَحْلُمُ عَنِ الظَّالِمِ الْعَوْدُ اَرْحَمُ
 عَبْدٍ اَخَاطِئًا لَمْ یُؤْفَ بِالْمَعْمُورِ اِنَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا تُرِیدُ یَا بَارِئُ یَا وَدُودُ صَلِّ
 عَلَی مُحَمَّدٍ خَیْرِ مَبْعُوثٍ دَعَا لَی خَیْرِ مَعْبُودٍ وَعَلَى اِلٰهِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ
 اَهْلِ الْكُرْمِ وَالْجُودِ وَافْعَلْ بِمَا اَنْتَ اَهْلُهُ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ یَا اَكْرَمَ
 الْاَكْرَمِیْنَ بَعْدَ اسْمِی حَاجَتِی طَلَبِی كِتَابِ فِتْحَةِ الْجَنَانِ مِنْ وَارِدِی كَمَا
 یَسَّوْهُ وَعَاہِی كَمَا حَضَرَتْ قَاتِمَةُ الرَّسْلِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ لَمْ یَسْطُرْ لِدَاوُدَ حُكْمُ
 تَعْلِیْمٍ فَرَلٰی وَہٖ یَسَّوْہٗ یَا مَنْ لَا یَسْتَعِیْ مِنْ مَسْئَلَتِیْہٗ وَلَا یُرْتَفَعُیْ اَعْفُو الْاَمِنْ
 فَلَیْنِ اَسْأَلُكَ مَا لَا یُخْفِیْ عَلَیْكَ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ بِسْمِ حَاجَتِكَ

رکنا ہو طلب کری اسی کتاب میں مذکور ہی کہ یہ دعا واسطی پر ترقی حاجت کی مجرب ہے
اور از مودہ ہی جسوقت کہ یہ دعا پڑھی اور اوپر لفظ قیوم کی پہنچی دست راستہ اپنی کتین
کھولی اور جب اوپر لفظ سُبْحَانَ کی پہنچی دست چپ کو کھولی کہ مجرب از مودہ یا اَنَّا سُبْحَانَ
سُبْحَانَ یا حَیُّ یا قَیُّوْمُ یا سَمِیْعُ یا بَصِیْرُ یا حَلِیْمُ یا وَدُّوْ دُیَا سُبْحَانَ مَیْمَنُ
سَمْعُ سُبْحَانَ بِرَحْمَتِكَ یا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ دعا ہی حضرت ہود علیہ السلام نقل کی ہی حضرت
امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم میں داخل ہوئی ایک شخص کو دیکھا
کہ بیچ سجدہ کی تھا اور اس دعا کو پڑھتا تھا مَا عَلَیْكَ یا رَبِّ لَوْ اَمْضِیْتَ عَنِّیْ كُلَّ مَنٍّ
لَّهٗ مُتَّبِعٌ تَبِعَةٌ وَعَفَرْتُ لِّیْ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَكَ وَاَدْخَلْتَنِی الْجَنَّةَ فَارَنْتَ مَغْفِرَتَكَ
لِلظَّالِمِیْنَ وَاَنَا مِنَ الظَّالِمِیْنَ حضرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ سرسجری سلی وٹھا
کہ دعا تیری ستجاب ہوئی یہ دعا وہی کہ جو کوئی بندہ مومن اس دعا کو پڑھی اور دعا
طلب کی دعا اسکی ستجاب ہو اور یہ دعا ہود میری بھائی کی ہی دعا ہی حضرت صلی اللہ علیہ وسلم
وصی سلیمان بن داؤد علیہ السلام سی روایت ہی کہ یہ وہ دعا ہی کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام
ساتھ اس دعا کی مردہ کو زندہ کرتی تھی پس یہ دعا پڑھ کر جو دعا طلب کی ستجاب ہو
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَحْیِ الْقِیُّوْمُ الظَّاهِرُ الْمُبْدِیُّ
نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ عَلٰمُ الْغُیْبِ الشَّہَادَةُ الْکُبْرٰی الْمُنْتَغَالِ الْمَثَانِ ذُکْرُ الْاَسْمَاءِ
وَالْاَلْکَرَامِ اَنْتَ صَلَّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْتَ تَفْعَلُ بِّیْ کَذَا وَاَنْتَ اَبْجَلْتُ اِنِّیْ
طلب کی دعا ہی حضرت یوشع ایک نیا صاحب سونچا اسی صحیفہ پایا کہ پاس حضرت سونچا
کی لایا او حضرت فی خلق کو جمع کیا اور اوپر منبر کی پائے شریف لیگی اور او سکوتر پنا کہ
وہ نوشتہ یوشع بن نون کا تھا آپ فی فرمایا کہ جو کوئی اس دعا کو ہر روز پڑھے

جو کوئی حاجت رکھتا ہو اور وہ اس کا مغلوب ہو اور قرض و سکا اور
 اور سچا اور سکا زائل اسناد کی تہوڑی بیان کی خوف تطویل کی وہ وعایہ ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ سُبْحَانَ اللّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ وَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ
 وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ وَاللّٰهُ اَکْبَرُ کَمَا یَنْبَغِیْ لِلّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا
 بِاللّٰهِ وَصَلَّى اللّٰهُ وَعَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِہِ بَیَّتِہِ النَّبِیِّ الْاَحْمَدِیِّ وَعَلَى جَمِیعِ الرَّسُلَیْنِ وَالنَّبِیَّیْنِ
 حَتّٰی رَضِیَ اللّٰهُ اَزْ اَنْجَلِہِ وہ نمازی کہ جو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سی واسطی حاجت کی روایت کی گئی ہے کہ جس شخص کی تین کیسٹ علی سختی و مشکل درستی
 تو چاہیے کہ وہ شخص غسل کری اور دو رکعت نماز بجالائی اور بعد نمازی پہلو یعنی کروٹ
 لیٹی اور اپنی گال کو اپنے ماتھے پر اپنی رکھ رکھا اس دعا کو پڑھی یا صَعْرَتُ کُلِّ ذَنْبٍ و یا
 مُذِلَّ کُلِّ عَمَلٍ وَّ حَقِّقْ لَقَدْ شَقَّ عَلَیَّ کَذَا و کَذَا اُپس سجای کذا و کذا کی نام پڑھی
 مطلب کی پوری پس حضرت فرماتی ہیں جو کوئی کہ اس عمل کو بجالاوی تو دفع ہوگی ہوسے
 وہ سختی اور مشکل اور مطلب و سکا انشاء اللہ حاصل ہوگا از انجملہ وہ نمازی مثل ہی
 نمازی کہ جو مصباح کفعمی کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی گئی ہے کہ
 جب کسی کی تین تم بین سی کوئی مشکل آنکی پڑی تو تو تسل اور رجوع کرو تم حق تعالیٰ اس پر
 وضو کرو اور صدقہ دو خواہ صدقہ کی چیز کم ہو یا زیادہ مگر کچھ تصدق کری اور دعا
 مسجد ہووی اور دو رکعت نماز بجالاوی پس بعد نمازی حمد و ثناء ہی حق تعالیٰ کی کری
 اور دو و محمد و آل محمد پڑھیجے اور بعد اسکی کہی اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَاقِبَتِنِیْ یَا اَخَافُ مِنْ
 کَذَا و کَذَا اُپس حاجت اپنی طلب کی کہ خدا تعالیٰ اسکی مطلب کو بر لاتا ہی مثل سیکہ نماز
 کہ جو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سی روایت کی گئی ہے کہ جس کی تین

کوئی حاجت ہو پس نصف شب کو غسل کری اور پاک و پاکیزہ کپڑی پہنی اور گورہ نو یعنی
 گوری پیالی میں پانی بہری اور اوپر دس مرتبہ انا انزلناہ کی تین پڑھیں بعد اوسکی اوس
 پانیکو گرو مصطفیٰ اپنے جای نماز اور سجہ کی اور گرد و بچہ گاہ کی اپنی چہر کی بعد اوسکی دو رکعت نماز
 بجالا و باین طریق کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار و انا انزلناہ ایک بار پڑھی پس ہر بار ہی
 پنج درگاہ کہی کی کہ اوسکی حاجت برآوی مثل سیکی وہ نماز ہی کہ جو پنج خوشی مصیبت کفری
 حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی گئی ہے کہ جس شخص تین کوئی حاجت اور مطلب
 ہو وی اور وہ شخص چاہتا ہو کہ مطلب میرا برآوی تو چاہیے کہ غسل کری اور کپڑی پاک
 پاکیزہ پہنی اور کوٹھی پر جاوی اور دو رکعت نماز بجالاوی اور جب سجدہ سی فارغ ہو تو پھر
 کری اور سجدہ میں پہلی حمد و ثنای حق تعالیٰ بجالاوی پھر سو مرتبہ اکوہی یا جبرئیل یا
 مُحَمَّد اِنَّمَا کَافِیَاہِی کَا کِیْفِیَاہِی وَ اِنَّمَا حَافِظَاہِی فَ کَحَفِظَاہِی وَ اِنَّمَا کَالِیَاہِی فَ کَالِیَاہِی
 پس جو شخص اس عمل کو بجالاوی تو اوس کا حق ہی اوپر اُنہ کی کہ اللہ کفایت اوسکی ہر کی
 از انجملہ وہ نماز ہی کہ پنج کافی کی شیخ کلینی نے امام جعفر صادق علیہ السلام سے روایت کی ہے
 کہ جب کسی مرد کی تین کوئی کار عمدہ ممکن کری یا حاجت اپنی کو بر لاوی تو چاہیے کہ
 دو رکعت نماز پڑھی باین طریق کہ اول رکعت میں بعد حمد کی ہزار مرتبہ سورہ قل ہو اللہ
 احد پڑھی اور دوسری رکعت میں بعد حمد کی ایک بار سورہ قل ہو اللہ احد کی تین پڑھا
 بعد نماز کی اپنی حاجت کو طلب کی و اسی قبیل سی ہی وہ نماز کہ جو شیخ فیہج کافی کی
 حضرت امام رضا علیہ السلام سے روایت کی ہے کہ جب چہلو کوئی حاجت عمدہ ہو وی تو غسل
 کر اور کپڑی پاکیزہ پہن اور خوشبو لگا اور تہمان کی نیچی آ اور دو رکعت نماز باین طریق بجالا
 کہ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار اور قل ہو اللہ احد پندرہ بار اور ہر رکعت کی رکوع میں

اور گویا می سزا و تنہائی پیدا و دونوں مجبور و مین اور سجدہ می سزا و تنہائی پیدا
 پندہ پندہ بر تہ قل ہو اللہ ربی کہ ہر رکعت ایک سو با پندرہ اور دونوں رکعتیں
 دو سو و پندرہ قل ہو اللہ احد پندہ پندہ مازہای پس جبکہ سلام پیرمی پندہ پندہ مازہای
 پندہ پندہ مین جاوی اور سجدہ مین اسد عاکو پندہ پندہ اللہم ان کل معبود من لدن
 عزتک الی قرار رضیک ہو باطل سوالک فانک انت اللہ الحق المبین اقض
 حاجتہ کذا و کذا الساعة الساعة پس لحاح کر اور واسطہ محمد علی و فاطمہ حسن
 و حسین علیہم السلام کاوی از انجملہ و مازہای کہ شیخ نی کافی مین حضرت امام محمد باقر
 سی روایت کی ہی اور وہ یہی کہ جب تجھ کو کوئی حاجت عمدہ اور بزرگ ہو وی خدا
 تو وضو کر اور دو رکعت نماز بجالا اور شہد مین تعظیم حق تعالی کی کر یعنی شہد کو شہد
 کہ جو شہد طولانی مین ہی بجالاوی اور بعد بجالا شہد طولانی کی سلام پیرمی اور
 پندہ پندہ اللہم انی اسئلك بانک ملک وانک علی کل شیء قدير مقتدر وانک
 ما تشاء من امر یکنون اللہم انی اتوجه الیک بنبیک محمد نبی الرحمة
 صلی اللہ علیہ وآلہ یا محمد یا رسول اللہ انی اتوجه بک الی اللہ ربک و
 ربی لیخرج لی بک طلبتی اللہم بنبیک انی اطلبی بک حاجت طلب کی از انجملہ مازہای
 کہ ذکر کیا ہی اوس نماز کو ابو علی الفضل بن الحسن الطبرسی فی شیخ کتاب پی کی کہ نام اوس
 کتاب ماکنوز الخاج ہی پس وہ کہی مین کہ خارج ہو وی یہ نماز ناحیہ مقدسی باین
 اسناد کہ جس شخص کو کہ حاجت حق تعالی سی ہو پس چاہیے کہ وہ شخص شب جمعہ کو بعد
 نصف شب غسل کری اور صلی پر کہڑا ہو پس دو رکعت نماز بجالاوی باین طریق کہ
 پندہ پندہ رکعت اول مین سورہ حمد کی تین اور جب پہنچی بہ لفظ ایاک نعبد و ایاک نستعین تو

مکرر کی اسکو یہاں تک کہ سوم مرتبہ ہی بعد سوم مرتبہ کی بقیہ سورہ کو آخر تک پڑھی اور بعد
سورہ حمد کی قل ہو اللہ احد کی ایک بار پڑھی بعد اسکی رکوع کری اور سات مرتبہ کہیں
سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ پڑھی بعد اسکی سجدہ کری اور دونوں سجدوں میں ہی
سات سات مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ اور سجدہ کی پس دوسری رکعت کو مثل اول
رکعت کی پڑھی جب نمازی فراغ ہو تو پڑھی وہ دعا کہ جو عنقریب مذکور ہوگی اور بعد
دعا پڑھنی کی سجدہ کری اور سجدہ میں گریہ وزاری والہلح کری حق تعالیٰ سی اور اول
کری اپنی حاجتوں کا پس جو شخص کہ اس نماز کو اس طریق سی بجا لاوی خواہ وہ شخص مومن
ہو یا مومنہ ہو اور پڑھی اس دعا کو تو کھل جائیگی واسطی اس شخص کی دروازہ آسمان
واسطی قبول حاجت کی اور حاجت دعا کی حاجت اسکی کیسی ہی ہوگی حق تعالیٰ اپنی
فضل و کرم سی اسکی حاجت کو بر لاویگا مگر دعا اسکی قطع رحم کو نہ ہو کہ قبول ہوگی
اور وہ دعا یہی اللہم اِنِّیْ اِنْ اَطَعْتُكَ فَالْجِدَّةُ لَكَ وَاِنْ عَصَيْتُكَ فَالْحُجَّةُ
لَكَ مِنْكَ الرُّوحُ وَمِنْكَ الْفَرْجُ سُبْحَانَ مَنْ اَنْعَمَ وَشَكَرَ سُبْحَانَ مَنْ قَدَّرَ
وَعَفَرَ اللّٰهُمَّ اِنْکُتُ قَدْ عَصَيْتُكَ فَاِنِّیْ قَدْ اَطَعْتُكَ فَاَحْبَبْ اِلَیْکَ
وَهُوَ اِلَیْکَ اِيْمَانُ بِکَ لَمْ اَتَّخِذْ لَکَ وَلَدًا وَاَوْکَلْتُ لَکَ شَرِيْکًا مِّنْ اَمْنِکَ یَعْلَمُ
لَا مَتَّامِنِ بِہِ عَلَیْکَ وَقَدْ عَصَيْتُکَ یَا اِلٰہِیْ عَلٰی غَیْرِ وَجْہِ الْکِبَارَةِ وَلَا اَلْفَرْجِ
عَنْ عِبُوْدِکَ وَلَا اَلْحُجُوْدِ لِرَبُوْبِیْنِکَ وَلٰکِنْ اَطَعْتُکَ هُوَ اَيَا وَاَرْزُوْیَ الشَّیْطَانِ
فَلَکَ الْحُجَّةُ عَلٰی الْبَیَّانِ فَاِنْ تُعَذِّبْنِیْ فَبِکَ تُعَذِّبُ غَیْرَ ظَالِمٍ وَاِنْ تُعْفِرْنِیْ وَ
تُعْطِنِیْ فَاِنَّکَ جَوَادٌ کَرِیْمٌ اَعُوْذُ بِکَ یَا کَرِیْمُ اَسْتَغْفِرُکَ بِکَ نَفْسِیْ کَرِیْ
اور قریب ٹوٹی کی دعاوی بعد اسکی یہ دعا پڑھی یا اِمْنًا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَکُلِّ شَیْءٍ

مِنْكَ خَائِفٌ خَذِرٌ أَسْأَلُكَ بِأَمْنِكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَوْفٍ كُلِّ شَيْءٍ مِنْكَ
 أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْطِيعَ أَمَانًا لِنَفْسِي وَاهْلِي وَوَلَدِي سَائِرِ
 مَا أَلْفَمْتَ بِهِ عَلَى حَتَّى مَا أَخَافُ أَحَدًا وَلَا أَخْذِرُ مِنْ شَيْءٍ أَبَدًا إِنَّكَ عَلَى
 كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ يَا كَافِي أِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ
 نَمْرُودَ وَيَا كَافِي مُوسَى فِرْعَوْنَ وَيَا كَافِي مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْآخِرَ
 أَسْأَلُكَ أَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَكْفِيَنِي شَرَّ فَلَانِ ابْنِ فَلَانٍ
 فقط بجای فلان بن فلان کی نام دشمن کا اور اسکی باپ کا بیوی اور اگر دعا کی حاجت
 علیہ السلام کو کہ جو حج الدعوات میں منقول ہی سجدی میں پڑ ہی تو مناسب کہ وہ تبارک
 اوپر مطالبہ نیا و آخرت کی اللہم اذقنی فی قلبی رجاك الہی بحق من ناجاك
 وَبِحَقِّ مَنْ دَعَاكَ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ تَفَضَّلْ عَلَى فَقَرَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 بِالْغِنَاءِ وَالثَّرْوَةِ وَعَلَى مَرْحُومِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْشِقَاءِ وَالصَّغَةِ
 وَعَلَى الْحَيَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِاللَّطْفِ وَالْكَرَمِ وَالسَّعَةِ وَعَلَى أُمَمٍ
 الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ بِالْغَفْرِ وَالرَّحْمَةِ وَعَلَى عُرْبَاءِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ
 بِالْوَدِّ إِلَى أَوْطَانِهِمْ سَائِلِينَ غَائِبِينَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ أَجْمَعِينَ پس دعا طلب کری
 از انجملہ وہ نماز ہی کہ جو صاحب کفعمی فی نقل کی ہی کتاب فیع الہوم والاخر
 سی اور منقول ہی رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ وہ جناب فرماتی ہیں کہ جس
 شخص کو کسیر حکمی حاجت ہو پس چاہیے کہ تین روزی رکھی اور چہار شنبہ سی شروع
 کری پس چہار شنبہ کو روزہ رکھی اور پنج شنبہ کو اور جمعہ کو پس جمعہ کی دن غسل کری
 اور عطر لگائی اور کچھ تصدق دیوی خواہ تھوڑا ہو یا زیادہ ہو پس جسوقت کہ نماز

جمعہ کی پڑھائی تو کہی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ
 لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَالِمُ الْغَیْبِ الشَّہَادَةِ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَمْحٰی
 الْقِیُومُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَةٌ وَّلَا نَوْمٌ الَّذِیْ مَلَأَتْ عِظَمَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ
 وَاسْئَلُکَ بِسْمِکَ سُبْحَانَ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الَّذِیْ عَمِنْتَ
 لَہٗ الْوُجُوْہُ وَخَشَعَتْ لَہٗ الْاَصْوَاتُ وَوَجَلَتْ لَہٗ الْقُلُوْبُ مِنْ خَشَیَّتِہٖ اِنْ تَقْبَلْ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَقْضٰی فِیْ کَذَا وَاَنْ تَقْبَلْ عَلٰی سُبْحٰنِکَ وَذِکْرِکَ بَعْدَ سُبْحَتِکَ
 فرمایا کہ نہ تعلیم کرو اس دعا کو احمق لوگوں کو ایسا بہنو کہ وہ اس دعا کو کسی بُری کام پر پڑھیں
 اور وہ دعا مستجاب ہو وی اور نہ پڑھو اس دعا کو واسطی کسی بُری کام اور گناہ کی کو قطع
 رحم کی واسطی از اجملہ وہ نمازی کہ بیچ کتاب اقبال کی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
 سی روایت کی ہے کہ کوئی کام مشکل ہو پس چاہی کہ نظر کری بیچ اوس وقت کی کہ آفتاب
 مشرق کی طرف بمقدار عصر بلند ہو پس اوس وقت چہرہ رکعت نماز پڑھی جس طرح کہ چاہے
 پس رو قبلہ ہاتھ اوٹھا کر اس دعا کو پڑھی اَللّٰهُمَّ اِنِّتَ بِالْعَاقِبَةِ مِنْ حَیْثُ شِئْتَ
 وَکَیْفَ شِئْتَ وَاِنِّیْ شِئْتُ فَاِنَّکَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ کَیْفَ شِئْتَ پس خدا تعالیٰ
 آسان کری اوس کام کی تین از اجملہ وہ نمازی کہ بیچ کافی کی شیخ کلینی نے امام جعفر صادق
 علیہ السلام سی روایت کی ہے کہ جو کوئی حاجت ہو پس چاہی کہ زاری و استغاثہ کری
 تو ساتھ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باین طریق کہ غسل طلب حاجت کر اور دو رکعت نماز پڑھ قبل
 نماز صبح کی بعد نماز کی یہ دعا پڑھی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ وَآلِکَ
 السَّلَامُ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَبَلِّغْ رُوْحَ مُحَمَّدٍ مِنِّیْ السَّلَامَ وَارْوَاحِ الْاٰمِلِیْنَ
 الصَّادِقِیْنَ سَلَامِیْ وَاَرْدُدْ عَلٰی مُہِمُّ السَّلَامَ وَالسَّلَامَ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰهِ

وَبَرَكَاةُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ هَاتَيْنِ الرَّكْعَتَيْنِ هَدَيْتَهُنَّ لِيْ لِما رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى
اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ فَاَنْتَبِهْ لِيْ مَا اَمَلْتُ وَخَوِّتُ بِكَ وَفِيْ رَسُوْلِكَ يَا
وَفِيْ الْمُؤْمِنِيْنَ بعد از آن سجده کر اور چالیس مرتبہ یا سحی یا قیوم لا یموت یا
حی لا اله الا انت یا ذا الجلال و الاکرام یا ارحم الراحمین بعد از آن سیدھی
جانب موئکہ پیر کر اور پیر سجده گاہ کی رکبہ اور انہیں کلمات کی تین چالیس یا کہ پانچ
بائیں جانب موئکہ کو پیر کر اور پیر سجده گاہ کی رکبہ اور انہیں کلمات کی تین چالیس یا کہ پانچ
بعد از آن سر کو اوٹھا کر یا ہون کو طرف قبلہ کی اوٹھا اور الحاج کر اور ان کلمات کو تین
چالیس یا کہ پانچ بعد از آن دونو ماتہ اپنی کی تین رکبہ لو پر گردن کی مگر بندہ کی رہی
مثل حالت قنوت کی اور دونوں انگشت شہادت کی تین حرکت دیتا رہو یعنی
انگشت شہادت دست راست سی جانب راست کی اور چپکے جانب چپکے ہلاتا رہی اور انہیں
کلمات کی تین چالیس مرتبہ کہو بعد از آن دست چپ میں پانی ڈالہی کو پکڑی و گریہ
کری یا صورت رونی والوں کی سی بناوی چاہی آسنونہ نکلیں اور اسد عاکو پڑہ
یا محمد یا رسول اللہ اَشْكُوْا اِلَى اللّٰهِ وَ اِلَيْكَ حَاجَتِيْ وَ اِلَى اَهْلِ بَيْتِكَ الرَّاشِدِيْنَ
حَاجَتِيْ وَ بِكُمْ اَتَوَجَّهُ اِلَى اللّٰهِ فِيْ حَاجَتِيْ بعد از آن سجده کر اور کہو یا اللہ یا
اللہ یا تاکہ کہ نفس تنگی کری پھر صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَ اَفْعَلْ فِیْ کُلِّ وَ کَذَا یَسْجُدُ
اپنی طلب حضرت امام جعفر صادق ع فرمائی ہیں کہ میں ضامن ہوں کہ تو اپنی جگہ ہی
اوٹھنی نہ پاویگا کہ حاجت بر آویگی از آجملہ وہ دعاہی کہ جو منسوب ہی طرف جعفر طیار
روایت میں منقول ہی کہ حضرت پیغمبر رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کہ اگر بعد رکعت
و بعد در یک بیابان گناہ ہوں اور اس نماز کو پڑھی حقتالی سب گناہ کی تین بخشید گا

اور دوسری روایت میں منقول ہے کہ اگر ہو سکی تو ہر روز اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو
 ہفتہ میں ایک بار اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو سال بہر میں ایک مرتبہ اور اگر یہ ہی نہ ہو سکی تو
 عمر بہر میں ایک مرتبہ اس نماز کو پڑھ کر خداوند کریم گناہان کبیرہ و صغیرہ تازہ و کہتہ مذکور
 و خطا کی تین کہ جو واقع ہوں سب کے سب بخشید گا اور اگر کوئی حاجت و شواہد اور اس
 نماز کو پڑھی حتیٰ تعالیٰ اس کی حاجت دنیا اور آخرت کی بر لاویگا ترکیب سکی یہ ہی کہ وہ
 چار رکعت ہی بعد دو رکعت کی سلام پھیری پہلی رکعتیں بعد سورہ حمد کی سورہ
 اذ از لزلت الارض اور دوسری رکعتیں بعد الحمد کی سورہ والعادیات اور تیسری
 رکعتیں بعد سورہ حمد کی سورہ اذا جاء نصر اللہ اور چوتھی رکعتیں بعد الحمد کی قل ہو اللہ
 پڑھی اور ہر رکعت میں پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 اکبر کہی اس طرح کہ پہلی رکعت میں بعد حمد کی سورہ اذ از لزلت الارض پڑھی اور بعد
 پندرہ مرتبہ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ اکبر پڑھی اور کوع
 میں جاوے پس کوع میں دس مرتبہ اسی تسبیحات اربعہ کو پڑھی پس کوع سی سر اوٹھاوی
 اور سیدنا ہو کی بیٹھے پھر دس مرتبہ اکو پڑھی پھر سجدہ میں جاوی تو پھر دس مرتبہ پڑھے
 پھر سجدہ سی سر اوٹھاوی اور دست بیٹھی پھر سیکو دس مرتبہ پڑھی پھر دوسرا سجدہ
 کر ہی اس طرح دس مرتبہ کہی پھر سر اوٹھا کر دست بیٹھی اور دس مرتبہ پڑھی پس سی
 رکعت کی لمی کھڑا ہو پس موافق رکعت اول کی پڑھی پس چاروں رکعات موافق رکعت
 اول کی پڑھی کہ چاروں رکعتوں میں تین سو مرتبہ تسبیحات اربعہ پڑھی جاوی اور
 وار دی کہ چوتھی رکعت کی سجدہ میں بعد تسبیحات اربعہ کی اس دعا کو پڑھی سُبْحَانَ مَنْ
 لَيْسَ لِعِزِّهِ وَ لِقَوَارِ سُبْحَانَ مَنْ لَقُطْفَ بِالْمَجْدِ وَ تَكَرَّمَ بِهِ سُبْحَانَ مَنْ لَا


يَسْتَجِی السَّجْدَ اِنَّكَ سُبْحَانَ مَنْ لَمْ يَكُنْ لَكَ شَيْءٌ عِلْمُهُ سُبْحَانَ ذِي الْمَنِّ وَالْعِزِّ
 سُبْحَانَ ذِي الْقُدْرَةِ وَالْكَرَمِ سُبْحَانَ ذِي الْعِزَّةِ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِي الْقُوَّةِ
 وَالطَّوْلِ اللَّهُمَّ اِنِّي اسْأَلُكَ بِمَعَاوِدِ الْعَرْشِ مِنْ عَرْشِكَ وَمِنْهُنَّ الرَّحْمَةِ
 مِنْ كِتَابِكَ وَيَا سَمِيكَ الْأَعْظَمِ الْأَعْظَمِ الْأَعْلَى وَكَلِمَاتِكَ لَتَأْتِيَ الَّتِي تَمُتُّ
 صِدْقًا وَعَدًا لَا صَبَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآهِلَيْهِ وَافْعَلْ بِكَ كَذَا وَكَذَا اَيْسَ بَعْدَ
 نمانی اپنی حاجتوں کو طلب کی سید مرتضیٰ علم الہدیٰ فی فضل بن عمری روایت کی
 ہے کہ فضل کہتی ہیں کہ ایک روز حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام کو نماز جعفر طیار پڑھتی
 مینی پس بعد نماز کی حضرت فی اسد کا کوٹہ یا سرت یا سرت بقدر ایک نفس یعنی جسد
 کہ ایک سانس میں کہا جاوی یا سرت یا سرت یا سرت بقدر ایک نفس سرت سرت بقدر
 ایک نفس یا اللہ یا اللہ بقدر ایک نفس یا رحیم یا رحیم بقدر ایک نفس یا رحیم
 یا رحیم سات مرتبہ یا الرحیم الرحیم سات مرتبہ بعد کی اسد کا کواوس جناب نے
 پڑھا اللہم اِنِّي افْتَحْتُ الْقَوْلَ بِحَمْدِكَ وَاَنْطَقُ بِالثَّنَاءِ عَلَيْكَ وَاتَّجِدُكَ وَلَا
 غَايَةَ لِمَدْحِكَ وَاُنْبِيْ عَلَيْكَ وَمَنْ يَبْلُغُ غَايَةَ ثَنَائِكَ وَاَمْدَ مَجْدِكَ وَاَنِّي
 لَخَلِيقَتِكَ كُنْتُ مَعْرِفَةَ مَجْدِكَ وَاَمِيْ زَمَنِ لَمْ تَكُنْ مِمْدُوحًا بِفَضْلِكَ
 مَوْصُوفًا بِمَجْدِكَ عَوَّادًا عَلٰی الْمَذْنِبِيْنَ بِحَمْدِكَ تَخْلَفُ سُكَّانُ اَرْضِكَ
 عَنْ طَاعَتِكَ فَكُنْتُ عَلَيْهِمْ عَطُوفًا يَجُودُكَ جَوَادًا بِفَضْلِكَ عَوَّادًا اَبْكُرُ
 يَا لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ پس کوئی حاجت ضروری
 دنیا و آخرت کی ہو وہ شخص اس نماز کو پڑھ کر اسد کا کوٹہ ہی خدا تعالیٰ جلہ حاجات
 بر لاویگا اور چاہی کہ اس نماز کو سفر میں ہی ترک نہ کری اکثر علمائی کہا ہی کہ جس کو

ضرورت اور کسی کام میں جلدی ہو تو بدون تسبیح اربعہ کی اس نماز کو بجا لاوی اور
تسبیحات کو رستہ میں پڑھتا چلا جاؤ گی کہ مجموع تسبیح اربعہ کا چارون رکعتوں میں
تین سو مرتبہ ہی کتاب بجا راجلہ اونیسوی میں منقول ہے فضل ابن عمر رضی اللہ عنہما کہ فرمایا کہ
جعفر صادق علیہ السلام کہ جس تو تجھ کو کوئی حاجت ہو پور و رد گاری اور بے نیکی
فکر میں ہو اور دل تنگ ہو پس چاہیے کہ دو رکعت نماز پڑھ پس بعد سلام پیرہنی
تین مرتبہ اللہ اکبر کہ اور یہ صحیح حضرت فاطمہؑ پڑھ اوسکی بعد سجدہ میں جا اور سو مرتبہ کہ
یا مولا ابی فاطمہؑ اغنیٰ عني بعد اوسکی دہنار خسارہ زمین پر رکھ اور کلمات تکرار
ایک سو مرتبہ کہ اور حاجت اپنی بیان کریں یہ تحقیق کہ تیری حاجت بوسیلہ جناب تیرے
کی برآوی گی کتاب مفتاح الجنان سی روایت کی جاتی ہے کہ یہ عابسیہ جلیل القدر
وعظیم الشان ہے روایت کی ہے اوسکو مقدارہ فی بیچ کتاب نجم تحفۃ الناحیہ سی حضرت
صاحب الامر علیہ السلام سے کہا کہ یہ دعای شریف سریع الاجابت ہے اور بے حد
سرعت اجابت کی روایت کی ہے اور طریقہ پڑھنے کا یہ ہے کہ اول دو رکعت نماز پڑھی
اور بعد از ان کہی یا مَنْ اَظْمَرَ الْجَبَلِ وَسَرَّ الْقَيْحِ یا مَنْ لَمْ یُولَخِذْ بِالْجَزْفِ
وَلَمْ یَهْتِكِ السِّرَّ وَالسَّهْرَ یَا عَظِیمُ الْعَفْوَ یَا حَسَنَ الْجَاوِزِ یَا وَاسِعَ الْغَفْرِ
یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَةِ یَا مُنْتَهٰی كُلِّ حُجُوٰی وَیَا صَاحِبَ كُلِّ شُكُوٰی یَا حَیُّ
کُلِّ مُسْتَغِیْنِ یَا مُبْتَدِئًا بِالنَّعَمِ قَبْلَ اسْتِحْقَاقِهَا یَا رِبَّاهُ وَسُ مَرْتَبَہٗ یَا سَیِّدُ
وَسُ مَرْتَبَہٗ یَا غَاثَہُ وَسُ مَرْتَبَہٗ یَا مُنْتَهٰی غَاثَہٗ رَغْبَتَاہُ وَسُ مَرْتَبَہٗ اَسْأَلُكَ بِحَقِّ
هٰذِہِ الْاَسْمَاءِ وَبِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِہِ الطَّیِّبِیْنَ الطَّاهِرِیْنَ اِلَّا مَا کَشَفْتَ کُرْبِیْ
وَلَفَسْتَہِمْ وَفَوَّجْتَہِمْ عَنِّیْ وَاصْلَحْتَ حَالِیْ بعد از ان جو دعا کہ چاہیے طلب

کری پس سجدین جاوی پس ہونہ جانب راست کی کری اور سو مرتبہ یا محمد یا علی
 یا علی یا محمد اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ
 جانب چپ کی پیری اور سو مرتبہ کہے اَذِیْرُ کُنْیْ اور اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ اَلْغُثَاثُ
 کہ نفس فاکری پس خدا تعالیٰ ساتھ کرم پانی کی حاجت تیری برآوی کتاب الایمان
 میں کفعی نے حضرت امام جعفر صادق سے روایت کی ہے کہ جس شخص کو سہلی کم ہو
 روزی یا تنگ ہو معیشت یا کوئی حاجت ضروری ہو دنیا و آخرت کی پس لکھی اور ایک
 کاغذ سفید جو کچھ کہ مذکور ہو اور آب جاری میں یک طلوع آفتاب کی ڈالی اور
 ان ناموں کو ایک سطر میں لکھی اور وہ یہ ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ الْمَلٰٓئِکَۃُ الْحَقِیْقَۃُ الْمُبِیِّنَۃُ
 مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلٰی الْمَوْلٰی الْجَبَلِیْلِ سَلَامٌ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی وَفَاطِمَۃٍ وَحَسَنِ
 وَالحُسَیْنِ وَعَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَجَعْفَرٍ وَمُوسٰی وَعَلِیٍّ وَ مُحَمَّدٍ وَعَلِیٍّ وَالحَسَنِ وَالحُسَیْنِ
 سَتِیْدِ نَاوَمُوْلَا نَا صَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیْہِم اَجْمَعِیْنَ رَبِّ مَسْئِی النَّصْرَ وَالْحَوْثُ
 فَاکْشِفْ ضَرْبِیْ وَاْمِنْ خَوْفِیْ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاِلٰ مُحَمَّدٍ وَاسْئَلْکَ بِحَقِّ نَبِیِّ وَوَحِیِّ
 وَصِدِّیْقِ وَشَہِیْدِیْنِ اَنْ تُصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلٰ مُحَمَّدٍ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
 اَسْتَغْثِعُکَ یَا سَادَاتِیْ بِالْشَّانِ الَّذِیْ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ فَاِنَّ لَکُمْ عِنْدَ اللّٰهِ
 لَشَّانًا مِّنَ الشَّانِ مَسْنِیَ النَّصْرَ یَا سَادَاتِیْ وَاللّٰهُ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ اُصَلِّیْ اَبْرَارَ
 کَذَا وَکَذَا اَسْجُدْ بِسْمِیْ سَطْلَبِ کُلْ لَکُمْ اِنَا نَامَ لَکُمْدِ اِنَّ اللّٰہَ حَاجَتِ بَرَاوِیْ اُوْر
 محفی نہی کہ اس عرفہ کو اگر عورت اپنی طرف سے گدرا نی تو بجای من الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ
 کی من الْاَمَرَةِ الذَّلِیْلَةِ لکھی منقول ہے کہ پندرہویں تاریخ ماہ شعبان کو واسطی
 برآنی حاجا و دنیا و آخرت کی خدمت بابرکت جناب صاحب الامر علیہ السلام میں کہ اب

بعد انکی کوئی امام نہ ہوگا عریضہ لکھ کر درمیان مٹی پاک کی بند کر کی کنواں گہرا یا نہر
جاری میں ڈالیں اس واسطیکہ وہ عریضہ خدمت میں اور حضرت کی پہونچتا ہی اور وہ
حضرت واسطی اسکی حق تعالیٰ سے عاکرتی ہیں اور سوای اس تائخ کی اور جب کبھی کوئی
حاجت کیسکو پیش ہو تو فوراً عریضہ خدمت آنحضرت صاحب الامر علیہ السلام میں
اون مقاموں میں کہ جہاں بیان ہوا لکھ کر ڈالی تو حق تعالیٰ سبب عاجز اب صاحب
الامر علیہ السلام کی اسکی حاجت کو بر لاویگا اور وہ عریضہ یہی ہے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ
الرَّحِیْمِ کَتَبْتُ یَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَیْكَ مُسْتَعِیْنًا بِكَ
وَشُكُوْتُ مَا نَزَلَ فِی مُسْتَجِیْرًا بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ بِكَ مِنْ أَمْرِ قَدْ دَخَلْتَنِي
وَأَشْغَلَ قَلْبِي وَأَطَالَ فِكْرِي وَسَلَبَنِي بَعْضَ لُبِّي وَغَيَّرَ خَطِيرَ نِعْمَةِ اللّٰهِ
عِنْدِي أَسْأَلُكَ عِنْدَ تَخَلُّلِ وَرُودِهِ الْخَلِيلِ وَتَبَوُّؤُمْنِي عِنْدَ تَرَائِي أَقْبَلَالِي
إِلَى الْحَجِيمِ وَعَجَزْتُ عَنْ دِفَاعِهِ حِيلَتِي وَخَانَتْنِي فِی تَحْمِلِهِ صَبْرَتِي وَفُوتْنِي
فَلَجَأْتُ فِيهِ إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ وَتَوَسَّلْتُ فِي الْمَسْئَلَةِ لِلّٰهِ جَلَّ ثَنَاءُهُ عَلَيْكَ
وَعَلَيْكَ فِی دِفَاعِهِ عَنِّي عِلْمًا بِمَكَانِكَ مِنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَلِيَّ التَّدْبِيرِ
وَمَالِكَ الْأُمُورِ وَإِنْقَابِكَ فِی الْمَسَارَعَةِ فِی لِسْفَاعَةِ إِلَيْهِ جَلَّ ثَنَاءُهُ
فِی أَمْرِي مُتَعِیْنًا لِإِجَابَتِهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى إِلَاكَ بِإِعْطَائِهِ سُؤْلِي رَأَيْتُ
يَا مَوْلَایَ جَدِيرٌ بِتَحْقِيقِ ظَنِّي وَتَصْدِيقِ أَصْلِي فِيمَكَ فِی أَمْرِ اس مقام
اپنا مطلب لی جو کہ ہو لکھیں مگر نیک ہو بد نہ ہو بعد اسکی یہ تحریر کرین فیما لا طاقا
لِی بِحِجْلِهِ وَلَا صَبْرَ لِي عَلَيْهِ وَإِنْ كُنْتُ مُسْتَحِقًّا لَهُ وَلَا ضَعْفًا فِيهِ بِقِيَّتِهِ أَفْعَالِي
وَتَفَرُّطِي فِي لَوَاجِبَاتِ الَّتِي لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَعِثْنِي يَا مَوْلَایَ صَلَوَاتُ اللّٰهِ

وَسَلَامُهُ عَلَيْكَ عِنْدَ اللَّهِ وَقَدْ قَدِمَ الْمَسْئَلَةُ لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَمْرِ مَجِبٍ
 حُلُولِ التَّائِبِ وَشَهَادَةِ الْأَعْدَاءِ بِكَ بِسُجُودِ التَّائِبِ عَلَيَّ وَاسْتِغْفَارِ اللَّهِ جَلَّ جَلَدُ
 لِي نَصْرًا عَزِيزًا وَفَتْحًا قَرِيبًا فِيهِ بُلُوعُ الْأَمْالِ وَخَيْرُ الْمَبَادِي وَخَوَاتِيمُ الْأَعْمَالِ
 وَالْأَمْنُ مِنَ التَّخَلُّفِ كُلِّهَا فِي كُلِّ حَالٍ إِنَّهُ جَلَّ شَأْنُهُ لِمَا يَشَاءُ فَقَالَ لَا يُرِيدُ
 وَهُوَ حَسْبِي وَنِعْمَ الْوَكِيلُ فِي الْمَبْدِئِ وَالْآلِ اس مقام پر نام اپنا لکھیں اور عطر
 لگا میں اور اوسکو مٹی پاکیں بند کر کے نہر یا کنواں عمیق و ریایا مالاب میں والدین اور اولاد
 یہ کہ میں یا حسنین بن سرفرح سلام عليك استهذات وفاتك في سبيل الله
 وانت حتى عند الله مرموق وقد خاطبتك في حياتك التي لك عند الله
 عز وجل وهذه رفعتي وحاجتي الى مولانا عليه السلام فسلمنا اليه
 وانت الثقة الامين پس یہ کہ اوس عریضہ کو اوس نہر یا کنواں عمیق یا دریا میں
 والدین حاجت برآوی اور اگر یہ عریضہ عورت کی طرف سے لکھا جاوے تو بجای مستغنیہ
 کی مستغنیہ لکھی اور بجای مستغنیہ کی مستغنیہ اور بجای وانفاک وانفاک
 اور بجای متیقنہ کی متیقنہ اور بجای مستحقہ کی مستحقہ لکھی اور اگر عریضہ
 کوئی دوسرا شخص بہ نیابت مرد کی گذرانی یعنی کسی بدلی نائب ہو کر گذرانی تو اوس
 دعائیں جو وقت والی کی پڑھی جاتی ہی بجای رُفعتی وحاجتی کی یوں کہ
 ہذا رُفعة فلان وحاجته الى مولانا پس اخیر تک ہی اور اگر عورت کی
 نیابت سے عریضہ گذرانی یعنی عورت کا نائب ہو کر عریضہ گذرانی تو یوں کہ ہذا
 رُفعة فلانة وحاجتها پس آخر تک عاکو پڑھی اور بجای فلان کی نام مرد کا
 اور بجای فلانة کی نام عورت کا یوں منقول ہی کہ حسبوت کسی مری خائف و ترسنا

اور یا کوئی حاجت ہو تو اس عریضہ کو لکھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَتُوْجِّعُ
 اِلَیْكَ بِاَحْسَنِ اَسْمَاءِ اِلَیْكَ وَاَعْظَمِهَا لَدَیْكَ وَاَتَقَرَّبُ وَاَتَوَسَّلُ اِلَیْكَ مِنْ
 اَوْجِبَتْ حَقُّهُ عَلَیْكَ مُحَمَّدٌ وَعَلِیٌّ وَفَاطِمَةُ وَالحَسَنُ وَالحُسَیْنُ وَعَلِیُّ بْنُ
 الْحُسَیْنِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَجَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَمُوسٰی بْنُ جَعْفَرٍ وَعَلِیُّ بْنُ
 مُوسٰی وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ وَعَلِیُّ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالحَسَنُ بْنُ عَلِیٍّ وَالحُجَّةُ بْنُ
 صَلَوَاتِكَ عَلَیْهِمْ اَجْمَعِیْنَ اِغْنِنِیْ كَذَا وَكَذَا پس حاجت اپنی تحریر کری اور
 چاروں طرف عریضہ کی اس شکل کو  لکھی پس عریضہ کو پاکیزہ مٹی میں
 اور بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر بوسیلہ ائمہ ہدی علیہ السلام اب جاری یا کنواں عینی میں
 پسیندگی کہ حق تعالیٰ تجھ کو اوس امر خوف سی محفوظ رکھیگا اور حاجت بر لاویگا کیا
 بلدا لاین میں حضرت صادق سے منقول ہے کہ جس شخص کی معیشت یا رزق تنگ
 یا حاجت مہمہ دینی خواہ دنیوی رہتا ہو پس لکھی اسکو اور پاک کاغذ کی اور پانی جاری
 میں وَاٰی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ رَبِّ
 اِنِّیْ مَسْتَعِیْنُ الصُّرُوْاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاِلَیْهِ
 وَاکْشِفْ هُمِّیْ وَفَرِّجْ عَنِّیْ غَمِّیْ بِرَحْمَتِكَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ بعد کو اپنی حاجت
 لکھی اور نام ہی لکھدی اس عریضہ کو اگر عورت گذرانی تو جس مقام پر مین العبد
 الذَّلِیْلُ ہی بجای اوسکی مِنَ اَمَةِ الذَّلِیْلَةِ لکھی مصباح لغوی میں واروی کہ
 جس کی کو کوئی حاجت دشوار ہو تو وہ کاغذ پر لکھی سورہ حمد اور آیہ الکرسی اور آیہ
 عرش کو پس بعد اوسکی لکھی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ فَلَا یَنْفَعُ
 اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ الَّذِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَسَلَامٌ عَلٰی اٰلِیْسِ مُحَمَّدٍ

وَعَلِي وَفَاطِمَةَ وَالْحَسَنَ وَالْحُسَيْنَ وَمُحَمَّدًا وَجَعْفَرًا وَمُوسَى وَعَلِي
وَمُحَمَّدًا وَعَلِيَّ وَالْحُسَيْنَ وَمُحَمَّدَ بْنَ الْحَسَنِ جُحَّتِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ
لَا إِلَهَ غَيْرُكَ يَا بَنِي أَشْهَدُ أَنَّكَ اللَّهُ إِلَهِي وَإِلَهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ
لَا إِلَهَ غَيْرُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِحُجَّتِهِ الْأَسْمَاءِ الَّتِي إِذَا دُعِيتَ بِهَا سَجَدَ
وَإِذَا سَأَلْتَ اعْطَيْتَ مَا صَلَّيْتَ عَلَيْهِمْ وَهَوَّنْتَ عَلَى خُرُوجِ رُوحِي وَ
لِي قَبْلَ ذَلِكَ عَيْنَانَا وَنَجَّيْنَا لِمَنْ أَرَادَ أَنْ يَفِرَّطَ عَلَيَّ وَإِنْ يَطْغَى ابْعِدْ سَكْرَتِي
كَرْهِي لِمَنْ كَرِهَ بَعْدَ سَكْرَتِي رُكْبَةً رُكْبَةً كَوْسِي بِأَكْبَرِهِ وَصَافِي مِنْ بَعْدِ أَوْسِي بِرُكْبَةٍ أَوْسِي
أَوْسِي سُوْرَةَ يَسْ بَعْدَ أَوْسِي نَهْرِيَا حَاهُ عَمِيقُ يَا تَالَابِ مِنْ دَالِ تَحَاجَتِ تِيرِي بِرَأْوِي
أُورِ الْكَرْعُونَ عَرِيشَهُ دَالِي تَوَجَّاهِي مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِيلِ كَيْ مِنَ الْأَمَةِ الذَّلِيلَةِ
لَكُمِي أَوْ ظَاهِرًا أَوْ عِشْرَتِي أَيْ سَخَرَهُ بِي أَوْ رَأَيْهِ سَخَرَهُ بَعْنِي أَيْ عِشْرَتِي بِهِ
إِنَّ رَبَّكُمْ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى
عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهُ حَثِيثًا وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ
مُسْحَرَاتٌ بَاهِرَةٌ أَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ تَبَارَكَ اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ
حضرت امیر المومنین سی مروی ہی کہ جو شخص پڑھی اس نے عرش کو جو اوپر مذکور ہوئی
بچ وقت خواب کی پس فرشتی حفاظت حراست و سکی کرتی ہیں اور شیاطین اور
دور رہتی ہیں اگر چہ بچ شب کے بیابان میں تنہا ہو منقول ہی کہ جس کو سیکو حاجت ہو
ہو پس اس کو لکھی اور پاک مٹی میں بند کر کر نہر یا دریا یا چاه عمیق یا تالاب میں ڈالی انشاء
حاجت برآوی پس بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِأَحَبِّ الْأَسْمَاءِ
إِلَيْكَ وَأَعْظَمِهَا إِلَيْكَ وَأَتَقَرَّبُ وَأَتَوَسَّلُ إِلَيْكَ بِمَنْ أَوْحَبَتْ حَقَّتَهُ

بسیعہ جاہم فمصالحہم ولم شیوہم وتاخروا المضعفون المقلون عن تجر
 حول حیتہم لا یوانا ملوک ومطالہم فیما من بیہ النعاصی العباد اجمعہ
 یویا معز ابولایتہ المؤمنین ومد لا بغناہ الجبارین انت نفقتی ورجائی
 والیک مہربی ومجہای وعلیک توکلی وبک اعتصامی وعیادی فالین
 بولایتہ صعبہ وسخر لی قلبہ وردہ عتی نافرة فایقن باقیۃ فان مقادیرہ
 الامون بیدک وانت الفعال لما تشاء وثبت وعندک ام الکتاب صلی اللہ
 علی محمد والہ الطاہرین والسلم علیہم ورحۃ اللہ وبرکاتہ صاحب مج الدعوات
 کہتی ہن کہ کتاب کہنہ من لکھا ویکھا مینی کہ عیسی بن زید بن امام زین فی یعنی علی بن
 الحسین سی روایت کی ہی کہ مدت تلک من خدا سی طلب اسم عظم و لکھا کیا کہ خدا جملہ
 اعظم تعلیم فرماوی کہ نا گاہ ایک شب نماز پیر کہ ہر تہا میں کہ انکہ میری لکھی پس خوا
 میں ویکھا مینی کہ سانی ہی رسول خدا تشریف لی آتی ہن جب میری برابر لی تو میرے
 پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس چیز کو خدا سی طلب کہتا ہی عرض کی مینی کہ ای چیز
 بزرگوار میں چاہتا ہوں کہ خدا ام عظم مجھی بتلا دی حضرت رسالت پناہ لی فرمایا کہ
 ای فرزند کہنہ مینی عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ انگلی سی اپنی کف بست
 لکھ یعنی ہتھیلی پر یہ لکھ یا اللہ یا اللہ وخذک وخذک لا شربک لک ان
 المنان بدیع السموات والا کرص ذو الجلال والا کرام و ذو الاکرام و ذو الاکرام
 و ذو العز الاذی لا یرام والھکم اللہ واجد لا الہ الا هو الرحمن الرحیم
 و صلی اللہ علی محمد والہ اجمعین یہ لکھوا کی حضرت فی فرمایا کہ مانگ خدا سی
 جو مرا و چاہی حضرت امام زین العابدین فرمائی ہن کہ قسم کی کہ آریا مینی کہ جسے

حضرت فی فرمایا تھا اوس طرح سرچ الاجاہت ہی صاحبِ معجزات فی ذکر کیا ہی
 کہ غالباً ہی ایک شخص تھا کہ اوسنی پیشِ بریں خدا سی دعا مانگی کہ بارخدا یا جو مکمل اسمِ
 عطا کر ایسا کہ اوسکی برکت سی جو دعا مانگوں سبجا بہ ہو پس ایک شب حالت نماز میں سر
 سنا کہ کوئی شخص کہتا ہی کہ سنای غالب ہیں سنا توئی بعد اوسکی غالب کہتا ہی کہ
 سو گیا خواب میں دیکھا مینی کہ میں کہڑا ہوں پس سنائی کہ کوئی کہتا ہی کہ کہہ لیا فاجر
 الْقَوْمِ يَا كَا شَفَ اللَّهُ وَيَا مُؤْنِي لَعْنُهَا وَيَا سَحَى لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَنْقُولٌ
 کہ امام جعفر صادق فی فرمایا کہ اسی صاحب تم چاہتے ہو کہ اسمِ عظم خدا میں تلو بتلاؤں صحا
 فی عرض کی کہ بلی حضرت فی فرمایا کہ سورہ حمد اور قل ہو اللہ اور آیت الکرسی اور اتا
 از لہا ہمو نہ طرف قبلہ کی کر کی پڑ ہو اور جو حاجت کہ چاہو خدا سے طلب کہ وہ جانب
 خدا سی سبجا ہی پس ہی روایت کی ہی کہ پیغمبر خدا فی فرمایا کہ یوشع بن نون وصی
 موسیٰ فی اس اسم خدا کو پڑا تا کہ خدا تعالیٰ فی برکت سی اوسکی آفتاب کو ٹہرا کہا
 یہاں تک کہ وہ ہوں نماز ادا کی اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ
 اَللّٰهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ بعد اسکی حضرت فی فرمایا کہ تم سمجھی اور
 یا د کیا پھر اسکو کہوں اس فی کہا کہ پھر ادا کیجئے پس مکر حضرت فی فرمایا یہاں تک کہ پھر
 یا د کر لیا پس اس کہتا ہی کہ جب مینی اس کا کو پڑا دعا مستجاب ہوئی صاحبِ معجزات
 کہتی ہیں کہ ایک روایت اور اسمِ عظم کی بیانیں عطا سی بیان کیجائی ہی کہ اوسکی
 تین تجربہ کیا ہی کہ اسمِ عظم یہ ہے يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحْمٰنُ
 يَا نُورُ يَا اَذَا لَطْوَلُ يَا اَذَا بَجَلَالُ وَلَا كَرَامُ صَلَاحُ فی حکایت کی ہی کہ خواب میں دیکھا
 مینی کہ کوئی شخص مجھ سے کہتا ہی کہ جبکہ اسمِ عظم تعلیم کروں کہ جب تلو اسکو پڑہی عاکری

تیری دعا مستجاب ہو وی مینی کہا کہ تعلیم کرو اوسنی کہا کہ ہو اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ
 بِاسْمِکَ الْخَزُونِ الْمَكُونِ الْمَطْقَرِ الْمَقْدَسِ پس صالح کتابی کہ کہتی
 نہیں ہوا کہ وریا میں یا خشکی میں اس عالم کو پڑھ کی مانگی ہوا اور دعا مستجاب ہوئی ہو
 روایت کی ہی کہ ایک شخص نے پیغمبر خدا سی التماس کیا کہ آپ مجھی اسم اعظم تعلیم فرماوین
 حضرت فی فرمایا کہ وضو کر اور جو کچھ کہ بتلاؤں اوسکو اوس طرح سے کہہ کہ میں اوسکو سنوں
 پس اوس شخص نے وضو کیا اوسکو پڑھا اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاسْمَائِکَ الْخُسْنِ کُلِّہَا
 مَا عَلِمْتُ مِنْہَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاسْأَلُکَ الْعَظِیْمُ الْاَعْظَمُ الْکَبِیْرُ الْاَکْبَرُ پیغمبر خدا
 فرمایا کہ پیا توئی اسم اعظم کی تین بخدای عزوجل کہ جسے میرے تین بحق ساتھ پیغمبری کی
 بیجا ہی کتاب فضل الدعا میں منقول ہی کہ ابن غمازی حضرت امام جعفر صادق سی
 روایت کی ہی کہ حضرت فی فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہی حضرت امام
 جعفر صادق سے روایت ہی کہ یا ختی و یا قیوم و اسم اعظم ہی کتاب فضل الدعا میں
 مذکور ہی کہ ابی حمزہ فی حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت کی ہی کہ اسم
 اعظم بیچ سورہ حمد کی ہی حافظ محمد حرمی بیچ کتاب عوات کی بروایت عبد السلام خوارزمی
 و بروایت ابن کہ پیغمبر خدا فی ہنگام گذر کرنے ابی عباس زید بن صابر کہ وہ شخص
 بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا اللہم اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْمَحْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ یَا مَنَّانُ
 یَا اَبْدِیْعَ السَّمٰوٰتِ کُلِّہَا کَرِیْمُ یَا اَدْنٰی الْمَلَائِکَہِ کُلِّہَا کَرِیْمُ فرمایا کہ یا حاجتی ہو کہ میری
 کونسی دعا پڑھتا ہی لوگوں فی عرض کی کہ خدا اور رسول خدا بہتر جانتی ہیں پیغمبر خدا
 فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہی جو کچھ کہ چاہو ہو اسطی اسد کا خدا سی طلب و کہ خدا عطا
 فرماتا ہی اور جو دعا مانگو مستجاب کرتا ہی سلمان بن جعفر سی روایت کی ہی کہ حضرت

امام رضا علیہ السلام نے نقل فرمایا ہے کہ بعد نماز صبح کی ستو مرتبہ پڑھو ۱۰۰۰ اللہ
 الرحمن الرحیم لا حول ولا قوۃ الا باللہ العلیٰ اعظم کہ یہ اسم عظمیٰ ہی ہے
 تہی جیسے کہ سیاہی چشمی ساتھ سفیدی کی فصل و سہری جو اصل سما
 حسنیٰ مخصوص برای طلب حاجات جان تو کہ جو شخص آخر شب پر نہ
 سرد و نون ناٹھ اوٹھا کی ستو مرتبہ اَلْوَهَّابُ کہی حقتعالیٰ اوسکی حاجت کو
 بر لاوی اور اوسکی فقر کو دور کری جو شخص الحفیظ العظیم کو پڑھی جو امر ہم دہش ہو تو
 حقتعالیٰ کشایش مطلب کے کری اور جو شخص الحکیم العظیم کو پڑھی جو امر ہم ہو حقتعالیٰ
 اوسکی مراد کو بر لاوی جو شخص کثرت التبع کہی دعا اوسکی ستجا ہو اگری جو شخص کہ مرتبہ
 الرحمن الرحیم کو بعد ہر فریضہ کی لطائف شامل اوسکی ہو گا جو شخص البکیر کو پڑھا
 مرتبہ کی حقتعالیٰ اوسکی حاجت کو روا کری جو شخص سات ہفتہ حسینیٰ اللہ الحسین بن
 طریق کہ چہ شبہ سی شروع کری اور ہر روز ست مرتبہ اوس اسم عظم کو پڑھی تا سات ہفتہ
 شقت اوسکی مطلب عطا فرمائے گا اور نجات دیگا جس چیز کہ خائف ہی فصل تیسری
 اول تاریخہای سعد و بخش کی بیان میں کہ جو کسی ماہ میں مخصوص
 نہیں ہیں پس پہلی تاریخ پیدائش حضرت آدم کی ہی اور وسطیٰ برانی حاجت اور
 مطالب اور حضور بادشاہ کی اور وسطیٰ سفر کی اور وسطیٰ طلب علم اور خرید و فروخت
 چار پایوں کی ہر جو فرزند کہ پیدا ہو فراخ روزی ہو دوسرے تاریخ پیدائش حضرت
 حوا کی ہی پس س تاریخ نخل کرنا اور گنیمت کرنا اور کاغذ معاملات کی لکھنا اور طلب
 حاجت کرنا بہتری اور جو فرزند کہ پیدا ہو نیک تربیت پاویگا تیسرے تاریخ بخش ہے
 اور کسی ماہ وسطیٰ چہ نہیں ہی چوتھی تاریخ پیدائش نایل فرزند حضرت آدم ہی پس وسطیٰ

کہیتی کرنی اور شکار کرنی اور پکڑنی چار پایوں کی بہتری اور سفیر کرنا اس روز پکڑو
 بلکہ خوف ناری جانیکا ہی اور لٹ جانیکا ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو مبارک ہو یا بچوں
 تاریخ روز ولادت قابل ہی یہ تاریخ بخش چینی تاریخ نیک ہے واسطی نکاح کرنے
 اور حاجت طلب نیکی اور سن تاریخ سفر کری اپنی گھر کو سلامت آئیگا اور نیک ہی واسطی
 شکار کرنی اور خریدنی چار پایوں کی اور جو خوب کہ اس روز ویکی تعبیر اسکی بعد ایک
 روز کی ظاہر ہوگی سا آٹھویں تاریخ نیک ہی واسطی سب کاموں کی خصوصاً واسطی عمارت
 بنانی اور عروسی اور شکار کرنی اور طلب وزی کرنی اور جو لڑکا کہ اس روز پیدا ہو
 فراخ روزی اور نیک تربیت ہو آٹھویں تاریخ نیک ہی واسطی خرید و فروخت کی
 اور جو بادشاہ کی پاس واسطی حاجت کی جا و حاجت اسکی برآوی اور یہی واسطی
 سفر کرنے اور جنگ کرنی نویں تاریخ نیک ہی واسطی سب کاموں کی اور جو کہ اس روز
 دشمن ہی لڑی غالب وی اور جو کہ سفر کری مال کثیر ملی اور جو فرزند پیدا ہو فراخ
 روزی ہو اور جو خوب کیلانی اثر اسکا اوسیدن ظاہر ہو دسویں تاریخ روز ولادت
 حضرت نوح ہی جو کوئی اس روز پیدا ہو عمر اسکی بڑی ہو اور فراخ روزی ہو
 اور نیک ہی واسطی خریدنی اور بچنی اور سفر کرنی اور کہیتی کرنی کیا رہویں
 تاریخ ولادت حضرت شیت ہی نیک ہی واسطی سفر کرنی اور اکثر کاموں کی یا رہویں
 تاریخ نیک ہی واسطی نکاح کرنی اور سفر دریا کرنی اور جو بیمار ہو صحت پائی اور
 جو فرزند کہ پیدا ہو باسانی تربیت پائی تیرہویں تاریخ بخش چینی واسطی سب کاموں کی
 چودہویں تاریخ نیک ہی واسطی طلب علم اور خرید و فروخت اور سفر کرنی اور
 قرض لینا اس روز بہتری اور جو فرزند کہ اس روز پیدا ہو نامہ الہی اور عمر اسکی

دراز ہو اور راغب ہو طرف ظلم کی پند رہوین تاریخ نیک ہی وسطیٰ سب کام کے
 مگر بری وسطیٰ قرض دینی اور لینی کی سولہ سوین تاریخ کسی کام کو اچھی نہیں ہی مگر
 عمارت بنانی کی خوب ہی اور جو کہ سفر کری اس روز خوف ہلاکت کا ہی جو بیمار ہو شفا پا
 اور جو لڑکا قبل دو پہر پیدا ہو بد حال ہو اور بعد دو پہر کی نیک حال ہو ستر ہویں
 تاریخ میانہ یعنی نہ اچھی ہی نہ بُری ہی اور قرض لینا اور دینا خوب نہیں ہی اور جو
 فرزند کلاس وز پیدا ہو نیک ہو اٹھارہویں بنگا کہ چوبیس کا کہ لہو جو فرزند پیدا ہو گانیکال ہو گا
 اونیسویں تاریخ روز ولادت حضرت آحاق ہے نیک ہی وسطیٰ سفر کرنی اور طلب
 روزی کرنیکی اور کوشش کرنیکی کاموین اور طلب علم کی وسطیٰ خوب ہی اور جو فرزند
 پیدا ہو توفیق نیک پاوی بیسویں تاریخ میانہ ہی نہ اچھی ہی نہ بُری ہی اور جو
 تعمیر اور بنانی مکانوں اور گالی درختوں اور پول لینی چارپایوں کی بہتری اور جو فرزند
 کہ پیدا ہو مشقت کی ساتھ زندگانی بسر کری اکیسویں تاریخ بخش ہی اور جو کہ سفر
 کری خوف ہلاکت کا رکھتا ہی اور وسطیٰ مارلی حیوانات کی خوب ہی بائیسویں تاریخ
 نیک ہی وسطیٰ برائی حاجتوں کی اور جانی نزدیک بادشاہوں کی اور صدقہ دینا
 اس روزین باعث قبول ہو نیک ہی اور جو اس روز بیمار ہو جلد شفا پاوی اور
 جو کہ سفر کری اپنی گھر صحیح و سالم پیری اور وسطیٰ جمع کاموں کی بہتری بیسویں
 تاریخ ولادت حضرت یوسف ہی نیک ہی وسطیٰ طلب حاجات کی اور وسطیٰ تجارت کی
 اور عورت چاہنی کی اور نزدیک جانی بادشاہوں کی اور جو کوئی سفر کری غنیمت
 اور لوٹ بہت حاصل ہو اور جو فرزند پیدا ہو باسانی تربیت پاوی چوبیسویں
 تاریخ بخش ہی اسوٰطی کہ فرعون اس تاریخ پیدا ہو ہی پس کوئی کام اس روز

نہیں اور واسطی تولد فرزند کی بی خوب نہیں ہی چھ بیسویں تاریخ نیکو ہی پس واسطی
 اپنی تین نگاہ رکھی و کسی کام کی واسطی نہ جاوی اس واسطی کہ اس وزحق تعالیٰ فی
 ہوا مصر کو سفر خون کی غرق کر دیا اور واسطی بیمار کی مری ہی اور جو فرزند کہ پیدا ہو گیا
 ہو لیکن بہت بلا میں مبتلا ہو مگر آخر نجات پاوی چھ بیسویں تاریخ نیکو ہی واسطی
 سفر کی اور سب امر مکی لیکن نکاح کرنا خوب نہیں کہ آخر کو جدائی ہوگی اور اگر سفر سی
 روز پری گمر نہ جاوی ستائیسویں تاریخ نیکو ہی واسطی سبک مونکی اور ایک روٹا
 سی سفر کرنا اس وز خوب نہیں اٹھائیسویں تاریخ پیدائش حضرت یعقوب کی ہو
 نیکو ہی واسطی سبک مونکی اور جو فرزند کہ پیدا ہو غم یا مرض یا ضعف چشم میں مبتلا ہو
 او تیسویں تاریخ نیکو ہی واسطی سبک مونکی اور جو کہ سفر کری بہت مال یاد اور
 واسطی ملاقات بادشاہوں کی خوب ہی اور جولڑ کا کہ پیدا ہو بر باد ہوگا تیسویں تاریخ
 نیکو ہی واسطی خرید و فروخت کی اور واسطی نکاح کرنی کی اور جو فرزند کہ پیدا ہو سبک
 ہو فصل چوتھی تاریخ نیکو صغرو و حسن اکبر ہر ماہ میں محرم الحرام
 گیارہویں اور چودھویں اور بائیسویں صفر کی پہلی دسویں بیسویں ربیع الاول
 کی چوتھی اور دسویں اور بیسویں ربیع الثانی کی پہلی اور گیارہویں اور اٹھائیسویں
 جمادی الاول کی دسویں اور گیارہویں اور اٹھائیسویں جمادی الثانی کی
 پہلی اور گیارہویں اور بارہویں مرحب کی گیارہویں و بارہویں اور تیرہویں
 شعبان کی چودھویں اور بیسویں اور چھ بیسویں رمضان کی تیسری اور
 بیسویں اور چھ بیسویں شوال کی دوسری اور چھٹی اور آٹھویں ذیقعد کی
 چھٹی اور دسویں اور اٹھائیسویں ذیحجہ کی آٹھویں اور بیسویں اور اٹھائیسویں

اور تیسری اور پانچویں اور تیرہویں اور سولہویں اور اکیسویں اور چوبیسویں اور پچیسویں
 ہر ماہ کی تحسین کوئی کام نہ کری فقط **فصل پانچویں سعد و تحسین یام ہفتہ** کو
 سر و جمع یہ دن سوار کل روز و گاہی اور یہ روز بہترین عید ہی بلکہ ایک
 اس روز میں ایسی ہی کہ اگر اس وقت کوئی دعا کری حق تعالیٰ فوراً قبول فرماتا ہی و
 واسطی نکاح کر نیکی نہایت بہتر ہی اور سنت ہی کہ مومنین اس روز غسل کریں اور
 حمام میں جائیں اور سر منڈوائیں اور قبل نماز جمعہ کی سفر کری مکروہ ہی اور جو کوئی قبل
 نماز جمعہ کی سفر کری تو نذکر تا ہی ایک فستقہ کہ اشخص خدا تجھ کو پیر نہ پیری سر و
 نہایت مبارک ہی بلکہ جناب رسول خدا فی فرمایا ہی کہ خدائی مبارک کیا ہی میری امت
 کی واسطی صبح اور شام روز ہفتہ اور پشنبہ کو اور سبک منوکی واسطی خوب ہی خصوصاً سفر
 کر نیکی اور حدیث میں وارد ہوا ہی کہ اگر پتہ اپنی جگہ سے اس روز کسی جگہ بہت
 جاوی تو حق سبحانہ تعالیٰ اس پتہ کو پیراوس جگہ کر و گیارہ روز یکشنبہ خوب
 واسطی عمارت بنا کر نی اور شاہی کر نی اور میانہ ہی اکثر کاموں کی واسطی روز و
 تحسین روز نکاہی اور واسطی کسی کام کی مبارک نہیں اور سفر کرنا بیچ اس روز کی اور
 حاجت کی جانا بہترین نہیں ہی اس واسطی کہ مانعت بیچ اس روز کی وارد ہوئی ہی اور
 منسوب یہ روز طرف بنی امیہ کی کہ روز عید اون لوگوں کا تھا مگر **پشنبہ** میانہ
 واسطی اکثر کاموں کی اور بیچ حدیث کی وارد ہوا ہی کہ سفر کر بیچ اس روز کی کہ حدیث
 فی آہن کو واسطی داؤنگی اس روز نرم کیا تھا اور منقول ہی کہ جب حاجت دوار ہو تو
 او سکو طاعت ہی و اس روز چھار شنبہ تحسین ہی و واسطی اکثر کاموں کی نہایت
 نہیں ہی روز پنجشنبہ مبارک ہی واسطی سب کاموں کی خصوصاً واسطی طاعت جا اور

رسالہ تحفۃ العارفین متعلقہ لکھنؤ

جسکے رسالہ تحفۃ الحاجتین بعثتم کی بہائی میر جعفر حسین صاحب السید اشفاق حسین علیہ السلام
 تعالیٰ ساکن مقبہ سری محلہ شرقی کی نظر سی گذرا تو انہوں نے فرمایا کہ امین سواری دعا
 حاجت وغیرہ کی اور کوئی دعا کسی امر کی نہیں ہی ہماری راہی یہی کہ اور دعائیں ہی
 واطی دفع ضرر سانپ بچو و تپ وغیرہ و دیگر عوارض و حرز وغیرہ ہی تحریر ہوں چنانچہ
 خاکسار نے بموجب کم کی کچھ دعائیں مختصر بعثتم رسالہ تحفۃ الحاجتین کی تحریر کیں اور نام
 اسکا تحفۃ العارفین رکھا لہذا جملہ مومنین کچھ مدت میں گذارش ہی کہ جو صاحب
 اس سے منتفع ہوں حقیر کی ہی حق میں دعا خیر کریں کتاب سفینۃ النجاة میں مذکور
 ہی کہ جو کوئی ہر روز بیس مرتبہ اس دعا کو پڑھی روزی اوسکے زیادہ ہو وہ دعا یہ ہے
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَإِنَّهُ لَا يَمْلِكُهَا أَحَدٌ غَيْرُكَ اَوْ سِی کتاب میں حضرت
 پیغمبر صلی وایت ہی کہ واطی دور ہونی فقر کی اس دعا کو پڑھی اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَاوَاتِ
 السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ اقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَأَغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ اَوْ سِی کتاب میں
 حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واطی طلب رزق کی وقت صبح اس دعا کو پڑھی
 الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَزَّنِي فِی نَفْسِهِ وَلَمْ يُتْرَكْنِي عُيَاةَ الْقَلْبِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي
 جَعَلَنِي مِنْ أُمَّةٍ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي جَعَلَ رِزْقِي فِی يَدِهِ
 وَلَمْ يُجْعَلْهُ فِی كَيْدِي لِئَاسَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَتَّرَ عَوْرَتِي وَلَمْ يَقْضَحْنِي النَّاسُ
 وہ دعائی کہ جو امام زین العابدین سی صحیفہ کاملہ میں مذکور ہی کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھی

فقر اوس کا دور ہوا اور روزی زیادہ ہوا اللہ تم انکے ابتلیکنا فی ارزاقنا بسو
 الظن و فی اجالنا بطول الامل حتی التمسنا الرزاق من عند الرحمن
 وطمعنا بامالنا فی عمار العمرین فصل علی محمد و آلہ و هب لنا یقینا صا
 تکفینا بہ من مؤنہ الطلک اھمنا نفعہ خالصہ نعھنا بہا من شدة
 النصب و اجعل ما مرخت بہ من عذتک فی و حیک و اتبعته من
 قسک من کتابک قاطعاً لاھتاً مناب الرزق الذی تکفلت بہ و حملاً
 للاشتعالی بما ضمنت الکفایة کہ فقلت و قولک الحق الا صدقت
 و اقسمت و قسمک الابن الا و فی و فی السماء رزقکم و ما توعدون ثم
 قلت فور رب السماء و الارض انہ الحق مثل ما انکم تنطقون کتاب
 مفتاح الجنان میں ہی کہ بیج کتاب حاجی محمد ابن محمد تبریزی کی نقل کی ہی کہ اس دعا
 کو کہی در موم جامہ میں کہرا اپنی پاس رکھی پس ایک ہفتہ نگذری کہ خدا تعالیٰ اوسکو
 تو نگر کر ہی کوئی نہ جانی کہ برکت اس قدر کہا منی الی اسناد کی مختصر بیان کی وہ یہ
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اللّٰہُ یَا الرَّحِیْبُ الرَّؤُوفُ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ یَا اِلٰہَ الْحَیِّ
 الْقَیُّوْمُ یَا مُسَبِّبَ الْاَسْبَابِ یَا مُفْتِحَ الْاَبْوَابِ و افتح علی صاحب کتابی
 ہذا العبد ابواب فضلیک و ابواب رحمتک و ابواب رزقک و ابواب
 خیرک و ابواب کرامتک و ابواب نعمتک و ابواب سعادتک و ابواب
 سلامتک و ابواب عظمتک و ابواب رفعتک و ابواب بركاتک و ابواب
 مننک و ابواب مرضاتک و ابواب عنایتک و ابواب الغنی و ابواب الجنة
 اللہم تکفلت برزقی و رزق کل دابة انت اخذنا فیہا ان ربی علی

صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَأَنْتَ أَفْضَلُ مَنْ أَعْطَى وَاحْسَنَ مَنْ أَرَعَى اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَمْدِكَ وَبِإِلَهِكَ تَفَضَّلْتَ بِي وَبِجَمِيعِ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْمُسْلِمِينَ
 وَالْمُسْلِمَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اَوْسَى كِتَابِ مِیْنِ هِیْ كِه وَاسْطِی دَفْعِ مَقَرِ
 اسْمِ عَاوِلِ کَلْبِ اِبْنِ یَسَاسِ کِی یَسِیْمِ اِلَیْهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نَصْرُ مِنْ اِلَهِهِ وَفَتْحٌ قَرِیْبٌ
 وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِیْنَ یَا مُحَمَّدُ یَا عَلِیُّ اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُبِیْنًا اِذَا جَاءَ نَصْرُ اِلَهِهِ
 وَالْفَتْحُ وَرَأَيْتَ اَفْجَحَ بَیْنَانِیْنِ قَوْمًا بِالْحَقِّ وَانْتَ خَیْرُ الْفَاتِحِیْنَ وَانْ
 یَکَادُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا لَیْزُلُوْكَ بِاَبْصَارِهِمْ لَمَّا سَمِعُوْا الذِّکْرَ وَیَقُوْلُوْنَ
 اِنَّهُ لَجُنُوْنٌ وَّمَا هُوَ اِلَّا ذِکْرٌ لِّلْعَالَمِیْنَ ۝ ۶۶ ۝ ۶۷ ۝ ۶۸ ۝ ۶۹ ۝ ۷۰ ۝ ۷۱ ۝ ۷۲ ۝ ۷۳ ۝ ۷۴ ۝ ۷۵ ۝ ۷۶ ۝ ۷۷ ۝ ۷۸ ۝ ۷۹ ۝ ۸۰ ۝ ۸۱ ۝ ۸۲ ۝ ۸۳ ۝ ۸۴ ۝ ۸۵ ۝ ۸۶ ۝ ۸۷ ۝ ۸۸ ۝ ۸۹ ۝ ۹۰ ۝ ۹۱ ۝ ۹۲ ۝ ۹۳ ۝ ۹۴ ۝ ۹۵ ۝ ۹۶ ۝ ۹۷ ۝ ۹۸ ۝ ۹۹ ۝ ۱۰۰ ۝
 بیچِ خوہں اسماء حسنی کی وار وہی کہ جو کوئی اَلْوُحَّاب کو چودہ مرتبہ سجدہ میں کہی خدا
 اَوْسِی غنی کری جو شخص اَلْغَنِی الْمَغْنٰی کو دس جمعہ اس ترکیب پڑھی کہ ہر جمعہ کو پڑھا
 مرتبہ اس اسم کو پڑھی اور ترک حیوانات بھی اس جمعہ تک کری حق تعالیٰ اوسکو بہت جلد
 غنی کرے اور اگر ساتھ اسم کی سورہ حمد کو بھی سی طرح پڑھی تو یقینی غنی ہوگا خواص السورہ
 میں وار وہی کہ جو کوئی سورہ حجر کو لکھی اور اپنی بازو پر باندھی رزق اوسکو خدا تعالیٰ
 بہت عطا فرماوی جو کوئی اس آیت کی تین سورہ فاطسی اوپر چار لکڑی کپڑی کی لکھی
 کپڑا روٹکا ہو اور درمیان مال تجارت کی رکھی تجارت اوسکی زیادہ ہو اور فائدہ ہو
 لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلَّذِیْنَ یَتْلُوْنَ کِتٰبَ اللّٰهِ وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ وَآَنَفَقُوا اِمَّا زَرْقًا هُمْ
 سِرًّا وَعَلٰی نِیَّۃٍ یَّرْجُوْنَ تِجَارَةً لَّکِنْ تَبٰوَرٰ لِّیُوقِیْہُمْ اُجُوْرُھُمْ وَیَزِیْدَہُمْ
 مِنْ فَضْلِہِ اِنَّہٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝ شُکُورٌ جو کوئی سورہ مؤمن کو لکھی رات میں اوپر
 دکان میں کہی خیر و برکت و سمن یاد ہو وہ دعا ہی کہ حضرت عیسیٰؑ نے ایک صا

دعا کی اور دعا کی اور دعا کی

تعلیم کی کہ پڑھی تا قرض و سکی کی تین اللہ تعالیٰ ادا کرے ہر چند بقدر پڑھائی زمین طلا سے
 ہو اور وہ یہ ہے اللہم یا فارح الهم ومنفس النعم ومذہب الازحان وحبيب
 دعو المصطرين ورحمان الدنيا والاخرة ورحيمهما انت رحمان ورحمان
 كلشي فارحمي رحمة تعينني بها عن رحمة من سواك وتقض بها عني الدين
 حضرت امام جعفر صادقؑ یہ یونس بن عمار کی تعلیم کی یونس بنی سائتہ آنحضرت کی شکوہ کیا کہ
 ایک ہمسایہ بی مخالفان سی جسوقت میں اسکی طرف جاتا ہوں وہ رافضی کتابی پس آنحضرت
 فی کہا کہ نفرین کر ساتھ ہن وش کی کہ بیچ سجدہ دوم رکعت دوم نماز شب میں حمد اللہ
 اور تطہیم کر اور تطہیم و تحمید بطریق مختصر یہ ہو سکتی ہے کہ اول سبحان ربی الاعلیٰ بحمدہ
 تین مرتبہ مثل نماز فریضہ کی پڑھی بعد اسکی یہ کہی الحمد لله العلیٰ العظیم الذی لیس
 لمثلہ شیء وهو الغفور الرحیم اور بعد کو یہ دعا پڑھی اللہم ان فلان بن فلان
 قد شتمنی ونوّہ بی وغائبی وعرضنی للکابرة اللہم اضرہ بسمہ عاجل
 تسغله یدہ عتی اللہم وقرب اجلہ واقطع اثرہ وعجل ذلک یا رب السموات
 الساعة یونس کتابی کہ یہ عمل کر کے کوفہ میں آیا اور یاروں اپنی سی احوال وس
 ہمسایہ کا پوچھا اونہوں نے کہا کہ وہ بیمار ہے اور ہنوز سخن اسکا درمیان تھا یعنی تمام
 سنوئی پایا تھا کہ گرو سکی سی فریاد و روی کی آئی کہ وہ مگر گیا اور جو کوئی اس آیت کی تین اس
 خاک پر کہ جس خاک پر آفتاب نہ پہنچا ہو پڑھی اور اوپر موندہ و دمن کی چٹری کہ وہ نہ
 دیکھی امین یعنی نڈر ہو وی شر اسکی اور وہ آیت یہ پڑھی واذا مرايتهم تعجبك
 اجسامهم وان يقولوا سسمع لقولهم كانوا هم خشب مستندة فيسبون
 كل صخرة عليهم هم العبد و ماخذنهم قال اللہم اللہ انی یوفون حضرت

موسی کاظم علیہ السلام سی روایت ہے کہ واسطی دفع ظالم کی سدا کو پڑی اللہ تعالیٰ
 بیلہ لا احدث لہا اشیاء صحیحہ جو شخص ایام محاق میں یا قاکا ہر یا قاقا کرے یا
 لا احدث الشیء یدانت الذی لا یطارد انقیامہ کو پڑی اور دعا واسطی
 بنی دشمن کی کری تو خدا تعالیٰ قہر و غضب اپنا اسکی دشمن پر نازل کری اور اسکو
 شر دشمن سی نذر کری ایام حاق ہر مہینہ کی اخیر کی تین دن کو کہتی ہیں یعنی اگر چاند
 تیس کا ہو تو اٹھائیسویں و اونیسویں و تیسویں اور اگر چاند اونیسویں کا ہو تو پیر
 ستائیسویں و اٹھائیسویں و اونیسویں شبیں ایام محاق کی کہلائیگی امام موسی کاظم
 روایت ہے کہ جو کوئی جس حکم سی ڈری یعنی خوف کری پس جسوقت نظر اسکی اوپر حاکم
 پڑی اسوقت اس عاکو پڑی یا من لا یضام ولا یرام و بہ نقا صلت لا یضام
 صل علی محمد و آلہ و کیفی شر لا یحکک کتاب مع الہوم میں نقل ہی جس حکم سی
 خوف کری تو پس اوپر مہر نہ اسکی دوبار اس عاکو پڑی لا الہ الا اللہ اللہ اللہ
 رب لا یشرک بہ شیئا اوی کتاب سی نقل ہی کہ جس حاکم سی خوف کری تو پس جس
 برابر اسکی جاوی اس عاکو پڑی و کتبت اللہ لا غلبت انا و رسولی ان اللہ تقوی
 عزیز اور اوی کتاب سی مسئول ہی کہ اوپر مہر نہ حاکم کی کہ جس سی خوف کری اسکو پڑی
 و ینجی اللہ الذین اتقوا یمفازہم لا یمسہم السوء و لا ہم یخزنون اوی
 کتاب میں نقل ہی کہ جس حاکم سی ڈری پس جسوقت برابر اسکی جاوی اسکو پڑی سبحان
 لا الہ الا هو علیہ توکلث و هو رب العرش العظیم پنج خوں استوری مصباح
 انفسی سی روایت ہے کہ جو سورہ طہ لکھی دروہ کی پیلی اور داخل ہو وی اوس
 بادشاہ کی نزدیک کہ جس سی خوف ہو میں ہو و اوسکی شری کافی میں شیخ کلینی فی الام

(عکس روایت)

محمد تقی عسی روایت کی ہے کہ آنحضرت نے محمد بن حمرہ غنوی کو یہ دعا تعلیم کی کہ اوپر اسکی
 مداومت کی کہ قید خانہ سی جلد نجات پائی وہ یہم ہی یا مَنْ یُکْفِیْهِمْ کُلَّ شَیْءٍ وَلَا یُکْفِیْهِمْ
 مِنْهُ شَیْءٌ اَلْکَفِیْ مَا اَلْکَفِیْ پس نام آزار کالی باین روش کہ کہو مَا اَلْکَفِیْ مِنْ
 فَلَانِ سَبَّحْ کِتَابِ تَغْنِیْنِ کی ہے کہ ایک شخص کے تین ایک فی خلیفون بنی امیہ سی قید کیا
 پس اس شخص فی حضرت عیسیٰ کو جواب میں دیکھا کہ ان کلمات کو اسکو تعلیم کیا لَا اِلَهَ
 اِلَّا اللّٰهُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ پس وہ شخص بیدار ہوا اور پڑھا اسی روز قیدی چھو گیا
 خواصل السورین واروی کہ جو شخص سورہ طور کو بہت پڑھی قیدی بہت جلد چھوٹی او
 جو کوئی سورہ انفطار کو پڑھی قیدی خلاصی پاوی سورہ انا انزلناہ کو جو کوئی پڑھی
 قیدی جلد رہائی پاوی کتاب اقبال میں حضرت امام جعفر صادق ع سے روایت ہے کہ
 جس کسکو کوئی غم ہو پس جو آفتاب طرف مشرق کی بمقدار عصر بلند ہوا وسوقت پہنچت
 نماز پڑھی بعد ازان رو بقبلہ مانو تلو اوٹھا اگر اسکو پڑھی اَللّٰهُمَّ اَنْتَ اَبَدِیَّةٌ
 مِنْ حَیْثُ شِئْتَ وَآتِیْ شِئْتَ فَاَنْتَ تَفْعَلُ مَا شِئْتَ پس وہ غم دور ہو حضرت بنی
 صلی اللہ علیہ وآلہی روایت ہے کہ جس کسکو کوئی غم ہو یا بلایا نکلد سی ہو پس اسکو
 پڑھی اَللّٰهُمَّ رَبِّ کَاشِفِ الْاُفْکِ بِہِ شِئْئًا تَفْعَلُ عَلٰی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ امام جعفر
 صادق سی روایت ہے کہ جبریلؑ نے کنوان بنی چاہ میں یوسفؑ کو یہ دعا تعلیم کی کہ
 سبب پڑھنی اس عالج نجات پائی اَللّٰهُمَّ اِنْ اَسْأَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدُ لَا اِلَهَ
 اِلَّا اَنْتَ الْمَلٰٓئِکُ بِدِیَاجِ السَّمٰوٰتِ وَلَا کَرِیْضَ ذُو الْجَلَالِ وَلَا کَرَامَ اَنْ تَقْضِیَ
 عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَجْعَلَ لِیْ تِمَآاَنَا وَخُرَجًا حضرت امام زین العابدینؑ روایت
 کی کہ فرمایا او حضرت نے کہ دہشت نہ رکھوں میں جو ان کلمات کو پڑھو میں ان سی کہ جمع

دعائی
خلاصی
زندانی

دعائی
نفسی

ہووین او پر میری جن و نرس لبسم الله و بالله و من الله و الى الله و في سبيل الله
 و على ملة رسول الله اللهم ائيك اسلمت نفسي و اليك رجعت و خيري
 و اليك ارجأت ظهري و اليك فوضت امري اللهم احفظني بحفظك
 من بين يدي و من خلفي و عن يميني و عن شمالي و من فوقی و من تحتي
 و من قبلي و ادفع عني بحولك و قوتك فانه لا حول و لا قوة الا بك
 پڑھنی والا اس عاکا محفوظ رہیگا اگر تمام جن اسل و سپر جمع ہوں امام جعفر صادق سے
 روایت ہے کہ واسطی رفع ضرر یعنی سانپ بچو یعنی عقرب کی اس عاکو پڑی وقت
 صبح و شام کہ لبسم الله و بالله تو کلت علی الله و من یتوکل علی الله فهو حسبه
 اِنَّ اللهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ اللّٰهُمَّ اجعلنی فی کنفک و فی جوارک و اجعلنی فی حفظک
 و اجعلنی فی مہلک مصباح کفنی میں روایت ہے کہ جو کوئی شب کو اس عاکو پڑی
 اوسکو بچو ہرگز نہ کالی اعدو بدکلیات اللہ التامات من شر ما خلق جو چاہی
 تو کہ سانپ بچ گہری کی دخل ہو وی ان کلمات کو بچ چار کڑی کاغذ کی لکھی اور
 ان چارون کڑیوں کو چارون کونون گہر میں من کری لبسم الله الرحمن الرحیم
 جھہ و یجھہ و یھود محنا و اطرد جو کوئی چاہی کہ ضرر بچو یعنی عقرب سے
 سی اوسکو نہ بھونچی جائیے کہ شب پڑی سدا علی نوح فی العالمین انا کذلک
 نجی الخسینان اِنَّهٗ من عبادهٗ المؤمنین مصباح کفنی میں ہے کہ جو کوئی اول
 دن و اول رات کو اس عاکو پڑی امین ہو وی اوسدن اور اوس رات کو ضرر نہ
 پہنچو و چوری وہ یہ ہے عقدت سر بانی العقرب و لسان الحیة و کلب السدا
 یقول شہد ان لا اله الا الله و اشہد ان محمد الرسول الله جو وی و شام

کہی بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِی لَا یُضَرُّ مَعَ اسْمِهِ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَاوَاتِ وَهُوَ
 السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ وپس اسکو کچھ ضرر جانوروں کاٹنی والوں سی نہ پہنچی وقت صبح روز
 پنجہ پنج اسفندار ماہ کی وضو کری جب تک ان کلمات کو نہ لکھی بات نہ کہی اور اسکو اپنی بازو
 باندھی کوئی ضرر عقر یعنی پچوٹی نہ پہنچی بِسْمِ اللّٰهِ سَحَدَ سَحَدَ قَرِیْنَه قَرِیْنَه صلوة
 نحو قنات قطعه قطعه قطعه قطعه اور ہفندار نام ہی بارہویں مہینہ کا
 کہ وہ زمانہ زمینی آفتاب کا برج حوت میں ہوتا ہی اور یہی جاننا چاہی کہ جو نور
 ہوتا ہی وہ انتہای ماہ اسفندار ہی قبل اسکی آفتاب برج حوت میں ہوتا ہی پس
 اگر بیس یا کیس ماہ انگریزی کو نور روز ہوتا ہی تو یہ مجھنا چاہی کہ بیس یا کیس
 فروری کو ماہ اسفندار شروع ہوتا ہی پس اس حساب سی پچیس یا چوئیس فروری کو
 پانچویں تا یخ ماہ اسفندار کی ہوگی خواص السورہ میں وارد ہی کہ جو کوئی سورہ مانو
 کو لکھی اور گہر میں یا صندوق میں رکھی پس کوئی چیز اس گہر و صندوق میں ہی جو
 نہ جاوی جو کوئی سورہ اعراف کو سیاہ گلاب زعفران کی لکھی اور بازو پر باندھی محفوظ
 رہی ضرر سانپ بچھو وورندہ و دشمن و گم ہونی راہ سی جو کوئی شخص سگ گزندہ
 کو دیکھی اور اس سی خوف کری پس واسطی دفع اسکی کی یہ پڑھی اَفْعِیْذُ بِسْمِ اللّٰهِ
 یَبْعُوْنَ وَكَلَّمَ اسْلَمَ مِنْ فِی السَّمَاوَاتِ وَالْاَرْضِ طَوْعًا وَكَرْهًا وَالْکِبْرِیْیَیْنِ
 جو کوئی سفر میں جو رکاف خوف کری پس واسطی حفاظت کی یہ دعا پڑھی یا وُدُّوْا
 وُدُّوْا یا وُدُّوْا یا ذَا الْعَرْشِ الْحَمِیْدِ یا فَعَالًا لِمَا تُرِیْدُ اَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ الْوَقْدِ
 لَا تُرَامُ وَمُلْكِكَ الَّذِی لَا یُضَامُ وَیُسُوْرِكَ الَّذِی مَلَأَ اَرْضًا كَانَتْ عَرْشًا لَّكَ
 اِنْ تَصَلِّیْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَاَنْ تَكْفِیْنِیْ شَرَّ الصُّوْمِیْنَ بِاَمْعِیْنِ اَعِیْنِیْ بِاَمْعِیْنِ

ماہ کی گزندہ

ماہ کی حفاظت

اِغْثٰنِيْ جَوْكُوْلِيْ اَسْلٰىهٖ كُوْ سُوْرَهٗ اَعْرَافِ سِيْ تَحْتَهٗ پَر لَكْبَلَكْ اَكْ تِي كِي سِيْخِ سِيْ نَصْبِ سِيْ
 كَشِيْ غُرَقِ هُونِيْ سِيْ مَحْفُوْطِ سِيْ وَهٗوَالَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْيَوْمَ يَوْمَ تَحْتَهُ
 يَحَاثِيْ ظُلُمَاتِ الْبَرِّ الْبَحْرِ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰيَاتِ لِيَقُوْمَ يَعْلَمُوْنَ جَوْكُوْلِيْ اَسْلٰىهٖ
 سُوْرَهٗ هُوْدِيْ تَحْتَهٗ پَر لَكْبَلَكْ اَكْ تِي كِي لَكِيْ سِيْخِ سِيْ نَصْبِ سِيْ مَحْفُوْطِ سِيْ وَهٗوَالَّذِيْ جَعَلَ
 اَسْرٰكُوْا فِيْهَا بَسِيْمَ اللّٰهِ مَجْرٰثِيْهَا وَصُرَّهَا اَنْ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ مَّكَارَمِ الْاَلْقِ
 مِيْنَ وَارُوْهِيْ كِهٖ جَوْغُرَقِ هُونِيْ سِيْ وَارَاْفَاتِ دِرْيَاسِيْ ذُرِيْ اِنْ كَلِمَاتِ كُوْطِيْ اَوْرِيْ سَاہَتِ
 اِنِّيْ رَكْبِيْ وَمَا قَدَّرُ مَا اللّٰهُ حَقٌّ قَدَّرُہٗ وَلَا اَرْضُ جَمِيعًا قَبْضَتُہٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ
 وَاللّٰهُ وَاَنْتَ مَطْلُوْبَاتٌ يَّمِيْنِيْہٖ سُبْحٰنَہٗ وَتَعَالٰی عَمَّا يُشْرِكُوْنَ بِسْمِ اللّٰهِ مَجْرٰثِيْ
 وَصُرَّهَا اَنْ رَبِّيْ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْ مَرْكَبِنَا وَلِحَسَنِ مَسِيْرِنَا
 وَعَافِنَا فِيْ بَحْرِنَا وَارُوْهِيْ كِهٖ حَضْرَتِ يُوْسُفِ عَلَیْہِ السَّلَامُ لِيْ سَبَبِ كَلِمَةِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
 اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ كِيْ غُرَقِ هُونِيْ سِيْ نَجَاتِ پَانِيْ اَوْرِجُوْ دِرْيَاسِ
 تَلَا طِمِ بَتِ ہُوْدِيْ تُوْ يَاحٰی لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ كُوْ بَہْتِ پُرِ سِيْ مَحْفُوْطِ سِيْ مَکَا اَنَسِلَ اَعْبَادِ
 مِيْنَ وَارُوْهِيْ كِهٖ جَوْكُوْلِيْ رَاہِ ہُوْلِ جَاوِيْ اَوْرِ سَہٗ دَعَا پُرِ سِيْ بَہْتِ جَلَدِ رَاہِ پَاوِيْ كِهٖ
 اَوْمِیُوْنَ تَجْرِبِ کِیَاسِ وَہِ سَہِ سَبِيْمَ اللّٰهِ ذُوْیِ الشَّانِ الْعَظِيْمِ الْبَرُّهَا شَدِيْدِ السُّلْطٰنِ
 کُلُّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَآءِ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مَا شَآءَ اللّٰهُ کَانَ
 وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ جِسِ سِيْ کُوْ کُوْلِيْ کَامِ ضَرُوْرِيْ ہُوْ اَوْرِجَانَا
 ضَرُوْرِ ہُوْ اَوْرُوْہِ دِنِ نِمَا یَتِ تَخُوْسِ ہُوْ اِسِ وَاسْطٰی تَخُوْسَتِ دُوْرِ ہُونِيْ کِيْ اَوْسِ رُوْ
 وَتِ صَبْحِ اَسْرِ عَا کُوْ پُرِ اَصْبَحْتُ اَللّٰهُمَّ مَعْتَصِمًا بِذِمَامِكَ اَلْمُسْتَعِیْذُ الَّذِيْ
 لَا يَحْمِلُ مِنْ شَرِّ کُلِّ غَاشِيٍّ وَطَارِقٍ مِنْ سَائِرِ مَا خَلَقْتَ وَمَنْ خَلَقْتَ

مِنْ خَلْقِكَ الصَّابِتِ وَالنَّاطِقِ فِي جَنَّةٍ مِنْ خَوْفِ يَلْبَاسٍ سَابِعَةٍ تَحْتَهُ
 وَلَا أَهْلَ بَيْتِ نَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ وَاللَّهِ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ مُحْتَجِّبًا مِنْ كُلِّ قَاصِدٍ لِيُحْيِيَ
 آيَاتِهِ بِجَدَارِ حَصْبَيْنِ الْأَخْلَاصِ فِي الْأَعْتِرَافِ بِحَقِّهِمْ وَالتَّمَسُّكِ بِحَبْلِهِمْ مُؤَنِّفًا
 أَنَّ الْحَقَّ لَهُمْ وَمَعَهُمْ وَفِيهِمْ وَأُولَى مَنْ وَالُوا وَأُجَانِبُ مَنْ جَانَبُوا
 فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَعِزَّنِي اللَّهُمَّ بِهِمْ مِنْ شَرِّ كُلِّ مَا تَقْبِيهِ يَا عَظِيمُ مُحَمَّدٌ
 الْأَعْمَادِي عَنِّي بِبَدِيعِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ إِنَّا جَعَلْنَا مِنْ بَيْنِ أَيْدِيهِمْ سَدًّا
 وَمِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ يَسُودُ دَعَاؤُهُ سِرْقَةِ سَيِّئَةٍ هِيَ
 أَوْ مَضْمُونٌ جَوْ كَهْنَةٍ أَوْ سَكِي هَوَاسِي يَسُودُ هِيَ كَيْهَجٌ جَوْ شَخْصٌ سَفَرٌ كَوْ جَادِي أَوْ جَاهِي كَوْ
 سَفَرِي سَلَامَتِ بِهِيَ وَرِطْلُكَ سَكَا أَوْ سَفَرِيْنَ رَوَا بِهِيَ سَكِي بِهِيَ جَانِبِي وَتِ
 يَسُودُ دَعَاؤُهُ بِهِيَ خَوْشٌ رَهْتَا بِهِيَ مِنْ أَوْ سَكُو بِهِيَ جَانِي أَوْ دَخَلَ بِهِيَ سَاثَمٌ رَوَا كِي
 حَا جَانِ أَوْ سَكِي كِي أَوْ أَوْ سَكُو سَلَامَتِ بِهِيَ تَا بِهِيَ بِهِيَ مَصْبَحٌ كَفَعِي مِنْ أَمَامِ مُحَمَّدٍ
 بِأَوَّلِهِ رَوَا يَسُودُ هِيَ كَيْهَجٌ دَعَاؤُهُ بِهِيَ بِهِيَ اللَّهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ تَوَكَّلْتُ
 عَلَى اللَّهِ وَكُفِّرَ عَائِدَةً هِيَ أَسْكِي بِهِيَ وَهِيَ تَعْرِيفٌ هِيَ جَوَابُ بِهِيَ بِهِيَ اللَّهُ حَسْبُنَا
 تَوَكَّلْتُ عَلَى اللَّهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ أَمْرٍ هِيَ كُلُّهَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
 خَيْرِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْآخِرَةِ خَوَاصِلُ السُّورِ مِنْ وَارِوِي كَيْهَجٌ سَفَرٌ سَوْرَةٌ طَوْرُ
 بِتِ بِهِيَ بِهِيَ سَفَرِيْ مُحَمَّدٌ بِهِيَ جَوْ كُوِي رَاهِيْنَ سَوْرَةٌ أَنَا زِلْنَا كَوْ بِتِ بِهِيَ بِهِيَ
 أَوْ سَكَا أَوْ سَفَرِيْنَ حَاصِلٌ بِهِيَ تَابِ السَّمَاوَاتِ مِنْ سَيِّدِ ابْنِ طَاوُسٍ عَلَيْهِ زَجْرَةٌ
 حَضْرَتِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ سَيِّدِ لِيَا بِهِيَ كَيْهَجِي بِهِيَ حَزْرٌ بِهِيَ بِهِيَ بِهِيَ
 بِهِيَ شَاهِ جَابِرٌ أَوْ جَوْرٌ أَوْ تَلَوَّاسِي أَوْ بِهِيَ سَكِي زِيَادَةٌ تَعْرِيفٌ هِيَ مَكْرٌ بِهِيَ بِهِيَ كِي بِهِيَ

دعای سکا

دعای سکا

که مشک زعفران و گلاب سی پوست آهو پر لکبکر بازو پر باندی و به خزریمه ای اهنه
 ادورمای ۵ سوماع ۵ مالح ۵ هر حاجم ماسو بره اسد اها ۵ اد باتوان
 ماسهای ۵ الوه ۵ السها سنا راره ۵ او داد ۵ صعو اره ۵ هو هو بو او
 چاسی که ساهه تری هو خزر امیر المومنین علیه السلام کا که بیج مکارم الاخلاق کی روایت
 که جو کوئی اس خزر کو اپنی ساهه رکھو و سکو کچھ ضرر سحر و صرع و زهر و بادشاه جابر و شیطان
 و چور و راهزن و دزدگان و گزندگان سی نہ پہونچی اور جو ایسے جانور انسان کو ضرر پہونچا
 ہین ان سب سی محفوظ رہی وہ بیمہ ہی ای کنوش ای کنوش ارشش عظیم یظ
 یا میططرن فریاستون ما و ما ساما سسریا طبطشالوش حیطوش
 مشفقش مشاصعوش او طینوش لیطیفکس هذا هذا و ما کنت
 بجانب لغری اذ قضینا الی موسی لا مرم و ما کنت من الشاہدین اخرج
 بقدرۃ اللہ منها ایھا اللعین بعزۃ رب العالمین اخرج منها و لا کنت
 من المسجونین اخرج منها ما یکون لک ان تکبر فیھا ف اخرج انک من کصا
 اخرج منها مذموم مذخورا ملعونا کما لعن اصحاب السبت و کان
 امر اللہ مفعولا اخرج یا ذوی الخزون اخرج یا سورا سور یا لاسم الخزون
 یا میططرون طرعون مراعون تبارک اللہ احسن الخالقین یا ہیأ
 شرکیا حیأ قیوم یا لاسم الذکوب علی جبهۃ اسرافیل اطر دعن صا
 هذا الکتاب کل حی و حیۃ و شیطان و شیطانہ و تابع و تابعہ و ساء
 و ساحر و غول و غولہ و کل متعیت و عابث یعبت عیابن ادم و لا
 حول و لا قوۃ الا باللہ العلی العظیم و صلی اللہ علی محمد و آلہ الطیبین

زعفران اور گلابی لکھریا باز پر عورت کی باندھی وہ عورت حاملہ ہو جو کوئی سورہ فجر کو
 وس مرتبہ آلت پر پڑھ کر پونکی بعد از ان جماع کری اللہ تعالیٰ فرزند اسکو دی اور منقول
 ہی علی محمد صبری ہی کہتا ہے کہ جعفر بن محمد کی دختر کی ساتھ میں فی شادی کی اور
 عورت سی جھکوبت محبت تھی مگر اس عورت سی لڑکا نہ پیدا ہوا تاہا ایک روز حضرت امام
 علی نقی علیہ السلام کچھ دست بین گیا اور اس مہ کو انحضرت سی مٹی عرض کیا حضرت یہ
 سنکر مسکرائی اور فرمایا کہ فی روزی کی انگڑی پر اس آہ کو کندہ کر ریت کا تدرنی فدا
 وَأَنْتَ خَيْرُ الْوَاكِينِ علی محمد صبری کہتا ہے کہ جب طرح حضرت فی فرمایا تھا اوسیطر
 عمل میں لایا پس ایک سال نہ گذر فی پایا تھا کہ لڑکا پیدا ہوا استقول ہی کہ جسکی لڑکا پیدا نہ
 ہوتا ہو اور چاہی کہ لڑکا ہی پیدا ہو پس اس عمل کو بجا لاوی جمع الدعوات میں واروی کہ
 جو چاہی کہ عورت حاملہ لڑکا ہی پس جسوقت کہ حمل اوسکا چار ماہ کا ہو پس چار جمعہ فی
 ربی عورت کی شکم پر لکھیں **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِیْتُکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
اَنْتَ اَیضًا مُحَمَّدًا اَحْمَدًا اَحْمَدًا اَوَّلَادِہٖ الطَّیِّبِیْنَ لَطَافِہٖ
 اوسی کتاب میں مذکور ہی کہ جو چاہی کہ حاملہ لڑکا ہی پس جسوقت حمل چار ماہ کا ہو قبل
 ماہہ اوپر شکم عورت کی رکھ کر اسکو پڑھی **اللّٰهُمَّ اِنِّیْ سَمِیْتُکَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْکَ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**
 علیکہ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم لڑکا پیدا ہوا نام اوسکا محمد رکھی رکازم الاخلاق میں امام جعفر صادق
 سی روایت ہی کہ جو چاہی نو کہ عورت تیری سی لڑکا پیدا ہو پس جسوقت ارادہ محبت
 کری پس سیدی ماہہ اپنی کو جانب راست ناف اوس عورت کی رکھ اور سات مرتبہ
 اَنَا اَزْلَنَہُ کو پڑھ اور جب حمل ظاہر ہوا ورنہ رات کی حرکت کری پھر سیدی ماہہ اپنی کو
 جانب راست ناف کی رکھ اور سات مرتبہ سورہ اَنَا اَزْلَنَہُ کو پڑھ منقول ہی و اسطی

و ماہہ اپنی

عالمی

ماں باوی
وہاں فرزند

حفاظت حمل کی اسکو بجالاؤ گئے خدا صلی اللہ علیہ وسلم واروی کہ جو کوئی سورہہ بینہ کو کہی اور
 اسکو دہر کر پانی اوسکا عورت حاملہ کو پلاوی حمل و سکا ساقط ہونی اور دیگر آفات سی
 سالم رہی جو کوئی اس آیت کو سورہہ انبیاسی پوست آہو پر لکھ کر حاملہ عورت کی ابتدای
 حمل سی چالیس وز تک باندھی بعد اوسکی کہول لی اور پھر اوس ماہ میں باندھی کہ وقت
 جنسی کو کہی فرزند اوسکا آفات سی محفوظ رہی اور حمل و سکا ساقط نہ ہو وہیہ سی و آئو
 اذ نادى رَبُّهُ اِنِّى مُسَيِّدُ النَّصْرِ اَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ فَاسْتَجَبْنَا لَهُ وَ
 كَشَفْنَا مَا بِهِ مِنْ ضِرٍّ وَاَنْبَاہُ اَهْلَهُ وَفَعَلْنَا مَعَهُمْ رَحْمَةً مِنْ عِندِنَا
 وَذِكْرُنَا لِلْعَابِدِيْنَ سَكَّارَمُ الْاَخْلَاقِ مین پیغمبر خدا سی روایت ہی کہ جو کوئی عورت
 کند ریت چاباگری پس باعث زیادتی عقل فرزند کا ہو اور کند رایک درخت کا گوند
 ہوتا ہی مشابہ مصطلکی سی کافی مین شیخ کلینی فی روایت ائمہ معصومین سی کی ہی کہ
 جو عورت حاملہ ناشتا بہت کماوی باعث زیادتی حمل فرزند کا ہو شیخ کلینی فی حضرت
 امیر المؤمنین علیہ السلام سی کافی مین روایت کی ہی کہ جس دن عورت حاملہ کی لڑکا پیدا
 ہو نیکی ہو اوسیدن سات دانہ خرمائی کماوی باعث زیادتی فہم فرزند کا ہو مکارم الاخلاق
 مین واروی کہ وہاں آسانی وضع حمل کی اس شکل کو لکھ کر ان سیدی پر حاملہ کی باندھ
 وضع حمل آسانی ہو وہ شکل یہی سی
 کہ جو کوئی اس کا کو لکھ کر اوپر ان حاملہ کو
 باسانی ہو مینہا خلقنا کم و مینہا نعیدکم و مینہا نخرجکم تارۃ اخری
 یلخا لِقِ النَّفْسِ وَیُخْلِصُ النَّفْسِ مِنَ النَّفْسِ فَرَّجَ عَنْہَا قَالِقُشَہُ سَوَابِ اِلَافِ
 عَزَّ وَجَلَّ کتب و عیہ مین مذکور ہی کہ اس شکل کو لکھ کر ان بائین پر عورت حاملہ کی باندھ

اخرج فیہ عن ہذا المجلس

۲	۹	۳
۶	۵	۳
۶	۱	۸

والتی عانت

وضع حمل باستانی ہو محمد صلی اللہ علیہ وسلم صلی اللہ علیہ وسلم مکارم الاخلاق میں روئے
 کر اس عالم کو اور عالم کی برتری وضع حمل باستانی ہو وہ یہی یلخالق النفس من النفس
 وتخلص النفس من النفس اخلصه بحولك وقوتك اوسى من ہى کہ جو کوئی سورہ
 انا انزلنا کو برتن پر لکھی ہو وہ ہر عالم کو بلاوی اور تھوڑا سا اوسہ میں سی اوسکی سر پر چڑھ کر دی
 وضع حمل باستانی ہو مصباح کفعمی بن عیسیٰ علیہ السلام سی روضہ کی ہی کہ سن ماکو چاہی کہ نہا
 کہ عالم اپنی پاس رکھی وضع حمل باستانی ہو یلخالق النفس من النفس وتخرج النفس
 من النفس وتخلص النفس من النفس خلیصہا بعد اوسکی اسکو لکھی بسم اللہ الرحمن
 الرحیم والہ الا اللہ الحلیم الکرم سبحان اللہ رب العرش العظیم الحمد لله رب
 العالمین کا قہم یوم یرون مایوعادون لہم لیلنبوا لاساعۃ من ہنا
 بلای فہل یہلک الا القوم الفاسقون خواص السورین ہی کہ جو کوئی سورہ
 ذاریات یا واقعہ یا الشقاق کو لکھ کر عالم کی باندھی وضع حمل باستانی ہو مکارم الاخلاق
 میں ہی کہ اس آیت کو لکھ کر عالم کی کرین باندھی وضع حمل باستانی ہو اوجسوت وضع
 حمل ہو جاوی فوراً اوسوقت کہول لی ا ولم یزل الذین کفرو ان السموات والارض
 کافتا ترتقا ففقتناھما وجعلنا من الماء کلشیء حی افلا یؤمنون وایہ
 لکم الیل تسلم منہ النہام فاذاھم مظہرون ونفخ فی الصور فاذاھم
 من الجنۃ الذین الی ربہم یسئلون کا قہم یوم یرون مایوعادون لہم
 لیلنبوا لاساعۃ من ہنا سورہ دخان کو لکھی ہو جسوقت کہ لکھی ہو
 اوسوقت اوسکی باندھی ایمن ہو وی جن وگزندون ہی جو کوئی سورہ الحاقہ کو لکھی ہو
 لطف کی باندھی برقت ہی خصوصاً ہی جو کوئی سورہ الحاقہ کو لکھی ہو جسوقت کہ لکھی ہو

لکھی ہو جسوقت کہ لکھی ہو

اعمال خیر

و عبادت خیر

و عبادت خیر

و عبادت خیر

و عبادت خیر

و عبادت خیر

و عبادت خیر

اوس وقت اوسکو دھوکہ دیا کہ خدا تعالیٰ اوسکو پاکیزہ کری اور محفوظ رہی گزند و ن
 و شیطان ہی جو کوئی سورہ بلد کو لکھی و حبس وقت لکھا پیدا ہوا اوس وقت اوسکی باندہی
 امین ہووی نقص سی مصباح کفشت میں وارد ہی کہ جو کوئی سورہ یس یا سورہ فتح یا
 سورہ حجر کو زعفران سی لکھ کر دھوکہ دے اوس حور کو پائی کہ دودہ اوسکا کہ ہو اسی بی
 دودہ اوسکا زیادہ ہوا اسی کتاب میں ہی کہ جو لکھ کا زیادہ رونا ہوا اس آیت کو لکھ کر
 طفل کی باندہی رونا اوسکا کہ ہووی وہ یہ ہی قصہ نبی علیہ السلام فی الکعب
 سینین عدد اثمہ بغناکم لیعلمہ ایٰی الخربین اخصی لما لئلا مآدا
 و رحمہ اللہ الذین کفروا یغیظہم لکم ینالوا خیرا و کفی اللہ المؤمنین
 القتال و کان اللہ قویا عزیزا فین ہذا الحدیث تجبون و تصفون
 و لا تہکون و انتم سامدون جو کوئی سورہ طہ کو اوپر پرست ہوگی لکھی اور
 بچ تعویذ یا مس کی یا نقرہ کی لکھ کر طفل کی باندہی رونا اوسکا سو قوف ہو جو طفل
 خاک کماوی اس آیت سورہ سبا کو لکھ کر طفل کی باندہی خاک کھانا موقوف ہووی
 وہ یہ ہی و یقین فون بالغیب من مکان بعید و حیل بینہم و بین صا
 یستہون کما فعل باشیاعہم من قبل انہم کانوا فی شک قریب جو کوئی
 سورہ ق کو لکھی اوس طفل کے مونہہ کو دھوکہ دے یعنی مونہہ میں ڈالی کہ جسکی دہنت
 مشکل سی نکلتی ہوں اس سی باسانی و انت کلین گی مصباح کفشت میں حضرت علی
 روایت ہی کہ جبل آدمی کی کوئی چیز بگاڑ جاوی چاہی کہ اس آیت کو بڑی انشاء اللہ
 وہ چیز اوسکی پاس آ جاوی یعنی لجاوی او گظلمات فی بحر لجمی نفساہ منج
 من فوقہ سحاب ظلمات بعضہا فوق بعض اذاخرج بدو لکم نیکدینا

وَمَنْ لَمْ يَحْجِلِ اللَّهُ لَهُ نُورًا فَالَهُ مِنْ نُورٍ اَوْ سِيَرَةُ كِتَابِ مَن هِيَ كَهُو كَوْنِي جَنِينِ كَرَمِ
انسان سی اور جاہی کہ وہ مجاوی پس یہ دعا پڑھی یَا جَامِعِ النَّاسِ لِيَوْمِ لَا رَيْبَ
فِيهِ اِنَّ اللَّهَ لَا يُخْلِفُ اِلْعَادَاجِمْ بَيْنِي وَبَيْنَ كَذَا وَكَذَا اَنَا مُرَمَّوْهُ جَوْنِي جَوْنِي
تعالی اوسکو پاس تیری سلامت ہو بخاوی جو جبرگم ہو جاوی تو جاہی کہ اس دعا کو پڑھی
کہ مجاوی یَا مَن لَا يَخْفِي عَلَيْهِ مَكْتُومٌ وَلَا يَشُدُّ عَنْهُ مَعْلُومٌ وَلَا يُغَالِبُهُ مُنْبِعٌ
وَلَا يُطَاوِلُهُ رَفِيعٌ اُرْزُقْ بِقُدْرَتِكَ عَلَيَّ مَا فِي قَبْضَتِكَ اِنَّكَ اَهْلُ الْخَيْرِ
خواص سورہ یٰسین کہ کوئی کچھ چیز زمین میں دفن کری اور پہر اوس جگہ کو بھول جاو
تو جاہی کہ کوری یہاں میں اس لیے کہ کبھی اِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُكُمْ اَنْ تُوَدُّوْا اَمْاَنَاتِ اِلَى
اَهْلِهَا وَاِذَا خَلَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ اِنَّ اللَّهَ يُغْنِي عَنْكُمْ
يَسَّ اِنَّ اللَّهَ كَانَ سَمِيعًا بَصِيرًا بعد اسکی اب باران سی دھوکرا اوس مکان میں کہ
جہان گمان ہو چتر کی پس اس جگہ مدفون سی مطلع ہو مصباح کفعمی میں جناب امام حضرت
علی علیہ السلام سی روایت سی کہ جو کوئی آدمی بہاگ جاوی وی یا غائب ہو وی اور جاہی کہ
وہ واپس وی پس یہ کہی اِنَّ السَّمَاءَ سَمَاءً وَاَكْوَافَ اَرْضِكَ اَرْضًا
وَالْبَرَّ بَرًّا وَالْبَحْرَ بَحْرًا وَمَا بَيْنَهُمَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ نَكَ فَاجْعَلْ لِّاَدْرَ
بِمَا رَحِمْتَ عَلَيَّ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ اَصْنِيقْ مِنْ صَنَكْ تَجْمَلْ وَخُذْ بِسَمْعِي وَبَصَرِي
وَقَلْبِي اور جو دعا کہ صفحہ ۲۸ سطر ۸ میں کہی ہی وہ کہی جب یہ دونوں دعائیں
لکھ چکی تو اس پاس انکی بطور حلقہ کی آیۃ الکرسی کہی بعد کو تین روز ہوا میں لگا وی
بعد اوسکی اسکو اس جگہ دفن کری کہ جس جگہ وہ شخص سو یا کرتا تھا مکارم الاصل
میں ہی کہ شخص بہاگ جاوی پس واسطی واپس آئی اوسکی کی یہ دعا کہی سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

۵۸۲۱

بد فلان معلوله الى عنقه اذا اخرجها لم يكد يرهما ومن لم يجعل الله
له نور لم يله من نور بعد اوسكى لبيث كرد میان دو کله کی را که در حبه کبریا
بین اکتادای که حسن گهرین و ده بهتاها او به کافه من هی که حسن گهرین و ده بهتاها او به کافه من
کری یا کولی بهاری تهر هواوسکی نجی رکی اوسی کتابین نام جعفر صادق علیه السلام
روایت ہی که واسطی و پس آئی بهائی بهوی کی یہ دعا پڑھی اور چاہی کا غدر لکھی اور
اس پاس اسن عاکی بطور حلقہ آیت الکرسی لکھی اوس مکانین دفن کری کہ جسمی و رتبا
اور او بر اوسکی کوئی چیز بهاری رکدی وہ وعایہ ہی اللھم السماء لك ولا ک
لک و ما بینہما لک فاجعل ما بینہما أضیق علی فلان من جلد جمل
حتی ترده علی و تطفر فی اوسی کتابین پیغمبر سی روایت بهوی کہ امیر المؤمنین
نی فرمایا کہ تعلیم کرتا جوین وہ دعا اسواسطی کہ نہ فراموش کری قرآن کو یعنی نہ بولی نہ
وہ یہی اللھم ارحمنی بترك معاصیک ابد اما انفقینی وارحمنی من کل
ما لا یغنی و ازرقنی حسن النظر فیما یرضیک عنی و اکرز قلبی حفظ کتبا
کما علمتہی و ازرقنی ان اتلوہ علی النور الذی یرضیک عنی اللھم نور
یکتابک بصری و اشرح بہ صدری و فرج بہ قلبی و اطلق بہ لسانہ
و استعمل بہ بدنی و قونی علی لک و اعیتی علیہ ایلہ لا معین علیہ الا
انت لا الہ الا انت عده الداعی من حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم سی ہی کہ ساتھ
حضرت امیر کی فرمایا کہ چاہی تو کہ حفظ کری تو جسکو معنی تو پس بعد نماز پنجگانہ کی اسکو
پڑھ سبحان من لا یغندی علی اهل مملکتہ سبحان من لا یأخذ اهل
الارض باللوین العذاب سبحان الذی لا یرحم اللھم اجعل لی فی قلبی

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على سيدنا محمد
وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ وَاعْلَمْ أَنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ جو کوئی اسکو پڑی حافظہ اسکا
 زیادہ اونیسیان کم ہو صبح کفعمی میں اور ہی کم جو کوئی اسکو باین طریق پڑی کج بصر صبح
 اول اوس ہی کہ بات کہی یعنی بعد پیر فی سلام کی اسکو پڑی حافظہ اسکا بہت ہوا و نیسیان
 کم ہو وہ یہ یہی یا حتی یاقوم فلا یفوت شیئاً علیکم ولا یؤدہ جو کوئی ان آیات
 لکم راہ پر باندھی نیسیان بہت کم ہو وہ یہ یہی ولا تم تدک عینک الی ما متغایب
 ان و اجازتہم زہرۃ الحیوۃ الدنیا النقیۃ فیہ و رزق ربک خیر و باقی کلام
 اھلک بالصلوۃ و اضطرب علیہا لا تسالک رزق فالحق نزلک و العاقبۃ
 للفقوی جو کوئی اس آیت کو چالیس بار اوپر اب خالص پڑی اور اوس ہی سی طعام
 پکا کر شاگردوں کو کھلاوی وہ سب صبح اوپر ہم ہووین وہ یہ یہی بسم اللہ الرحمن الرحیم
 الذی تات انزلنا الیک لخرج الناس من الظلمات الی النور یا ذین رحمکم
 الی صراط العزیز انھد اللہ الذی لہ ما فی السموات ما فی الارض و وین
 للکافرین من عذاب شدید الذین یتحجبون احیوۃ الدنیا علی الخیرۃ
 و یصدون عن سبیل اللہ یتبعونہا عوجاً اولیک فی ضلال بعید و ما
 امرسلنا من رسول الا بلسان قومہ لیسین لھم فیصل اللہ من یشاء
 و یمدی من یشاء و هو العزیز الحکیم جو کوئی بلا وغیرہ نازل ہووی اور اس
 پڑی خدا تعالیٰ اوس بلا سی اسکو محفوظ کہی اور یہ دعا مشہور بہ کفایتہ البلا ہی وہ
 یہی اللہم بک شاور و بک احار و بک اصول و بک انتصر و بک
 اموت و بک احمی اسلک نفسہ الیک و فوضت امری الیک و لا کل
 ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم اللہم انک خلقتنی و رزقتنی و سررتنی

حاجی کفایتیہ

وَبَيْنَ الْعِبَادِ بِطُفِكَ حَوْلَتْنِي إِذَا هَوَيْتُ رَدَدْتَنِي وَإِذَا عَزَلْتُ أَقْلَنْتَنِي
 وَإِذَا أَمَرْتُ شَفَعْتَنِي وَإِذَا دَعَوْتُكَ أَجَبْتَنِي يَا سَيِّدُ أَرْضِ عَنِّي فَقَدْ
 أَرْضَيْتَنِي وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ مَجِّ الدَّعَوَاتِ مِنْ بَنِي طَاهِرٍ
 بِغَيْرِ صَلَواتٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى نَقْلِ كِي هِي كِهْ كَوِي اسكُونِ رُحْمِي وَهُوَ شَرُّ مَنْ وَاسِ مَحْفُوظِ
 رُحْمِي كِهْ ضَرَّ اسكُونِ رُحْمِي وَهُوَ يَهْدِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ عَلَيْهِ
 تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ مَا شَاءَ اللَّهُ كَانَ وَمَا لَمْ يَكُنْ لَمْ يَكُنْ
 أَنَّهُ هَذَا أَنَّ اللَّهَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَنَّ اللَّهَ قَدْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَاتِهَا تَنْزِيلُ
 عَلَى جِبْرَائِيلَ مُسْتَقِيمِ أَمَامَ جَعْفَرِ سَاقِ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَيْتُ هِي كِهْ كَوِي اسكُونِ
 شَرِّ شَيْطَانٍ وَجَنِّ وَشَرِّ حَيَوَانَاتٍ مَوْذِي عَلَى بَنِي رُحْمِي وَهُوَ يَهْدِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 وَأَعُوذُ بِقُدْرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِجَلَالِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِعَظَمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ
 بِعَفْوِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِمَغْفِرَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ بِرَحْمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ
 بِسُلْطَانِ اللَّهِ الَّذِي هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَأَعُوذُ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَأَعُوذُ
 بِجَمْعِ اللَّهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ
 كُلِّ قَبِيلٍ وَبَقِيدٍ أَوْ ضَعِيفٍ أَوْ شَدِيدٍ وَمِنْ شَرِّ السَّامَةِ وَالْهَامَةِ وَالْعَالَةِ
 وَمِنْ شَرِّ كُلِّ دَابَّةٍ صَغِيرَةٍ أَوْ كَبِيرَةٍ بَلِيلَةٍ أَوْ نَهَارٍ مِنْ شَرِّ أَفْسَاقِ الْعَرَبِ
 وَالْجَمِّ وَمِنْ شَرِّ فَسَقَةِ الْحَجِّ وَالْإِنْسِ كِتَابُ جَامِعِ الْجَوَامِعِ مِنْ حَضْرَةِ أَمَامِ
 عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَيْتُ هِي كِهْ كَوِي اسكُونِ رُحْمِي وَهُوَ يَهْدِي بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 اسكُونِ لُحْمِي وَهُوَ يَهْدِي وَإِنْ يَكَاذِبُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَنْ يُؤْمِنُوا بِإِسْمَائِكَ بِإِسْمَائِكَ عَلَيْهِ

شرح جوامع

شرح جوامع

تَاتِمُّوا الذِّكْرَ وَيَقُولُونَ إِنَّهُ لَمَجْنُونٌ وَمَا هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِينَ
صباح کفہ میں امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ جو کوئی اپنی زینت کی
وزیر بصورت معلوم ہو وی پس واسطی رفع چشم بدکی وقت تکلیفی گہری اَلْعَوْدِ
زینبہ الناس وقل اَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ پیری جسکو چشم بدکا خوف ہو پس مکارم الاصل
ہیں ہی کہ واسطی حضور پشیم بدکی سورہ فاتحہ پڑھی اور سورہ الکہر او سکھوی وہ
پنی یاس کی وہ یہی اَعُوذُ فُلَانٌ مِنْ فُلَانٍ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ وَمِنْ شَرِّ
مَا خَلَقَ وَدَرَّةٍ وَبَرٍّ وَمِنْ كُلِّ عَالَمٍ نَاطِقٍ وَادْنِ سَامِعَةٍ وَلسَانِ نَاطِقٍ
اِنَّ رَبِّي عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ وَمِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَكُلِّ شَيْطَانٍ وَخِيَلِهِ
وَحِيلِهِ وَقَالَ يَا بَنِيَّ لَا تَدْخُلُوا مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ وَادْخُلُوا مِنْ ابْوَابٍ مُبْتَدِعَةٍ
وہ دعائی کہ بیح طلب الامم کی حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی باطل ہوئے
سحر کی یعنی جادو کی اس عاکو پست آہو پر لکھ کر بازویہ باندھی او سپر جادو اثر نکرے گا
وہ یہی بِسْمِ اللَّهِ وَيَا اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ مَا شَاءَ اللَّهُ بِسْمِ اللَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ قَالَ مُوسَى مَا جِئْتُكُمْ بِهِ السِّحْرُ اِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ
اِنَّ اللَّهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ وَحَقُّ اللَّهِ الْحَقُّ يَكْلِمُ تِلْكَ الْوَكْرَةَ الْجَرِيمُونَ
فَوَقَّعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَغَلِبُوا هَذَا لَكَ وَانْقَلَبُوا صَاغِرِينَ اوی
کتاب میں روایت ہی واسطی باطل مولی سحر یعنی جادو کی بعد نماز عشا و سحر کی سات مرتبہ
اسکو پڑھی او سپر جادو اثر نکرے بِسْمِ اللَّهِ وَيَا اللَّهُ سَنَشُدُّ عَصْمُكَ بِأَخِيكَ
وَنَجْعَلُ لَكَ سُلْطَانًا فَلَا يَصِلُونَ إِلَيْكَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّبِعُوا مَوْعِدَ الْغَالِبِينَ
بمثل دن کلمات کی ہیں کہ نیز سہی وایت ہی کہ جو مریض ان کلمات کو پڑھ کر دعا کرے

وہ دعائی کہ بیح طلب الامم کی حضرت علی علیہ السلام سی روایت ہی کہ واسطی باطل ہوئے

مثل سبکی ہی یہ عمل کہ دورہ سات تار کا بٹی اور اسی سات گرہ لگاوی اور ہر گرہ
 لگانیکی وقت سورہ فاتحہ و قل ہوا تہ احد و معوذتین ایک ایک مرتبہ پڑھی یعنی یہ
 سورہ ایک ایک مرتبہ پڑھ کر گرہ لگاوی ایسی سات گرہ لگاوی اور یہ دورہ صاحب
 تپ کی گردن میں باندھی جو کوئی اس عاکو لکھی وراور صاحب تپ کی کہ مؤمن ہو جائے
 تیل و سی دورہ و کہ ما سکن فی اللیل و اللیل و اللیل و اللیل و اللیل و اللیل و اللیل و اللیل
 یا اُمّ مِلْدَم اِن کُنْتَ اَمْنَتْ بِاللّٰهِ الْعَلِی الْعَظِیْمِ وَرَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ فَلَا تَحْشَمِ
 الْعَظِیْمِ وَلَا تَاْکُلِ الْلَحْمَ وَلَا تَشْرَبِ الْلَدْمَ اُخْرِجْنِیْ مِنْ حَامِلِ کِتَابِیْ هٰذَا اِلٰی
 مَنْ لَا یُؤْمِنُ بِاللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَرَسُوْلِهِ الْکَرِیْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَآلِیْهِ وَفَاطِمَةُ وَآلِیْهِ
 وَاحْسِنِیْ بِغِیْرِہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم فِیْ جَنَابِہِ مِیْرُکُو اسطی رفع تپ کی تعلیم کی کہ اگر
 فی اس عاکو پڑھاو سیوقت شفا یا اللّٰہم ارحم جِلْدِی الرَّقِیْقَ وَعَظْمِی الدَّقِیْقَ وَاَعُوْذُ بِکَ
 مِنْ فَوْرَةِ الْحَرْقِ مَا اُمّ مِلْدَم اِنْ کُنْتَ اَمْنَتْ بِاللّٰهِ فَلَا تَاْکُلِ الْلَحْمَ وَلَا
 تَشْرَبِ الْلَدْمَ وَلَا تَقُوْرِیْ مِنَ الْعَمِّ وَاَنْتَقِلِ اِلَیْ مَنْ یَنْعَمُ اَنْتَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰہَا
 اُخْرِجْنِیْ اَشْہِدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِکَ لَہٗ وَاَنْتَ مُحَمَّدٌ عَبْدُہٗ
 وَرَسُوْلُہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ مِنْہَا جِ الْمُوْمِنِیْنَ مِنْ ہِیْ کہ حق تعالیٰ فی وحی کی حضرت
 موسیٰ کی جانب کہ جسوقت میرا بندہ بیمار ہو کہ حکیم علاج سی عاجز ہوں اس یہ دعا پڑھی
 یا لکبر و ہو کر بلاوی اللّٰہُمَّ یا مُصْطَفٰی اَبْدَانِ الْمَلَائِکَۃِ وَیَا خَالِقِ الْاَدَمِیْ صَلِّ عَلَیْ
 وَمُبْتَثَلِیْ یَا حَتّٰی یَا قَیُّوْمُ کِتَابُ تَحْفَہٗ جَوَادِیْہِ مِنْ وَاوَدِہِیْ کہ جو مرض ہو پس بقدر خود
 یا اس سی کہ حال تربت جناب امام حسین علیہ السلام لین اور او سکوسر و اکبر و
 اور اس عاکو پڑھین اللّٰہُمَّ بِحَقِّ ہٰذَا الثَّرْبَةِ وَبِحَقِّ مَنْ حَلَّ بِہَا وَتَوْبَتِ

وہابی

صاحب تپانی ساتھ رکھی شفا پاوی بسم اللہ الرحمن الرحیم مَرَحَ الْجَنَّةِ يَلْتَقِيَنَّ
 بَيْنَهُمَا بَرْنَخَ لَا يَفْصِيَانِ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَحِجْرًا مَحْجُورًا يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا
 وَسَلَامًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ إِلَّا إِنَّا خِزْبٌ لِّهَؤُلَاءِ الْغَالِبِينَ وَلَقَدْ سَبَقَتْ كَلِمَتُنَا
 بِعِبَادِنَا الَّذِينَ أَرْسَلْنَا مِنْهُمْ لِنُؤْمِنُوا أَنْهُمْ لَمَنْصُورُونَ وَإِنْ جُنَدُ نَا لَهُمْ الْغَالِبُونَ
 وعای فالج ووردی و ماکرام الاخلاق میں امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 اوپر صاحب فالج و قو لوج و بادوی و سہری و ہر یک درو کی سورہ فاتحہ و قل ہو اللہ احد
 و معوذتین کو پڑھی بعد اسکی اس دعا کو لوج پڑھی آب باران سی دہو کر دی کہ وہ
 ناشتا کری اور بعد اسکی پڑھی نافع ہو وہ دعا یہی اَعُوذُ بِوَجْهِ اللَّهِ الْعَظِيمِ
 وَغَيْرِ تِلْكَ اللَّهُ الَّتِي لَا تَزَامُ وَقَدْ سَرَّ تِلْكَ الَّتِي لَا يَمْتَنِعُ مِنْهَا شَيْءٌ مِنْ شَرِّ هَذَا
 الْوَجْعِ وَمِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَمِنْ شَرِّ مَا أَجِدُ مِنْهُ وعای ماکرام الاخلاق میں
 ہی کہ صاحب بقوہ و درکت نماز پڑھی بعد اسکی ماتہ اپنی کی سین اوپر رو کی رکھی
 محمد وال محمد کو شفیع کری ساتھ اللہ تعالیٰ کی اور تین بار یہ کہی بسم اللہ اَحْجِجْ
 حَلِيكَ يَا وَجْعُ مِنْ عَيْنِ الْفَسَلِ وَعَيْنِ حَيْتِ اَحْجِجْ عَلَيْكَ يَا الَّذِي اتَّخَذَ
 اِبْرَاهِيمَ خَلِيلًا وَكَلَّمَ مُوسَىٰ تَكْلِيمًا وَخَلَقَ عِيسَىٰ مِنْ رُوحِ الْقُدُسِ لَمَّا
 هَدَاتُ وَطَفِئَتْ كَمَا طَفِئَتْ نَارُ اِبْرَاهِيمَ بِاِذْنِ اللَّهِ تَعَالَىٰ مصباح کفے
 میں امام جعفر صادق سی روایت ہی کہ اس دعا کو تین بار اوپر صاحب سل کی پڑ
 يَا اللَّهُ يَا رَبَّ الْأَكْرَبَابِ وَيَا سَيِّدَ السَّادَاتِ وَيَا إِلَهَ الْأَلْهَةِ وَيَا مَالِكَ
 الْمُلُوكِ وَيَا حَبَّارَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ اشفيني وعافيني مِنْ دَائِي هَلُمَّ
 فَأَيُّ عَبْدِكَ وَأَبْنُ عَبْدِكَ أَتَقَلَّبُ فِي مَقْضَتِكَ وَأَصَابَتِي بِسَيْدِكَ مَصِيبًا

وہابی فالج و درو

وہابی

وہابی

کفعمی میں امام رضا علیہ السلام سی روایت ہی ایک ہالین پانی لی فائز اور معوقین اور سپر
 پڑھ کر ہوگی اور اوس پانی کو اوسپر اور رو صاحب صرع کی چترکی امیر المؤمنین سی
 روایت ہی کہ اسن عاکو اور صاحب صرع کی پڑھی وہ یہی عزمت علیک یا نبی
 بِالْعَزْمَةِ الَّتِي عَزَمَ بِهَا عَلَيَّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ عَلَى اجْنٍ وَادِي الصَّفْرَاءِ فَاجَابُوا وَاَطَاعُوا مَا اجْبَتِ
 وَاَطَعَتْ وَخَوَّجَتْ عَنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانَةَ السَّاعَةِ نَامِ اَوْ سَكَالِي سَوْرَهُ حَمْنِ
 لہی اور صاحب صرع ساتھ ہی رکھی صرع اوسکا زائل ہو مکارم الاخلاق میں
 کہ اسل یہ کو اور مصروع کی پڑھی اور اوسکو دی کہ وہ اپنی پاس کہی وہ یہی و مسا
 لَنَا اَنْ لَا نَتَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ وَقَدْ هَدَانَا سُبُلَنَا وَلَنْصِیْرَكَ عَلَى مَا اَدْنٰیئُونََا
 وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُتَوَكِّلُونَ مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سی
 روایت ہی کہ وسطی دفع وسواس کی مائتہ کو اور پسینہ شکم کی ملی اور تین بار یہی
 بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ اللَّهُمَّ اصْبَحْ عَنِّي مَا احْدَرْتُكَ وَجُودِي مَا مَعُودِي كُوْنُ
 پڑھی وسوس میں این ہو مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق سی روایت
 کہ مائتہ ویر جگہ وردی رکھ کر سات مرتبہ اسکو پڑھی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ سَكَنَ
 لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَهُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ
 امام حسن عسکری علیہ السلام سی روایت ہی کہ وسطی دفع دوسری ان کلمات کو
 اور پانی کی پڑھی وہ پانی اوسکو بلاوی او کمین الذین کفروا اِنَّ السَّمٰوٰتِ
 وَالْاَرْضَ كَانَتَا رَتْقًا فَفَتَقْنَاهَا وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاءِ غَلْظًا وَجَیْءًا فَاَنْزَلْنَاهُ

روایت ہی کہ اسن عاکو اور صاحب صرع کی پڑھی وہ یہی عزمت علیک یا نبی

روایت ہی کہ وسطی دفع وسواس کی مائتہ کو اور پسینہ شکم کی ملی اور تین بار یہی

روایت ہی کہ وسطی دفع دوسری ان کلمات کو

کہ مائتہ اوپر کان کی رک رکسات مرتبہ پڑھی اَعُوذُ بِاللّٰهِ الَّذِي سَكَنَ الْجَنَّةَ فِي الْبَرِّ
 وَالْجَنَّةَ وَمَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ مکارم الاخلاق
 میں ہی کہ اس آیت کو سات مرتبہ اور پر روغن بمن یعنی جنیل یا روغن بنفشہ کی ٹرکڑ اور سن
 روغن کو کاغذین والی وہ آیت یہ بھی کان لکھ لیتے معھا کان فی اذنیہ وقرآن اللہ
 وَالْبَصَرِ وَالْفَوَاحِ كُلُّ اُولَئِكَ كَانَ عَنْهُ مَسْئُولا مکارم الاخلاق میں ہی کہ
 سون کی روئی کو روغن بنفشہ میں بھون کر سر پر رکھی رکام دفع ہوا و عیہ دفع درود ندان
 صبح کھنچے میں ہی امام جعفر صادق علیہ السلام سی کہ مائتہ اوپر او سکی رک رک فاتحہ و
 قل هو اللہ احد وانا امر لہ اے یکایک بار پڑھی بعد اسکی یہ بھی وتر لی بحال خبثہا
 جامدہ وھی تتر متر السحاب صُحَّحَ اللّٰهُ الَّذِي اتَقَنَ كُلَّ شَيْءٍ اِنَّهُ خَبِيرٌ
 بِمَا تَعْمَلُونَ پیغمبر صبی روایت ہی کہ واسطی درود ندان کی اوگی دانسون بر رک رک
 سات مرتبہ سکوی پڑھی لیتے اللہ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ الْعَجَبُ كُلُّ الْعَجَبِ وَدُودَةُ تَلَوْنَ
 فِي الْقَمْرِ تَأْكُلُ الْعِظْمَ وَتَنْزِلُ الدَّمَ اَنَا الرَّاقِي وَاللّٰهُ الشَّافِي وَالْكَافِي لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ وَاذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا فَادَّارَأْتُمْ فِيهَا وَاللّٰهُ
 مُخْرِجُ مَا لَكُمْ تَكْمُلُونَ فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ
 آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ اس آیت کو واسطی دفع درود سینہ کی پڑھی واذ قتلتم نفسا
 فادارأتم فيها واللہ مخرج ما کنتم تکتُمون فَقُلْنَا اضْرِبُوهُ بِبَعْضِهَا كَذَلِكَ
 يُحْيِي اللَّهُ الْمَوْتَى وَيُرِيكُمْ آيَاتِهِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ امام جعفر صادق علیہ السلام سی
 ہی کہ کلام اللہ پڑھی اور واسطی دفع درود سینہ کی دعا کری قور ارام ہوا و عیہ درود شکو
 چاہی کہ مائتہ اوپر پیش کی پیری سات مرتبہ سکوی پڑھی اَعُوذُ بِاللّٰهِ وَجَلَّ إِلَهِ

روغن بنفشہ
 درود ندان

روغن بنفشہ
 درود ندان

اس شکل کو اوپر صاحب چپک کے
باندھے کہ چپک اوسکی نہ نکلے اور
اگر نکل آئی ہو تو زیادہ اوس سے

نہ نکلی گی وہ بہہ دو نون نقش میں
بسم اللہ الرحمن الرحیم

ب	ج	ح	و
ز	یب	و	ط
ند	ا	بہ	د
نا	ح	ے	ھ

التَّوْحِيدِ ۱۳	الرَّحْمَنِ ۲	رَبِّ الْعَالَمِينَ ۱۴	الْحَمْدُ لِلَّهِ ۱۶
وَأَيُّكَ ۸	نَعْبُدُ ۱۱	إِيَّاكَ ۱۰	مَا لَكَ يَوْمَ التَّائِبِينَ ۵
صِرَاطَ الَّذِينَ ۱۲	الْمُسْتَقِيمِ ۷	هَذَا الصِّرَاطُ ۶	نَسْتَعِينُ ۹
وَالضَّالِّينَ ۱	عَلَيْهِمْ ۱۳	غَيْرِ الْمَغْضُوبِ ۱۵	أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۴

۱۳	۲	۳	۱۶
۸	۱۱	۱۰	۵
۱۲	۷	۶	۹
۱	۱۳	۱۵	۴

سورہ مومن کورات میں لکھی اور صاحب دتل یعنی پہوڑہ و جوشش ساتھ اپنی رکھی
دتل یعنی پہوڑہ و جوشش کو آرام ہو وی جو کوئی سورہ حدید کو لکھی اور اوسکو دہو کر
اوس سی جوشش بدن کی دہو وی فوراً آرام ہو وی جو کوئی سورہ والمرسلات لکھی اور
صاحب دتل بازو پر باندھی دتل اوسکا زائل ہوا امام جعفر صادق علیہ السلام سی مصباح
کفعمین روایت ہی کہ جو بدنیں جوشش دتل یعنی پہوڑہ کی پڑی یعنی نشان نکلنی
دتل کا ظاہر ہو وی پس انگشت شہادت کو اس پاس و سکی پہراوی اور سات بار کہی
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْكَبِيرِ اور ساتوین مرتبہ او نکلی کو سب پر یعنی نشان پر ہی
پہراوی اویہ عرق ملنی اوس بیماری کو کہتی ہیں کہ اوسمیں اکثر اوقات رشتہ یعنی دوڑہ
پاؤن سی نکلتی ہیں اور زبان ہندی اس بیماری کو مار کوہتی ہیں مکارم للاخلاق میں

اگر وہ دہو کر دے
اور دہو کر دے

اگر وہ دہو کر دے

کہ جسوقت خارش ہووی پیشتر اوس سی کہ رشتہ پاؤں سی نکلی اس آیت کو اوس جگہ
 لکھی کہ جسجگہ خارش ہووی وہ یہ سی وَیَسْأَلُونَكَ عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ نَنسِفُهَا ذَاتَ
 كَسَفًا قَدْ تَذَكَّرْهَا قَالَا هَٰذَا أَصْفَصَفًا لَا تَرَىٰ فِيهَا عِوَجًا وَلَا أَمْتًا پس اس آیت کو
 اوسپر لکھا رہنی دی دور نکر دی دعا ہی یہاں عرق النسا کہ اس ہمارے میں جو ٹروٹروسی اور
 پاؤں تک ایک لگ جاتی سی معلوم ہوتی سی اور نہایت درد ہوتا ہی کہ ہند میں اس ہمارے
 راگھن کتی میں پس بیچ مصباح کفنی کی حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 جسوقت درد ہووی پس نظر اوسپر کری اور جسجگہ درد ہووی اور جسجگہ ہاتھ کو کہہ رہی ہے
 بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ اَعُوْذُ بِسْمِ اللّٰهِ الْکَبِیْرِ وَاعُوْذُ بِاَسْمِ
 اللّٰهِ الْعَظِیْمِ مِنْ شَرِّ کُلِّ عَرَقٍ نَّعَارٍ وَمِنْ شَرِّ رَحِیِّ النَّارِ وَارِدِیْ کہ اگر چاہی کہ
 بیچ کا مون عمدہ کی مشورہ کری ساتھ اللہ تعالیٰ کی پس چاہیے کہ اول تین مرتبہ اِسْتِغْثِیْ اللّٰهَ
 بِرَحْمَتِهِ خَیْرٌ مِّنْ عَافِیَةِ پُڑی بعدہ تین مرتبہ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ
 پُڑی پھر نیت کری بعد کو کچھ دانہ تسبیح کی اپنی قبضہ میں کری اور دو دانہ شمار کری اگر
 ایک دانہ باقی رہی تو خوب ہی اور اگر دو دانہ باقی رہیں تو بد ہی کتاب کافی میں اسے خصوصاً
 علیہ السلام سی روایت ہی کہ اول قصد کام کا اپنی دل میں کری ورنہ پانچ کاغذ لکھ
 لا اور ایک پر نَعَسَمَ لکھی اور انکو دو گولی مٹی کی بنا کر اوسمیں کہی بعد ازان دور
 نماز پُڑی پھر اون دونوں کو لیو لکھو اِسْنِیْ جھوڑی اور کہی یا اللّٰهُ اَسْأَلُکَ
 فِیْ اَمْرِیْ هَٰذَا وَانْتَ خَیْرُ مُنْتَسِلٍ وَیَرْوِیْ مُشْرِیْ فَاَسْأَلُکَ عَلٰی کِبَافِیْنِ صَلَاحٍ
 وَجَسْنٍ عَاقِبَةٍ بعد ازان ہاتھ کو پھیلا کر ایک گولی کو اوٹھا وی دیکھی
 اگر لا ہو تو اوس کام کو نکر دی اور کچھ کہو تو اوس کام کو کری جب وہاں شروع ہو تو ہر وقت

نسخہ
 نسخہ

نسخہ

الحمد لله

والحمد لله

اس دعا کو پڑھی بلکہ لکھ کر روزہ پر لکھاوی تو حق تعالیٰ برکت سی سکی اپنی حفاظت میں
 رکھیں گا وہ یہ ہے اللّٰهُمَّ يَا وَلِيَّ الْوَلَاءِ وَيَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ وَيَا سَامِعَ
 الدُّعَاءِ اجْزِئْنِي مِنَ الْفُحْطِ وَالرَّضِ وَالْوَبَاءِ وَالْجَلَاءِ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ الْمُصْطَفَى
 وَعَلَىٰ نِ الْمُرْتَضَىٰ وَفَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ
 يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ کتب معتبرہ میں لکھا ہی پس جب چاند کسی مہینہ کا دیکھی تو طرف چاند
 کی اشارہ فرماری اور دعا پڑھی پس
 اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ
 أَيُّهَا الْخَلْقُ الطَّيِّبُ الدَّائِبُ اسْتَرْبِعِ الْمُرَدِّدِي مِنْ أَمْنِ اللَّهِ تَعَالَىٰ لِلْمُتَصَدِّقِ
 فِي فُلْكَ التَّذْيِيرِ أَمَنْتُ بِكَ تَوَسَّلْتُ بِكَ لَطْفِكَ وَأَوْصَحْتُ بِكَ الْبُحْثُ وَجَعَلْتُ
 آيَةً مِنْ آيَاتِ مُلْكِكَ وَعَلَامَةً مِنْ عِلْمَاتِ سُلْطَانِكَ وَأَمْتُهُنَّكَ بِالزَّيَادَةِ
 وَالنَّقْصَانِ وَالطُّلُوعِ وَالْأَقْوَالِ وَالْأَنَارَةِ وَالْكُفُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لِي
 مُطْبِعٌ وَعَلَىٰ إِرَادَتِهِ سَبْعُ سُبْحَانِهِ مَا عَجَبَ مَا بَرَّ فِي أَمْرِكَ وَالْطَّفِ
 مَا صَنَعْتَ فِي شَأْنِكَ جَعَلْتُكَ مِفْتَاحَ شَهْرِي حَادِثٍ لَا مَرَجَ حَدِيثٍ فَاسْأَلُ اللَّهَ
 رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي وَخَالِقَكَ وَمُقَدِّمِي وَمُقَدِّمَكَ وَمُصَوِّرِي
 وَمُصَوِّرَكَ أَنْ يُصَلِّيَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ هِدَالًا بَرَكَةً لَا تَحْقُقُهَا
 إِلَّا يَامُ وَمُهَارَةً لَا تَدْتِنُهَا إِلَّا نَامُ هِدَالُ أَمْنٍ مِنَ الْآفَاتِ وَسَلَامَةٌ
 مِنَ السَّيِّئَاتِ هِدَالُ سَعْدٍ لَا تَحْسُ فِيهِ وَتَمْنٍ لَا تَكْدُ مَعَهُ وَيُسْرٍ لَا
 يُمَارِجُهُ عُسْرٌ وَتَحْيِيرٍ لَا يَشْوِبُهُ شَرٌّ هِدَالُ أَمْنٍ وَإِيمَانٍ وَنِعْمَةٍ وَاجْتِسَاءِ
 وَسَلَامَةٍ وَإِسْلَامٍ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَاجْعَلْنَا مِنْ أَرْضِيكَ مَنْ
 طَلَعَ عَلَيْهِ وَكَرَىٰ مَنْ نَظَرَ إِلَيْهِ وَاسْعَدَ مَنْ تَعَبَّدَ لَكَ فِيهِ وَوَفَّقَ

مسو لا اس

مسو لا اس

اور جو شخص بعد چاند
دیکھنے کے اس نقش

یا ناک نعبد و یا ناک نستعین

لا الہ الا اللہ موسیٰ کلیم اللہ

لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ

علیہا و آلیہ و صی رسول اللہ صلی اللہ علیہ

حقاً حقاً انا فتحناک فتحاً مبیناً یا فتاح باللہ

وینصرک اللہ نصر عزیزاً یا فتاح یا اللہ

لا الہ الا اللہ ابراہیم خلیل اللہ

لا الہ الا اللہ عیسیٰ روح اللہ

نمبر نظر کری تمام ماہ جمیع امراض سی محفوظ رہیگا اور وہ یہ ہے

لا	الہ	الا	اللہ	محمد
رسول	اللہ	لاح	لاو	۱۲
۲۲	۷۳	۳۷۳	۸۷	۷۲
۸۸	۳۳۳	۲۸۷۱	۲۵۸	۷۷
۳۷	۷۷۱	۲۲۸۱	۲۷	۳۵۱

پس چاہی کہ جب چاند محرم کا ویکہ تو مناسب کہ سورہ کہف یا سبہ یا سونایا چاند
یا فیروزہ اور صفحہ میں سورہ حم عشق یا پانی یا انگوٹی یا تھیلی یا تھکی و بیج اللہ
میں سورہ قل سمیع اللہ یا پانی جاری یا خوبصورت یا انگوٹی اور بیج الشافی میں
سورہ تبارک الذی یا جواہر یا گہوڑا یا گوسفند اور جادوی الاول میں سورہ قیل

یاروی پس از آن یار و پیہ یا چاندی جادوی الثانی میں سورہ مد تریا فیروزہ یا بوڑھا
 رجب میں سورہ یس یا مٹی یا کیزہ یا ہتیلی یا ہتہ کی یا قرآن شریف یا پھول اور شمعان
 میں سورہ جن یا سبزہ یا کپڑہ رنگین یا خوبصورت یا مٹی پاک یا رمضان میں سورہ محمد
 یا تلوار یا اہل و عیال یا پیر مر و محترم شوال میں سورہ فتح یا ہتیلی یا ہتہ کی یا فیروزہ یا پاک
 یا سبزہ و قیعد میں سورہ نسا یا خوبصورت یا مونسہ یا آئینہ یا صحرا یا پہاڑ و ذخیرہ میں
 سورہ حجر یا شکل نیک یا پانی جاری یا عورت جوان و کیسی پہلی تاریخ ہر ماہ کی دو رکعت
 نماز پڑھی اول رکعت میں بعد از تحمیس مرتبہ قل ہو اللہ و دوسری رکعت میں بعد از تحمیس
 تیس مرتبہ انا انزلناہ پڑھی بعد نماز کچھ تصدق کری پھر پیہ و عا پڑھی کو یا سلامتی
 اوس ماہ میں خریدی ہو بسم اللہ الرحمن الرحیم و ما من ذابۃ فی الارض الا
 علی اللہ رزقہا و نعیم مستقرہا و مستودعہا کل فی کتاب مبین بسم اللہ
 الرحمن الرحیم و ان یمسک اللہ بصرہ فلا کاشف لہ الاھو و ان یردہ
 بخیر فہو علی کل شیء قدیر بسم اللہ الرحمن الرحیم سبجعل اللہ بعد عشر
 لیلاً ما شاء اللہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ حسبنا اللہ و نعم الوکیل
 و اقوض امری الی اللہ ان اللہ بصیر بالعباد لا الہ الا انت سبحانک
 انی کنت من الظالمین رب اِنی لما انزلت الی من خیر فقیر رب لا
 ترزقنی فردا و انت بخیر الوارثین واروی کہ لباس پہنا جمعرات و جمعہ اور
 شنبہ اور شنبہ کو اور قطع کر پیہ و جمعرات و جمعہ اور چار شنبہ کو چاہی پس کوی
 پیالی میں تمور یا پانی لیکر اور انا انزلناہ دس مرتبہ اور قل ہو اللہ احد اور قل یا
 ایہا الکافرون دس دس بار اور پیہ و عا پڑھ کی وہ پانی چمک دی مغلس نہو گا جنتکم

درود و دعا
 و دعا
 و دعا

اِلٰہِ اِنَّمَا اِلٰہُکُمُ اللّٰہُ وَاحِدٌ فَنَ کَانَ یَرْجُو لِقَاءَ رَبِّہٖ فَلِیَعْمَلْ عَمَلًا صَالِحًا
 وَلَا یُشْرَکَ بِعِبَادَةِ رَبِّہٖ اَحَدًا پس نیت کری کہ فلان وقت رات میں بیدار ہو جا
 پس جبوقت کی نیت کری انشاء اللہ تعالیٰ اوسیوقت بیدار ہو جاوی اوسی کتاب میں
 حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم منقول ہی کہ جو چاہی کہ آخر تکین بیدار
 ہووی یعنی جاگی یہہ دعا پڑھی سوئی وقت اللہم لَا تُؤْمِتْنِیْ مَکْرَکَ وَلَا تَنْسِنِیْ
 ذِکْرَکَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ اَقُوْهُ سَاعَۃً کَذَا وَاُکَدْ اَحَدِیْثِ مُتَّبِعِیْنَ
 حضرت امام زین العابدین علیہ السلام اوسی کتاب میں منقول ہی کہ جو کوئی وقت سوکر
 یہہ دعا پڑھی فقر و پریشانی اوس سی دور ہوا و کوئی گزند و نیشہ اوس کو ضرر نہ ہو جاو
 اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا شَیْءَ قَبْلَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْکَکَ وَاَنْتَ
 الْبَاطِنُ فَلَا شَیْءَ دُوْنَکَ وَاَنْتَ الْاٰخِرُ فَلَا شَیْءَ بَعْدَکَ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ
 السَّبْعِ وَرَبَّ الْاَرْضِیْنِ السَّبْعِ وَرَبَّ التُّوْرٰتِ وَالْاِنْجِیْلِ وَالْزَبُوْرِ
 وَالْفُرْقَانِ اَحْکِمِیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ دَاۡیَۃٍ اَنْتَ اَخِذْ بِنَاصِیَتِہَا اِنَّکَ
 عَلٰی صِرَاطٍ مُسْتَقِیْمٍ و عاصی ہتی یعنی جیسے ہو اکثر بچہ و جوان آدمی کی ہو جاتی
 مکارم الاخلاق میں ہی کہ اس آیت کو جس جگہ یہہ کہی و ان میں شئی الا
 عِنْدَ نَاخِرَ اَیْتِہٖ وَمَا نُنِیْلُہٗ اِلَّا بَعْدَ رَمَحْلُوْمٍ هَلْ لَیْسَمُوْا کُمْ اِذْ تَدْعُوْا
 اَوْ یَقْعُوْا کُمْ اَوْ یَضْرُوْنَکُمْ مَصِیْحَ کَفَعْنِیْ مِنْ ہِیْ کہ سورہ حدید کو لکھی اور دہو و
 اور اوس پانی سی اوس عضو کو کہ جس جگہ درم ہو دہووی و درم سی بری ہو سورہ
 بنیہ کو اوپر ورم کی لکھی ورم اوس کا زائل ہو اوعیہ در و ساق پامکارم الاخلاق میں
 ہی کہ اس آیت کو اوپر اوس ساق کی یعنی پندلی کی لکھی کہ جسمین در دہو و لَقَدْ

چاہی کہ بیدار ہو
 چاہی کہ بیدار ہو

چاہی کہ بیدار ہو
 چاہی کہ بیدار ہو

چاہی کہ بیدار ہو
 چاہی کہ بیدار ہو

چاہی کہ بیدار ہو
 چاہی کہ بیدار ہو

چاہی کہ بیدار ہو
 چاہی کہ بیدار ہو

خَلَقْنَا السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَمَا مَسْنَاهُ مِنْ نِعْمَةٍ
 مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ اس آیت کو سات
 مرتبہ اور پیرساق یعنی پندلی درونا کی پڑھی وَاَنْتَلِ مَا اَوْحٰی اِلَيْكَ مِنْ كِتَابِ
 رَبِّكَ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمَاتِهِ وَلَكِنْ هُوَ عِزٌّ ذُو بَرَكَةٍ مَلِكٌ مُنْجِدٌ مصباح کفعمی میں
 حضرت امام محمد باقر علیہ السلام سی روایت ہی کہ جس پاؤں میں دروہلوں اول سورہ
 انا فتحنا کو عزیز حکیم نامک پڑھی دروہلوں کو آرام ہو اس آیت کو سورہ انعام سی و
 سحر کا غزیر لکھی اور اس شخص پر باندھی کہ جسکی دروہلو ہو روئی بری ہو وَاِنْ
 يَكْسِبُكَ اللَّهُ وَبِضْرٍ فَلَا كَاشِفَ لَهُ اِلَّا هُوَ وَاِنْ يَكْسِبُكَ بَخِيرٌ فَوَعْلَى اَكْبَلِ
 شَئٍ قَدِيرٌ مصباح کفعمی میں حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام سی روایت ہی کہ
 صاحب دروناف ماہرہ اور دروکی جگہ کی رکھکرسات مرتبہ کہی وَاِنَّهُ لَكِتَابٌ عَزِيزٌ
 لَا يَاتِيهِ الْبَاطِلُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ وَلَا مِنْ خَلْفِهِ تَنْزِيلٌ مِّنْ حَكِيمٍ مُّحْمَدٍ
 نقشہ ہامی حسبِ یل کتاب مفتاح الجنان مطبوعہ ۱۱۸۸ ہجری سی اس رسالہ میں

اور کفعمی میں
 اور کفعمی میں
 اور کفعمی میں

تحریر کرتا ہوں وہ نقش حسبِ یل تحریر میں

روزِ شنبہ یعنی سینچر

جو کوئی اس نقش کو روز	وَافُوضْ	اَمْرِي	اِلَى اللَّهِ	رَبِّكَ اللَّهُ	بَصِيرًا بِالْعِبَادِ
شنبہ دیکھنے میں جمع ہدایت	۵۳	۷۶	۱۲۰۲	۷	محمد علی
واقعات سی تا شنبہ دیگر	۱۷۳	۷	۱۲	۸	۱۷
خدا میں را اور اگ باو شاہ	۶	۷۰	۸۱۷۵	۱۹	۱۷
وامرا و دو کی عزت ہو اور جو	۱۸	۱۷	۹۶	۸	۱۰۷۱
کوئی او سکوی بھی جبل و سکا	لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	وَسُبُّهُ رَوْحٌ	اللَّهُ
اور مرگ مفا جاسوین یعنی مذہب					

جو کوئی اس نقش کو روز یکشنبه دیکھیں
جہنم ہی بری ہو اور سب کام او سپر آسان
اور در میان خلق کی مغز ہو اور شہن اوسکی
معتور ہوں

جو کوئی اس نقش کو روز دوشنبہ دیکھیں
ہر بلا و آفات سی حفظ خدا میں رہے اور شر بادشاہ
و دشمن ہا می دست موزیان سی امان خدا میں
رہی سب خلافت کی نظر میں دوست ہو اور سب
امور حاجت روا ہوں

اَنَا مُحَمَّدٌ	لَكَ فَتَحَا	وَدَّ	يَا سُبُح	يَا قَدِير
۱	۱۱۶۱	۹۷	۱۸۱	۲۵۸
۸۷	۷	۲	۵۹۵	۹۶
ع	ع	۱۹۲	۱۶۵	۵۵ع
۱۹۲	۹۶	ع	۱۶	۱۸
لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

اَنَا مُحَمَّدٌ	لَكَ فَتَحَا	وَدَّ	يَا سُبُح	يَا قَدِير
۱	۱۸۱	۷	۸	۱۵
۸	ع	۷	۱۷۳	۴۵
۶	ع	۲۷۲	۷	۸۶
۶۲	۱۸	ع	۳	۷۱ع
لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

روز شنبہ یعنی منگل
جو کوئی اس نقش کو روز شنبہ دیکھیں
بلیات و آفات سی حفظ خدا میں رہے اور سب
دبہ رہے اور جو کوئی اوسکو دیکھیں گادو
رکھیں

روز چار شنبہ یعنی بدھ
جو کوئی اس نقش کو روز چار شنبہ دیکھیں
اوسدن سب بلیات و آفات سی امان خدا
میں رہی و نظر خلافت میں عزیز و مہترم ہووے
اور حاجت اوسکی خداوند تعالیٰ بر لاوے

يَا مُنِيرُ	يَا مُنِيرُ	النَّوَى	يَا خَالِقُ	النُّورِ
۹۱	۱۸	۹۷۱	۸	ع ۹
۵۶۳	۷	۲۶	۷	۷۲
۲۲	۲۲	۲	۲	۵ع۳
۲۹	ع ۵۵	ع ۱	۷۶	۴۶ع
لا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

يَا مُنِيرُ	يَا مُنِيرُ	النَّوَى	يَا خَالِقُ	النُّورِ
۱	۱۸۱	۸۱۸۸	۱۱۸	۹۸
۹	۱۸	۷	۳	۳
ع	ع	۲۱	۲۸۲	۳
۱۴	ع ۵	ع	ع ۵	۵۲۵
۱	۸۱	۱۱	۲۸	۳

روزِ پنجشنبه یعنی جمعہ

جو کوئی اس نقش کو روزِ پنج شنبہ دیکھی
 اس روز نظرِ خلاق بین عزیز و محترم ہووے
 اور دولتِ پای و کل آفاتِ بلیا سیل
 خدا میں رہے اور کامِ روائی دنیا و آخرت کی ہووے

یا بُدُّ	یا دُودُ	یا اَللّٰهُ	یا فُتُوحُ	یا سُبُو
۱	۲۱	۱۵۵	۷	۲۰۲
۱۲	۷	۱۳	۳	۲
۹	۹	۹	۹	۱۹
۲	۹	۱۲۹	۸	۱۹۹
۹	۸	۳۱	۳	۲

روزِ جمعہ

جو کوئی اس نقش کو روزِ جمعہ دیکھی اس روز
 دشمن اس کو دوست رکھیں اور مراد و خواہ
 دیکھی و نظرِ خلاق بین عزیز و محترم ہووے اور
 تمام بلیات سی محفوظ رہے

ملقا	ملقا	انت قلم	ما فی قلوب	ملقا
۱	۱۸	۲	۸	۱۸
۸	۵۵	۵۵	۱۲	۱۲
۷۲	۸	۱۲	۵	۱۳
۵۲۵	۸	۱۲	۸	۱۳
لا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُوْلُ	اللّٰهُ	۱۳

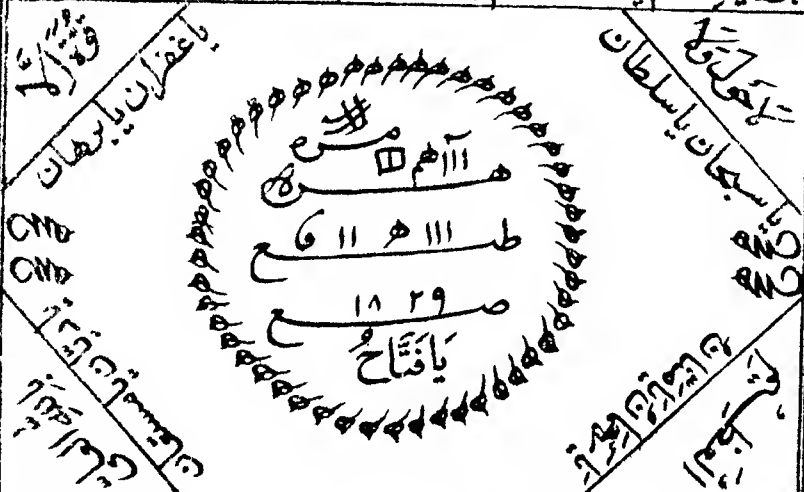
مطلق اوقات

جو کوئی اس نقشِ معظّمہ کے تین ہر روز دیکھی اور اگر ہوسکی تو ایک ہفتہ میں ایک دفعہ اگر نہ
 ہو سکی تو مہینہ میں ایک مرتبہ اگر نہ ہو سکی تو تمام سال میں ایک مرتبہ اگر نہ ہو سکی تو تمام عمر
 میں ایک مرتبہ دیکھنے خدا تعالیٰ گناہانِ صغیرہ و کبیرہ بخشتے اور حاجت اس کی بر لاوے

۷۱۱۸	۳۱۱	۱۱۱۱	۱۲۲۱	۱۸۱۳
۱۸۱۸	۱۱۵۵	۱۲۲۲	۵۱	۲۱۲۱
۱۷۱۱	۹۱۱	۱۱۳۳	۷۲۸	۱۹۸
۹۱۹	۹۵۱۵	۵۱۵	۹۱	۱۱۱۹
۳۲۱۵	۱۱۱۱۱	۱۹۱۲	۱۱۳۳	۱۸۱
۱۱۱۱	۹۹۱۲	۱۱۸	۱۱	۱۸

وہی کتاب میں مروی ہے کہ جو کوئی اول چاند دیکھ کر یا بعد ہر نماز کی اس کل پڑھ کر سری
 ۱۰ دن اور وہ ماہ نہایت بخوبی و خوشحالی سے گزری و رظم ظالمان و جادو و تمام جادو
 لرون سی اور شر جمیع مردمان سی بیچ پناہ خدا تعالیٰ کی رہے اور وہ شکل یہ ہے

عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ	عَلَيْهِ
مُحَمَّدٌ	عَلَيْهِ	لِحُسْنِ	لِحُسْنِ	لِحُسْنِ
نَادٍ عَلِيًّا	مَظْهَرُ	الْعَجَائِبِ	تَجْدُهُ	عَوْنًا لَكَ
فِي التَّوَابِ	كُلِّهِمْ وَغَنِمْ	سَيَخْلُجْ	بِعِظَمَتِكَ يَا اللَّهُ	بَنُو تَيْبِكَ يَا مُحَمَّدٌ
بَوْلَا يَتِيكَ	يَا عَلِيٌّ	يَا عَلِيٌّ	يَا عَلِيٌّ	أَذْرِكُنِي



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
 قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ اللَّهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ

کتاب مفتاح الجنان ورق ۷۷ مطبوعہ ۱۲۸۵ ہجری میں ہی کہ جو کوئی ان چار اسم کے
 تین لکھی دیر کا غذ کی اور اوپر پاؤں کی باندھی راہ چلنی سی عاجز نہو یا مضطر لون
 یا مستغنی یا مستحارث یا مصطبیا لون اسی کتاب میں مذکور ہے کہ جو کسی
 ان اسم کو کاغذ پر لکھ کر اوپر ران کی باندھی راہ چلنی سی عاجز نہو یا اینک یا لیک یا کج
 کتاب بلد الامین و مصباح کفعمی میں روایت ہے کہ اگر کسی کو کوئی حاجت یا ہم ہو یا
 مشکل پیش آوی اور اخیر کار او سکا معلوم نہو پس باطارت بیچ قرش اور حاف پاک کی
 تنہا سووی اور وقت سونکی سورہ وائس القیل کو سات سات مرتبہ پڑھی بعد ازان
 کہی اللہم اجعل لی من امری فرجا و تخرجا پس شب ول یا سوم یا پنجم یا ہفتم
 میں ایک شخص خواب میں آکر او کو بونی اوس ہم سی یا کام می مطلع کری ایضا یہ عمل
 تجرب کیا ہوا ہے کہ اگر کسی کو کوئی ہم پیش آوی اور بیچ اوس ہم کی پریشان ہو یا کوئی
 حاجت ہو اور چاہی کہ او پر اوسکی مطلع ہو کہ ہوگی یا نہیں پس سورہ اذانزلت کو ت
 سونکی سات مرتبہ پڑھی بعد ازان اسن عا کو پڑھی یا مالا ئکے ربی یحییٰ ہذہ
 السورۃ ومن انزلہا ویحییٰ من انزلت علیک ویحییٰ اسم اللہ علیکم
 وایاتہ التامات کلہا الی ما الخبر تموی یحییٰ کذا وکذا پس حاجت
 ویا ہم اپنی کا ذکر کری پس جو کچھ نیت کری فوراً خواب میں معلوم ہو کتاب مفتاح
 الجنان میں ہی کہ جو کوئی ان حروف کی تین چودھویں ماہ کی لکھی کسی چیز پر اور
 گھر کی دیوار میں محکم کری وہ گھر چلنی سی اور دہشت جو رسی الین رہی وہ یہ ہے
 اذ در لا وہم اسی کتاب میں ہی کہ اس شکل کو اوپر لکھی کی نقش کری اور لکھی
 اور آگ ملتی ہوئی میں ڈالی وہ آگ سرد ہو جاوی یعنی دور ہو جاوی وہ یہ ہے اھطعش

اور جو کچھ

اور جو کچھ

اور جو کچھ

جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی روایت ہی کہ جو شخص بعد نماز صبح پڑھا
 پڑھی گویا ہزار حج کئی ہون اور ہزار شب برات کا ثواب پایا ہوا در ہزار نماز شہدائے
 جبریل علیہ السلام نازل ہوئی اور کہا کہ یا محمدؐ جو شخص پڑھی لایا ہون میں کہ کسی پیغمبر کی
 واسطے نہیں لایا جو کوئی تمہاری امت میں سی اس دعا کہ پڑھی ایک بار وقت صبح
 اور یا اپنی پاس رکھی خدا تعالیٰ فی قسم یاد فرمائی ہی کہ اوس بندہ کو سات چیز سی
 آزاد کرونگا اول مرگ مفاجات سی اور دوسری سوال منکر و نکیر سی تیسری سنگی قبر
 و اندھیری قبر سی چوتھی سات دروازہ و درخت اوس پر بند کرونگا پانچویں بیماری سی
 اپنی پناہ میں رکھوں گا چھٹی دروازہ بہشت کی اوس پر کھل جائیگی ساتویں غضب
 بادشاہ سی اپنی امان میں رکھوں گا بسیم اللہ الرحمن الرحیم لا الہ الا اللہ العلی
 الجبار لا الہ الا اللہ العزیز الغفار لا الہ الا اللہ الواحد القہار
 لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اھما واحد و نحن لہ مسلمون
 لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اھما واحد و نحن لہ مخلوون
 لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ اھما واحد و نحن لہ عابدون
 لا الہ الا اللہ محمد الرسول اللہ علیا ولی اللہ وصلى اللہ علی خیر
 خلقہ و مظهر لطفہ محمد و الہ اجمعین الطہرین الطاہرین بجمتک
 یا ارحم الراحمین حسبنا اللہ و نعم الوکیل نعم المولیٰ و نعم النصیر
 و عای امام حسین علیہ السلام نقل ہی حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سی کہ
 جو کوئی اس دعا کو پڑھی ساتھ امام حسین علیہ السلام کی مشور ہوگا کہ وہ جناب اشفع
 اوسکی ہونگی اور غم و اندوہ اوسکا دور ہوگا اور قرض و سکا دابہا اوسکا تمام آسان

یا ارحم الراحمین
 یا ارحم الراحمین

وَمَعْرِفَتِكَ بِمَا بَطْنُهُ كَمَعْرِفَتِكَ بِمَا نَظَرُهُ وَلَا يَطْوِي عَنْكَ شَيْءٌ
مِنْ أَمُورِنَا وَلَا يَسْتَرِدُّونَكَ حَالَ مِنْ أحوَالِنَا وَلَا لَنَا عَنْكَ مَعْقِلٌ
يُخْصِنُنَا وَلَا حِرْزٌ يُخْرِزُنَا وَلَا مَهْرَبٌ لَنَا يَفُوتُكَ مِنَّا وَلَا يَمْتَنِعُ الظُّلُمُ
مِنْكَ بِسُلْطَانِهِ وَحُصُونِهِ وَلَا يُجَاهِدُكَ عَنْهُ جُنُودُهُ وَلَا يُغَالِبُكَ
مُغَالِبٌ مَبْنَعَةٌ وَلَا يُعَارِضُكَ مُعَارِزٌ بَكْرَةٌ أَنْتَ مُدِيرُكُهَا أَيْمًا سَلَكَ
وَقَادِرٌ عَلَيْهِ أَيْنَ لَجَأَ فَعَادَ الْمَظْلُومُ مَنَابِكَ وَتَوَكَّلَ الْمُتَمَوِّرُ مَنَابِعَكَ
وَرَجَعُوا إِلَيْكَ لِيَسْتَعِثَّ بِكَ إِذَا اخَذَ لَهُ الْمَغِيثُ وَسَيَصْرِخُكَ إِذَا اقْعَدَ
بِهِ الْبَصِيرُ وَيَلُودُ بِكَ إِذَا انْفَتَحَ الْأَفْنِيَّةُ وَيَطْرُقُ بِأَبْكَ إِذَا غُلِقَتْ دُورُ
الْأَبْوَابِ الْمُرْتَجَى وَيَصِلُ إِلَيْكَ إِذَا احْتَجَبَتْ عَنْهُ الْمُلُوكُ الْغَائِلَةُ تَعْلَمُ
مَا حَلَّ بِهِ قَبْلَ أَنْ يَشْكُوهُ إِلَيْكَ وَتَعْلَمُ مَا يَصْلُحُ قَبْلَ أَنْ يَدْعُوكَ لَهُ
فَلَكَ الْحَمْدُ سَمِيعًا بَصِيرًا عَلِيمًا طَيفًا خَيْرًا اللَّهُمَّ وَإِنَّهُ قَدْ كَانَ فِي سَائِرِ
عَمَلِكَ وَشَرِّهِمْ قَضَائِكَ وَجَارِي قُدْرَتِكَ وَفَائِدِ أَمْرِكَ وَقَاضِي حُكْمِكَ
وَمَا ضَى مَشِيَّتِكَ فِي خَلْقِكَ أَجْمَعِينَ سَعِيدِيهِمْ وَشَقِيئِيهِمْ وَبَرِّيهِمْ
وَفَاجِرِيهِمْ أَنْ جَعَلْتَ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ عَلَى قُدْرَةٍ فَظَلَمَنِي بِهَا وَنَعَى
عَلَيَّ بِكَ بِهَا وَتَعَزَّزَ سُلْطَانُهُ الَّذِي حَوَّلْتَهُ آيَاهُ وَتَجَبَّرَ عَلَيَّ وَانْتَحَرَّ
بِعُلُوقِ حَالَتِهِ الَّتِي نَوَّلْتَهُ وَغَرَّكَ لِمَدَائِكَ لَهُ وَأَطْعَمَ حُلْمَكَ عَلَيْهِ فَفُتِنَ
بِمَكْرِهِ وَخَجَزَتْ عَنِ الصَّبْرِ عَلَيْهِ وَتَعَدَّى لِي بِشَرِّ ضَعْفَتٍ عَنْ أَحْوَالِهِمْ أَنْتَ
عَلَى أَلَسْتِضَافٍ مِنْهُ لَضَعْفِي وَلَا عَلَى أَلَسْتِضَافٍ لِقَلَّتِي وَذُلِّي فَوَكَّلْتُ
أَمْرًا إِلَيْكَ وَتَوَكَّلْتُ فِي شَأْنِهِ عَلَيْكَ وَتَوَعَّدْتَهُ بِعَقُوبَتِكَ وَحَدَّثْتَهُ

بَطْشِكَ وَخَوْفَتَهُ نِقْمَتِكَ فَظَنَّا أَنَّ حِلْمَكَ عَنْهُ مِنْ ضَعْفٍ وَحَسِبْنَا
أَنَّ إِمْلَاءَكَ لَهُ عَنْ عَجْزٍ وَلَمْ تَهْتَفِ بِهِ وَاحِدَةً عَنْ أُخْرَى وَلَا تَرْجِعَ عَنْ
ثَانِيَةٍ يَأُولَى لَكِنَّهُ تَمَادَى فِي غِيَّهِ وَتَتَابَعَ فِي ظُلْمِهِ وَجَحَّ فِي عُدْوَانِهِ
وَأَسْتَشْرَى فِي طُغْيَانِهِ جُرْأَةً عَلَيْكَ يَا سَيِّدِي وَتَعَرَّضْنَا لِسَخَطِكَ الَّذِي
لَا تَرُدُّهُ عَنِ الظَّالِمِينَ وَقِلَّةَ الْكِرَامَاتِ بِبَاسِكَ الَّذِي لَا تَحْبِسُهُ عَنْ
الْبَاغِينَ فَهَذَا أَنَاذُ يَا سَيِّدِي مُسْتَضْعَفٌ فِي يَدِهِ مُسْتَضَامٌ تَحْتَ
سُلْطَانِهِ مُسْتَنْدَلٌ بِغِيَايِهِ مَغْلُوبٌ مَبْغَى عَلَى مَعْضُوبٍ وَحِيلٌ
خَائِفٌ مَرْقُوعٌ مَقْمُورٌ قَدْ قَلَّ صَبْرِي وَضَاقَتْ حِيلَتِي وَانْفَلَقَتْ
عَلَيَّ الْمَذَاهِبُ إِلَّا إِلَيْكَ وَانْسَدَّتْ عَلَيَّ الْجِهَاتُ إِلَّا جِهَتُكَ وَالْتَبَسَتْ
عَلَيَّ أُمُورِي فِي دَفْعِ مَكْرٍ وَهَبْ عَنِّي وَاشْتَبِهَتْ عَلَيَّ الْأَسْرَارُ فِي إِزَالَةِ
ظُلْمِهِ وَخَذَلَنِي مِنْ اسْتَنْصَرْتُهُ مِنْ خَلِيفِكَ وَاسْتَلَمَنِي مِنْ تَقَلُّقَتِ
يَمِّهِ مِنْ عِيَادِكَ فَاسْتَشْرَفْتُ فِي نَضْجِي فَأَشَارَ عَلَيَّ بِالرَّعْبَةِ إِلَيْكَ
وَأَسْتَرْشَدْتُ دَلِيلِي فَلَمْ يَدُلَّنِي إِلَّا عَلَيْكَ فَرَجَعْتُ إِلَيْكَ يَا مَوْلَا
صَاحِبَ الْأَرْعَامِ مُسْتَكِينًا عَالِمًا أَنَّهُ لَا فَرَجَ لِي إِلَّا عِنْدَكَ وَلَا خَلَاصَ لِي
إِلَّا بِكَ أَنْجِرْ وَعُدْكَ فِي نُصْرَتِي وَاجَابَةَ دُعَائِي فَإِنَّكَ قُلْتَ تَبَارَكْتَ
وَتَعَالَيْتَ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ الَّذِي لَا يُرَدُّ وَلَا يُبَدَّلُ وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ
مَا عُوِّقَ بِهِ ثُمَّ لَبِغِي عَلَيْهِ لِنِصْرَتِهِ اللَّهُ وَقُلْتَ جَلَّ شَأْنُكَ وَتَقَدَّرَ
اسْمُكَ أَدْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ فَهَذَا أَنَا فَاعِلٌ مَا أَمَرْتُ بِهِ لَا مَنَاعِيَ عَلَيْكَ
وَكَيْفَ أَمْنٌ بِهِ وَأَنْتَ عَلَيْهِ دَلَّلْتَنِي فَصَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فَاسْتَجِبْ لِي

كَمَا وَعَدْتَنِي يَا مَنْ لَا يُخْلِفُ الْمِعَادَ وَإِنِّي لَا أَعْلَمُ يَا سَيِّدِي أَنَّ لَكَ يَوْمًا
 تَسْتَقِمُ فِيهِ مِنَ الظَّالِمِينَ لِمُطْلُومٍ وَأَتَيَقِّنُ أَنَّ لَكَ وَقْتًا تَأْخُذُ فِيهِ
 مِنَ الْعَاصِبِ لِلْمَغْضُوبِ لِأَنَّهُ لَا يَسْبِقُكَ مُعَانِدٌ وَلَا يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِكَ
 مُنَابِدٌ وَلَا تَخَافُ فَوْقَ فَائِتٍ وَلَكِنَّ جَزَعِي وَهَلْجِي لَا يَبْلُغَانِ إِلَى الصَّبْرِ
 عَنْ أَنَاثِكَ وَاتِّظَارِ حِلْمِكَ فَقَدَرْتُكَ يَا سَيِّدِي وَمَوْلَايَ فَوْقَ كُلِّ
 ذِي قُدْرَةٍ وَسُلْطَانِكَ غَالِبٌ عَلَى كُلِّ سُلْطَانٍ وَمَعَادُ كُلِّ أَحَدٍ إِلَيْكَ
 وَإِنْ أَمْسَلْتَهُ وَرَجُوعُ كُلِّ ظَالِمٍ إِلَيْكَ وَإِنْ أَنْظَرْتَهُ وَقَدْ أَضَرَّنِي يَا سَيِّدِي
 حِلْمِكَ عَنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَطَوَّلَ أَنَاثِكَ لَهُ وَأَمَهَا لَكَ إِيَّاهُ وَكَادَ الْقَوِيُّ
 يَسْتَوْحِي عَلَيَّ لَوْ لَا الثِّقَةُ بِكَ وَالْيَقِينُ بِوَعْدِكَ فَإِنْ كَانَ فِي فَضَائِكَ
 التَّائِيذُ وَقَدَرْتُكَ الْمَاضِيَةَ أَنَّهُ يُسِيبُ أَوْ يُسُوبُ أَوْ يَرْجِعُ عَنِّي ظُلْمِي أَوْ يَكْفُرُ
 عَنِّي مَكْرُوهِي وَيَسْتَقِيلُ عَنِّي عَظِيمُ مَارَكِبِي مَتَى فَصَلَ اللَّهُمَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
 وَأَوْقِعْ ذَلِكَ فِي قَلْبِهِ السَّاعَةَ السَّاعَةَ قَبْلَ زَالَةِ نِعْمَتِكَ الَّتِي أَنْعَمْتَ بِهَا عَلَيَّ
 وَتَكْذِيرِ مَعْرِفَتِكَ الَّذِي صَنَعْتَهُ عِنْدِي وَلَا تَكُنْ فِي عِلْمِكَ بِمُغَيِّرٍ
 ذَلِكَ مِنْ مُقَامِهِ عَلَى ظُلْمِي فَإِنِّي أَسْأَلُكَ يَا نَاصِرَ الْمُطْلُومِينَ الْمُبْعِثِ
 عَلَيْهِمْ إِبْرَاهِيمَ دَعَاؤُهُ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَأَنْ تُصَلِّيَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ
 مُحَمَّدٍ وَخُذْهُ مِنْ مَأْمَنِهِ أَخْذَ عَزِيزٍ مُقْتَدِرٍ وَأَجْأَهُ فِي عَقْلَتِهِ مُفْلِحًا
 مَلِكٍ مُنْتَصِرٍ وَأَسْأَلُهُ نِعْمَتَهُ وَسُلْطَانَهُ وَأَفْضَلُ عَنْهُ وَجُمُوعَهُ
 وَأَعْوَانَهُ وَمَرْؤُوسَهُ كُلِّ مُمَرِّقٍ وَفِرْقٍ أَنْصَارَهُ كُلِّ مُفَرِّقٍ
 وَأَعِزَّهُ مِنْ نِعْمَتِكَ الَّتِي لَا يَقَابِلُهَا بِالشُّكْرِ وَأَنْزِعْ عَنْهُ سِرِّي بِأَلْعَيْنِ

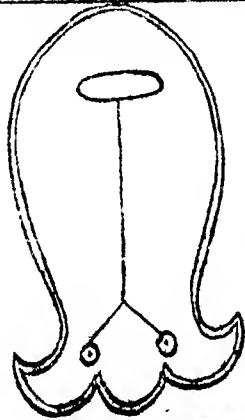
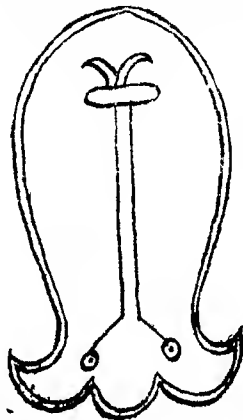
لَمْ يَجَازِهِ بِالْإِحْسَانِ وَأَقْسَمَ بِأَقْسَمِ الْجَبَابِرَةِ وَأَهْلَكَ يَوْمَ هَالِكِ الْقُرُونِ
الْخَالِيَةِ وَابْنَهُ يَأْبُسُ لِلْأَمْسِ الظَّالِمَةِ وَأَخَذَ لَهُ يَا خَاذِلُ الْفِرْقَانِ الْغَنَمَ
وَابْنَهُ عَمْرَةَ وَابْنَهُ مَمْلُوكَهُ وَعَقَفَ أَثَرَهُ وَأَقْطَعَ خَبْرَهُ وَأَطْفَأَ نَارَ رُؤُوسِهِمْ
فَهَارَهُ وَكَوِّرَ شَمْسَهُ وَأَزْهَقَ نَفْسَهُ وَأَهْشِمَ سُوقَهُ وَجَبَّ سَنَامَهُ
وَأَرْغَمَ أَنْفَهُ وَتَحَلَّى حَقْقَهُ وَلَا تَدْعُ لَهُ جُنَّةً إِلَّا أَهْتَكْتَهَا وَلَا دِعَامَةً
إِلَّا أَقْصَمْتَهَا وَلَا كَلِمَةً مَحْتَمِعَةً إِلَّا فَرَّقْتَهَا وَلَا قَائِمَةً عَلَوِيًّا إِلَّا وَضَعْتَهَا
وَلَا مَرْكَبًا إِلَّا وَهَنْتَهُ وَلَا سَبِيلًا إِلَّا قَطَعْتَهُ وَإِرْبَانًا إِلَّا نَصَارَهُ وَجَبُونَهُ
وَأَعْوَانَهُ وَاجْبَاؤُهُ وَأَرْحَامُهُ عِبَادُ يَدٍ بَعْدَ الْأَنْفَةِ وَشَتَّى
بَعْدَ اجْتِمَاعِ الْكَلِمَةِ وَمُقْنَعِي الرُّؤُوسِ بَعْدَ الظُّهُورِ عَلَى الْأَمَةِ وَأَشْفِ
بِرِّهِ وَالْأَمْرِ الْقُلُوبِ الْوَجِلَةِ وَالْأَفِيدَةِ الْهَفِيفَةِ وَالْأَمَةِ الْخَفِيفَةِ
وَالْبَرِّيَّةِ الضَّايِعَةِ وَآخِي يَوْمِ الْخُدُودِ الْمَعْطَلَةِ وَالسَّنَنِ الدَّلِيلِ
وَالْأَحْكَامِ الْمَهْمَلَةِ وَالْعَالَمِ الْعَمِيقِ وَالْأَيَاتِ الْمَحْرُوقَةِ وَالْمَدَارِسِ الْمَسْجُورَةِ
وَالْمَحَارِبِ الْمَحْقُوقَةِ وَالْمَسَاجِدِ الْمَبْدُومَةِ وَأَشْبَعُ بِهِ الْخَاصَّ السَّاعِيَةِ
وَأَرْوِيهِ بِاللَّهْوَاتِ الْإِلَاحِيَّةِ وَالْأَكْبَادِ الظَّالِمِيَّةِ وَأَرْجُ بِهِ الْأَقْدَامَ الْمَشْغُورَةَ
وَالْأَهْلَ بِبَيْلِيَّةٍ لَا أُخْتُ لَهَا وَيَسَاعِيَةً لَا مَتَوًى فِيهَا وَبَيْكِيَّةٍ لَا انْتِغَاشَ
لَهُ مِنْهَا وَبَعَثَرَةً لَا قَالَةَ مِنْهَا وَأَجْ حَرِيَّةٍ وَتَقْصُ نَعِيمُهُ وَأَرَهُ بَطْشَكَ
الْكَبِيرِ وَنِقْمَتِكَ الْمُنْثَلَى وَقَدْ تَرَكَ الْبَقِيَّةَ فَوْقَ قَدْرَتِهِ وَسُلْطَانِكَ الَّذِي
هُوَ أَعَزُّ مِنْ سُلْطَانِهِ وَأَعْلَى مِنْ بَقْوَتِكَ الْقَوِيَّةِ وَنَحَالِكَ الشَّدِيدِ الَّذِي
مِنْهُ يَنْتَعِزُّكَ الَّذِي كُلُّ خُلُقٍ فِيهِ ذَلِيلٌ وَأَبْتَلِهِ بِقُوَّةِ الْعَجَبَةِ وَسُوءِ لَا

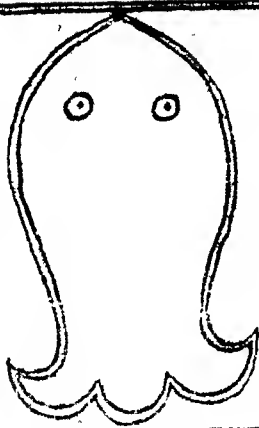
لَوْ كُنْتُ كَلِّمُكَ

وکیلہ

تَسَارَهُ وَكَلَهُ إِلَى نَفْسِهِ فَمَا يَزِيدُكَ إِلَّا أَنْ تَقَالَ لِمَا يَزِيدُكَ وَأَبْرَأَهُ مِنْ
 حَوْلِكَ وَقَوْلِكَ وَأَشْرَفَهُ إِلَى حَوْلِهِ وَتَوَاتَهُ وَأَزَلَّ مَلَكَهُ بِمَكْرٍ لَوْ أَدْفَعُ
 مَشِيَّتَهُ يَمْشِيَّتِكَ وَأَتَمَّ وَلَدَهُ وَنَفَضَ جِلْدَهُ وَأَتَمَّ جَسَدَهُ وَخَسِبَ
 أَمَلُهُ وَأَدَلَّ دَوَاتَهُ وَأَطْلَعَ كَلَمَهُ رَاجِعًا شَعْلَهُ فِي بَدَنِهِ وَلَا تَنَكُّهُ
 مِنْ حُزْنِهِ وَصَيَّرَ كَيْدَهُ فِي ضَلَالٍ وَأَمَرَ إِلَى زَوَالٍ وَنَعِمَتَهُ إِلَى انْتِقَاءِ
 وَجَدَهُ فِي سِقَالٍ وَسُلْطَانَهُ فِي اضْطِحَالٍ وَعَاقِبَتَهُ إِلَى شَرِّ مَالٍ وَنُفْسِهِ
 بَعِظَظِهِمْ إِنْ أَمَّتَهُ وَأَبْقَاهُ بِحَسْرَتِهِ إِنْ أَبْقَيْتَهُ وَقَبِي شَرُّهُ وَهَمُّهُ وَكَلَمَهُ
 وَسَطْوَتَهُ وَعَدَاوَتَهُ وَالْحِجَةَ الْحِجَةَ تُدْفِرُ بِهَا عَلَيْكَ فَإِنَّكَ أَشَدُّ بِلَاسًا
 وَأَشَدُّ تَنَكُّلًا

نقشِ حریفِ لیل کتاب ضیاء العیون چہاں طہران سے نقل کی ہیں منقول ہی کج
 کوئی اس صورت مبارک کو کہ مشابہ ہی نعل مبارک رسول خدا اسی دیکھی پس گویا اوسنی
 ہزار بندی از او کئی راہ خدا میں اور ہزار دینار تصدق کئی اور ہزار حج بجا لایا یعنی بقدر
 کہ ان تینوں علموں کا ثواب ہو گا اسکی نامہ اعمال میں درج ہو گا وہ نقش بزرگ یہ ہے





روایت میں وارد ہوا ہی حضرت سید المرسلینؐ سی کہ جو کوئی اس نقشِ معظم کو
اپنی تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھی خداوند عالم تمام گناہ او سے عفو فرماتا ہی اور حیات
دنیا کی بر لاتا ہی وہ نقشِ معظم یہ ہے

بسمِ
مرمر

حدسہ طاوودر یا محمد

یا محمد مرمر فروو

حدسہ طاوودر یا علی

منقول ہی کہ ہر صبح کو جو کوئی اس شکلِ مبارک کو دیکھی خداوند عالم او سکوروز نماز
عنایت کری اور تمام گناہ او سے بخش گیا وہ نقشِ یہ ہے

و	ب ب	ص
د	سال	
برو	سال	لا یعوکہ بر

منقول ہی خاتم المجتہدین شیخ بہار الدین عالی رضوان اللہ علیہ سی کہ جو کوئی تمام
عمر میں اپنی ایک مرتبہ اس شکل کو دیکھی گا اگر دوزخ کی اوپر اس کی حرام ہوگی اور جو ہر
طرف اس نقش کرم کی نگاہ کرے گا تمام عمر محتاج خلق کا ہوگا وہ نقش یہ ہے

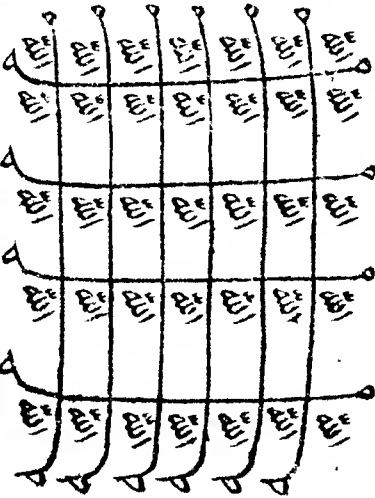


مروی ہے جو شخص اس نقش معظم کو
دیکھی خداوند عالم اس کو چار چیزیں
عطا کرتا ہے پہلے روشنی چشم زیادہ
کرتا ہے دوسری کشادگی قبر کی تیسری
اگ دوزخ کی حرام کرتا ہے چوتھے
تمام گناہ اس کی بخش دیتا ہو وہ یہ ہے

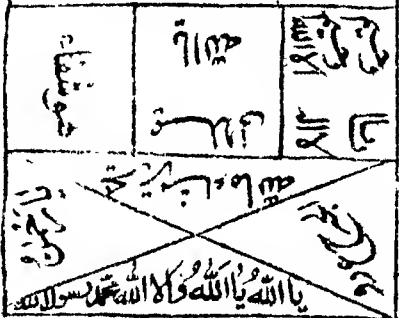
منقول ہے کہ جو کوئی اس نقش
معظم کو تمام عمر میں ایک مرتبہ دیکھی
تمام گناہ گذشتہ اس کی محو ہوتی ہیں
اور جو شخص ہر روز ایک مرتبہ دیکھی جو
مطلب مقصد درگاہ پروردگار سے
مانگی البتہ حاصل ہو وہ یہ ہے

۱۲ھ	یا اللہ	سلام	وب	وین
۶۹۹ھ	محمد	ودی	الف	مرن
۱۱۲ھ	ع	سان	مرد	جہمت

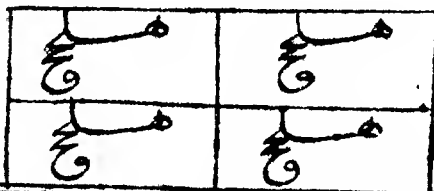
منقول ہے کہ جو کوئی ان آسمان کو بیج
عمرانی کی ایک مرتبہ دیکھی تمام گناہ گذشتہ
اوسکی حقتالی بخشید تیا ہی اور اگر ہر روز
ایک مرتبہ دیکھی جو دعا کہ درگاہ قاضی الحیات
مین کر گیا قبول ہوگی وہ یہ ہے



منقول حضرت امیر المؤمنین عسی کہ جو
کوئی اس نقش کو صبح کو دیکھی ایسا ہی کہ
گو یا اوسنی پچاس حج مانند حضرت آدم کو
ادا کئی اور اگر بعد ظہر کی دیکھی تو گو یا سو
حج مانند حضرت ابراہیم کی ادا کئی اور جو
کوئی بعد نماز عصر اور مغرب عشا کی لکھے
تو گو یا اوسنی سو حج مانند یونس را در شکم
اور حضرت محمد کی کئی وہ یہ ہے



منقول ہے شیخ بہار الدین عاظمی سے کہ جو کوئی تمام عمر اپنی مین ایک بار
اس نقش کو ملاحظہ کرے آگ و وزخ کی اوپر اوسکی حرام ہوتی ہے
وہ یہ ہے



[illegible]

منقول ہی جناب شیخ بہاء الدین
کہ جو شخص تمام عمر میں اپنی ایک مرتبہ
اس شکل کی نگاہ کری تاگ دوزخ کی
حرام ہی اور قیامت کی دن نامہ
وہی ماتمہ میں عنایت ہوگا اور وہ
محتاج طرف خلق کی ہوگا

۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵
۵	۵	۵	۵	۵

بسنہ مقبرہ روایت ہی کہ جو کوئی ہر صبح کو
اس نقش مبارک کو دیکھی تمام آفتوں اور
بلاؤں سے ارضی و سماوی کی بچ حفاظت
حافظ حقیقہ کی رہیگا وہ نقش یہ ہے

۱	۱۵	۱۳	۴
۱۲	۶	۷	۹
۸	۱۰	۱۱	۵
۱۲	۳	۲	۱۲

مروی ہی علی بن موسی الرضاؑ کہ
کوئی اس نقش مبارک کو ایک مرتبہ دیکھی
بہ برکت اس نقش کی سو ہزار گناہ
بندہ کی حقیقتاً بخشیدتا ہے اور جو بیمار ہو
حقیقی شفا کا مل عطا کرتا ہے وہ نقش یہ ہے

بعض مشائخ کرام سی منقول ہی کہ جو
کوئی ہر صبح کو اس شکل مبارک کو دیکھی
ولین تمام خدائی کی محبوب ہوگا اور تمام
مرادین اوسکی برآوینگی اور دشمن اوسکی
ذلیل و خوار رہیں گی وہ یہ ہے

۷۱۱۸	۳۸۱	۸۱	۱۳۲۱	۷۱۱۲	۱۱
۱۱۰۰۴	۱۲۲۲	۸۱	۱۳۲۱	۱۱۰۰۴	۱۱
۱۱۲۲۱	۲۳۴	۱۹	۹۱۹	۱۱۰۰۴	۱۱
۸۱۳	۱۱۱۹	۲۲۱۵	۱۱۱۱۱	۱۱۰۰۴	۱۱
۱۶۱	۲۱۳۱	۱۱۲۱	۱۱۳۱	۱۱۰۰۴	۱۱

۱۲	۹۱	۱۲	۹۳	۱۲	۹۷	۱۳	۸۴
۱۲	۹۶	۱۲	۸۵	۸	۲۹	۱۲	۹۵
۱۲	۸۶	۱۲	۹۹	۱۲	۸۷	۲۱	۹۸
۱۲	۹۳	۱۲	۸۸	۱۲	۷۸	۱۲	۹۸

قطعہ تانچ من تصنیف جناب میر محمد علی صاحب تحلیف ضیاء ادم قبالہ

سب شکر مہوں کتاب تحفہ تالیف س طرح نہ گھڑا گھڑا و سپر رشک ہر باب ہوا باب گلستان کا جواب کیا مصرعہ آئیچ بھی رنگین نکلا	ہر آئین جو عجب بینہ لوگوں کی تین دو سب مضمون میں شگفتہ اور رنگین مطلب ہر فصل بھی فصل گل سے جو دواطلب سر سبز ضیاء نہال امیر رہے اب
---	--

۱۱۲۹۹

ایضاً از افکار جناب قاری یعقوب علی خان صاحب نصر و ام قبالہ

جو سید محمد تقی باخند امین زمانے میں ہر فرد و کیتا سے عالم لکھا ہے رسالہ جو اون باخند انے ایسی سکی تانچ نصرت نے ہجری	ہمیشہ اونھیں فکر تحصیل دین ہے کوئی مثل اونکا جہان میں نہیں ہے زمانے میں ایسا نہیں اب کہیں ہے برائے دعا تحفہ اکیا جتین ہے
---	---

غلط نامہ - حقیقہ سے اپنا تقصیر محتاج رحمت پروردگار سید محمد تقی مولف رسالہ نے اس
کو دیکھ کر جس جس جگہ غلطی تھی ایک جا کر کد غلط نامہ تحریر کیا لہذا ناظرین کی خدمت میں
اتماس ہے کہ جو صاحب کوئی دعا اس رسالہ میں سے پڑھیں تو اول غلط نامہ سے
صحیح کر لیں تاکہ دعا کی تاثیر اور معنی میں فرق نہ آنے پائے۔ غلط نامہ حسب ذیل ہے

صفحہ	خط	صحیح	خط	صفحہ
۲	۹	ہر زبان	۲	۱۸
۳	۱۶	کرنی سے	۳	۱
۹	۳	کرتا ہو	۶	۶
۱۳	۳	مخالف	۹	۶
۱۴	۱۴	تکلف الملائکۃ	۱۴	۱۴

١٣	١٠	نفس	سج	١٤	١١	نفس	سج
أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ	أَيُّوبَ الْمُرَّةَ
مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ	مَدَّكَ
سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ	سُؤْلُ
الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ	الْقُرْآنَ
النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ	النَّبِيِّينَ
لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي	لِقَائِي
الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ	الْمُتَّقِينَ
يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ	يَدْعُوكَ
بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ	بِالْإِجَابَةِ
وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ	وَكَلَّمْتُ
نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ	نَفْسِي الْآ
فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ	فِي السُّكُوتِ
صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ	صَحِيحَتِ
فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ	فَأَنجُوهُ
يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ	يَأْمَنُ
وَرَى	وَرَى	وَرَى	وَرَى	وَرَى	وَرَى	وَرَى	وَرَى
طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ	طَلَبْتَهُ
أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ	أَخْفَوهُمْ
قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا	قَضَيْتُهَا
مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا	مُنْفِدًا
نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي	نِي

تھا کہ اور زیادہ نقوش لکھوں مگر جو تفطیل رسالہ ہذا کے زیادہ نقوش
کئے اب ایک اور رسالہ تحریر کرتا ہوں انشاء اللہ تعالیٰ اوسمین نقوش
اسے قرآنی کہ جو دیکھنے سے ثواب جزیل دے سکتے ہیں تحریر کروں گا

جب یہ رسالہ

ختم ہو چکا تو تحقیق کے دلیلیں آیا کہ چند سطریں

رباۃ حسب نسب اپنی کی جہاں تک معلوم ہے تحریر کروں چنانچہ
حسب نسب یہ ہے — کہ اولاً میر نور محمد اور سید جمال علی دو بہا
اول اولاد سید نور محمد کے دو پسر ایک سید محمد عاقل اور ایک سید غلام
علی بنی لا ولد انتقال فرمایا محمد عاقل کے ایک پسر سید کلب علی اور
دو پسر ایک میر عالم علی اور ایک میر ہاشم علی عالم علی کی ایک پسر حکیم اعظم
ایک معشوق علی اور معشوق علی کے محمد ذکی سلمۃ اللہ تعالیٰ اور محمد
صغیر حسین سلمہ — اب میر جمال علی کا حسب نسب تحریر کرتا ہوں اولاً
علی کے ایک پسر سید محمد واجد اور محمد واجد کے ایک پسر سید غلام حسین
بن کے دو پسر ایک سید غلام نبی اور ایک سید امام علی سید غلام نبی
سید ذوالفقار علی سید ذوالفقار علی کے خادم علی اور خادم علی
ن سلمۃ اللہ تعالیٰ اور میر امام علی کے دو پسر ایک سید جمال علی اور ایک
میر علی سید مصطفیٰ علی کے ایک پسر قاسم علی قیاس علی کے ایک میر
سلمۃ اللہ تعالیٰ کہ انکو میں رشتہ میں تانا یا کرتا ہوں اور یہ میرے
بیہن میں نے اسے تعلیم پائی ہے اب انکی دو پسر ایک میر سید محمد

کہ جو صفحہ اول سطح میں تحریر میں اور ایک حسن رضا سئمہ - اب سید جمال
 علی کے ایک پسر حیدر علی اور میر حیدر علی کے جناب والد میر صادق علی صاحب
 سلمہ اللہ تعالیٰ اور میر صادق علی کے دو پسر ایک محمد تقی اور ایک مصنف ابن
 رسالہ سید محمد تقی بہائی سید محمد تقی نے بحر سولہ برس انتقال فرمایا
 اب ایک پسر سید محمد تقی مصنف اس رسالہ کا موجود ہے حقیر کے چچا
 موجود ہیں ایک محمد وصی سلمہ و ایک

ار تفضی احسین سلمہ اللہ

بسبب فطویل کے اور وعائین زیادہ نہ لکھیں

عبد سید محمد تقی مصنفی عنہ

GHAR JUNG ESTABLISHMENT

(Oriental Section)

URDU PRINTED BOOKS:

Accession No. ۲۲۳ ۰۰۰۰۰

Subject

